سنہ ۱۳۳۸ و ۱۳۳۹ھ

صوفی جنتری ۱۹۲۰ء

جسے حسب الحکم

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین الحاج حضرت سیدنا و مولنا

ابو البرکات سید محمد فضل شاہ صاحب سجادہ نشین

جلالپور شریف ضلع جہلم

ملک محمد الدین ایڈیٹر صوفی زمیندار پنڈی بہاؤالدین

ضلع گجرات و منصب دار سرکار آصفیہ حیدر آباد دکن

نے تیار کیا

اسلامیہ سٹیم پریس لاہور میں باہتمام حافظ مظفر الدین چھپی

کتب تصوف کا عظیم الشان اور لاجواب سِلسلہ

جواہرات کوڑیوں کے مول

مشاہیر اسلام و صوفیائے کرام کے حالات زندگی پڑھنے سے یہ فائدہ پیش نظر ہے کہ ہم لوگ بھی ان بزرگوں کے روحانی فیوض و برکات سے فیضیاب ہوں اور دیکھیں کہ اسلام نے اپنی سادہ اور پاک تعلیم سے قرون اولیٰ میں کیسے کیسے علمائے مشائخ اور کس پائے کے اولیاء اللہ پیدا کئے ہیں۔ اور ان بزرگوں نے معرفت کے رموز باطنی کو طشت از بام کر دیا۔ اور ان کی یہاں تک شاعت کی کہ آجتک ساری دنیا پر شیوخ باطن کی حکومت ہے۔ انکے نقش قدم پر چلنے کیلئے انکے حالات سے واقف ہونا ضروری ہے اسلئے کارخانہ صوفی آبحیات پنڈی بہاؤالدین ضلع گجرات نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے اور اس غرض سے کہ ہر ایک شخص آسانی سے خرید کر مطالعہ کر سکے قیمت نہایت کم رکھی ہے فی الحال نمبران ذیل تیار ہیں۔ شائقین خود پڑھیں اور اپنے بچوں اور مستورات کو پڑھائیں۔ اہل ثروت خرید کر غربا مسلمان طالب علموں میں تقسیم فرماویں۔ ان میں رعائتی قیمتیں درج کی گئی ہیں:-

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
حضرت منصور بن حلاج رح	۸ر	حضرت سرمد شہید رح	۱ر	حضرت عمر بن عبدالعزیز رح	۲ر	حضرت کرشن معظم رح	۸ر
حضرت خواجہ شمس الدین حافظ شیرازی رح	۱ر	حضرت شیخ بو علی قلندر رح	۱ر	حضرت جنید بغدادی رح	۸ر	شیخ ابو سعید ابوالخیری جھنوی رح	۸ر
حضرت سلیمان تونسوی رح	۱ر	حضرت بابا فرید گنجشکر رح	۱ر	حضرت امام غزالی رح	۲ر	غازی عثمان پاشا شیر پلونا رح	۲ر
حضرت امیر خسرو رح	۸ر	حضرت نظام الدین اولیا محبوب الٰہی رح	۸ر	حضرت امام حنبل رح	۱ر	شمس العلما حافظ نذیر احمد صاحب	۱ر
حضرت خواجہ حسن بصری رح	۱ر	حضرت عبداللہ بن عمر رض	۱ر	حضرت امام ابو نجیب سہروردی رح	۲ر	" " محمد حسین آزاد "	۱ر
حضرت غوث الاعظم جیلانی رح	۱ر	حضرت شیخ بہاؤالدین ذکریا رح	۸ر	حضرت مخدوم علاؤالدین صابری کلیری رح	۸ر	خلیفہ سلطان عبدالحمید خاں غازی	۲ر
حضرت سلمان فارسی رح	۸ر	حضرت عمر خیام رح	۱ر			آنریبل ڈاکٹر سر سید احمد خاں مرحوم	۲ر
حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رح	۱ر	حضرت شہباز قلندر رح	۲ر	حضرت شبلی رح	۸ر	نواب محسن الملک مہدی علیخاں	۱ر
حضرت شیخ سنوسی رح	۱ر	حضرت امام شافعی رح	۱ر	شیخ محی الدین ابن عربی رح	۱ر	رائٹ آنریبل سید امیر علی صاحب	۸ر
حضرت امام بخاری رح	۲ر	حضرت خالد بن ولید رح	۲ر	سلطان صلاح الدین غازی رح	۲ر		

ایک بڑی رعایت

جو صاحب بذریعہ وی پی ڈاک صوفی کے خریدار ہیں ان کو پہلی دس کتابوں میں کوئی ایک کتاب مفت دو خریدار بنانے والے کو دو۔ اور تین خریدار بنانے والے کو تین کتابیں مفت بلا قیمت دی جاویں گی۔ ۳۰ کتابوں کے مکمل خریدار سے بجائے ...ات روپیہ (۶ عہ) اصلی قیمت کے علاوہ محصولڈاک صرف عہ لئے جاوینگے۔ ۳۰ کتابوں کا حجم دو ہزار صفحے سے زیادہ ہے +

تاریخ خلفائے عرب و اسلام

اس کتاب میں علامہ مصنف نے نہایت محنت سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر آجتک کے کل مسلمان بادشاہوں کے نہایت تفصیل سے لکھے ہیں۔ ہر ایک بادشاہ کا نام معہ تاریخ ولادت اور سن جلوس و سن وفات اور اسکے عہد ... فتوحات جنگ وغیرہ درج کئے ہیں۔ اکثر سلاطین کا پورا پورا شجرہ نسب بھی دیا گیا ہے۔ عرب، روم، ... سلاطین کے مکمل حالات بیان کرنیکے بعد ہندوستان کے ان تمام بادشاہوں کا حال سلسلہ وار درج کیا گیا ہے۔ جو یکے بعد دیگرے حکومت کرتے چلے آتے ... جو صاحب کمال گذرا ہے اس کا نام معہ اسکے کمال کے مفصل تحریر کیا گیا ہے۔ آخر میں روئے زمین کا حال درج کیا گیا ہے کہ کل روئے زمین ... اور کتنا رقبہ مسلمانوں کے قبضہ میں ہے۔ اس کے بعد تمام بادشاہوں کے نام جو اسوقت اپنے اپنے ملکوں پر قابض ہیں ... گئے ہیں۔ غرض یہ کتاب روئے زمین کے بادشاہوں کی بے نظیر تاریخ ہے۔ حجم ۳۰۰ صفحہ قیمت فی جلد ...

کارخانہ صوفی آبحیات ڈاکخانہ صوفی آبحیات ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختلف قسم کے سنہ اور تاریخیں

ہندوستان میں کئی قسم کے سنہ رائج ہیں چونکہ سلطنت کا انتظام عیسائی حکومت کے ہاتھ میں ہے اسلئے ملک میں سب سے زیادہ رواج انگریزی یعنی عیسوی تاریخ کا ہے عام پڑھے لکھے لوگ اور تاجر پرائیویٹ خط وکتابت اور تاجرانہ رسل ورسائل میں بھی انگریزی تاریخوں کا استعمال کرتے ہیں تنشرع مسلمان اور پرانے زمانہ کے بزرگ اپنے گھروں میں یا دوستوں میں خط وکتابت کرتے وقت ہجری سنہ اور قمری تاریخیں لکھتے ہیں ہندو ہندی تاریخوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جو کئی قسم کی ہیں۔ پنجاب میں بروشٹہ کا رواج ہے۔ جو شمسی مہینوں کے حساب سے مروج ہے۔ ممالک مغربی شمالی واودھ میں بکرماجیتی سمت رائج ہے ہندی قمری مہینے دو حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ جو بلحاظ چاندنی اور اندھیری راتوں کے شدی (چاندنی) اور بدی یا ودی (اندھیری) کے نام سے موسوم ہیں۔ ہندوستان میں جسقدر سال رائج ہیں۔ اُن میں مشہور حسب ذیل ہیں (۱) انگریزی یہ سال ہمیشہ یکم جنوری کو شروع ہوتا ہے۔ (۲) اسلامی یا ہجری جو جولائی ۶۲۲ء کو ہجرت حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے شروع ہوا خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسکو رائج کیا۔ یہ سال محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے۔ (۳) کالی یوگ یہ سنہ احاطہ مدراس میں مستعمل ہے۔ اور یکم چیت کو شروع ہوتا ہے۔ سنہ ۱۹۲۰ یکم چیت کو اس کا ۵۰۲۰ سال شروع ہوگا۔ یہ سنہ ۳۱۰۱ سال قبل مسیح رائج ہوا تھا (۴) بکرمی یہ مالوہ کے شہنشاہ بکرماجیت اعظم نے جاری کیا تھا۔ اِس کو سمت کہتے ہیں۔ یہ ممالک مغربی و شمالی دکن اور گجرات کاٹھیاوار کی طرف عموماً استعمال کرتے ہیں۔ یہ سنہ ۵۷ سال قبل مسیح شروع ہوا۔ اور یکم بساکھ سے اس کا آغاز ہوتا ہے۔ (۵) سال واہن یہ سنہ ۱۴ مارچ ۷۸ء کو شروع ہوا۔ اور جنوبی ہند میں مروج ہے۔ (۶) نیروجرد کا سال جو پارسیوں میں مروج ہے۔ ۱۶ جون ۶۳۲ء یا ہجری سنہ سے دس سال بعد شروع ہوا۔ انکے ہاں سال کے ۳۶۵ دن ہوتے ہیں۔ (۷) فصلی سنہ ممالک متحدہ میں استعمال ہوتا ہے۔ اسکو شاہجہان بادشاہ دہلی نے سنہ ۱۰۴۸ ہجری میں جاری کیا۔ اور یکم اسوج سے شروع ہوتا ہے۔ (۸) الٰہی سنہ جلال الدین اکبر کی ایجاد ہے۔ اور قلمروے نظام دکن میں رائج ہے (۹) بنگلہ۔ یہ سارے بنگال میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱۰) یہودیوں کا سال جو سنہ ۱۹۲۰ء کے مقابل ۵۶۸۱ ہے ہندوستان کے یہودیوں میں رائج ہے۔ (۱۱) کلم اندہو یہ سنہ ساحل مالابار کی طرف مستعمل ہے +

غرض اکیلے ہندوستان میں جسقدر سنہ جاری ہیں۔ اتنے کسی اور ملک میں جاری نہیں۔ اس جنتری میں صرف وہی سنہ درج کئے گئے ہیں۔ جن کا پنجاب اور شمالی ہند میں زیادہ رواج ہے۔ اگر جنتری مقبول ہوئی۔ اور دوسرے صوبوں میں بھی اس کی کافی مانگ ہونے لگی تو اگلے برس سب قسم کے سن اور تاریخیں درج کردی جاوینگی۔ وما توفیقی الا باللہ +

خاکسار محمد الدین ایڈیٹر صوفی مؤلف صوفی جنتری
پنڈی بہاؤ الدین ضلع گجرات (پنجاب) یکم نومبر ۱۹۲۰ء

سنہ فصلی آلٰہی

اور

گورنمنٹ نظام

جنتری ہذا۔ کے دیباچہ میں بالتفصیل سنہ فصلی آلٰہی کی وجہ تسمیہ اُس کی ابتدا، اور اُس پر جسقدر انقلاب اور تغیرات واقع ہو چکے ہیں، دکھلائے گئے ہیں۔ اور یہ بھی لکھا گیا کہ اِس سنہ کا ہندوستان میں رواج عہدِ جلال الدین محمد اکبر بادشاہِ غازی میں راجہ ٹوڈرمل کے مشورہ سے ہُوا تھا اور آج مُلک دکن کے ایک بہت بڑے رقبہ میں جس کو مملکتِ نظام سے موصوف کیا جاتا ہے جاری ہے۔

سابق میں جب یہ حساب ۵ہ وسال ایران اور توران میں جاری تھا تو ملک شاہ سلجوقی نے عمر خیام کے قاعدہ کبیسہ سے اِس کو دورِ شمسی کے مطابق کر رکھا تھا۔ مگر ہندوستان میں صرف ۳۶۵ روز کا سال قرار پا جانے سے ہر چوتھے سال قریب ایک یوم کی کسر پڑتی رہتی تھی جو بڑھتے بڑھتے اِس زمانہ تک فرق، بیّن دکھلانے لگی۔

اس خیال سے کبھی سال ہوئے ملک کی جانب سے ایک اپیل بحضور سرکار دولتمدار نظام میں معرفت اُن کے وزیر سر مہاراجہ کشن پرشاد بہادر کے پیش ہوئی تھی کہ سنہ فصلی آلٰہی میں اسقدر ترمیم فرمائی جائے کہ چوتھے سال گری گورین قاعدہ سے ماہ آذر یا دے بجائے ۲۹ یوم کے ۳۰ یوم کا مانا جایا کرے۔ اور یہی گریگورین قاعدہ نئو اور ہر ہزار برس کیلئے بھی نافذ رہے تاکہ سنہ فصلی آلٰہی جو ہر چوتھے سال دورِ شمسی سے ذراسی جنبش کھا جایا کرتا ہے، آیندہ ایک مدت دراز تک محفوظ رہے۔ چنانچہ ناظرین یہ سُنکر خوش ہونگے کہ اُن کی یہ زبردست اپیل کس مپرسی میں نہیں پڑنے پائی اور جو درخواست عام پبلک کی جانب سے ہوئی تھی۔ گورنمنٹ نظام میں اُس پر اول سے آخر تک غور ہوا۔ خوش نصیبی سے اسی سال جشن چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیٰحضرت بندگانِ متعالی ہونیوالا تھا۔ لہٰذا سنہ فصلی آلٰہی کا یہ اہم مسئلہ وزیر باتدبیر نے بحضور نظام عالی مقام اِس جشن مبارک کی یادگار میں پیش کیا اور بحمد اللہ کہ حسب خواہش ہمارے منظور ہوکر "جریدۂ اعلامیہ" یعنی سرکاری گزٹ میں شائع ہو گیا۔

اس حکم کی منظوری ۵ شوال ۱۳۲۴ھ کو ہوئی اور ۱۰ شوال مطابق ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۰۶ء کو گزٹ ہُوا۔

جس کے مطابق ہم نے اپنی جنتری میں صحت کر لی ہے۔ اور آیندہ اس جنتری میں ہمیشہ اسی کے مطابق عملدرآمد ہوگا۔ چنانچہ اسی جریدہ غیر معمولی احکام کے مطابق ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ امسال سنہ فصلی آلٰہی کے بارہ مہینوں کی جدول اصلاحی طور پر درج کی جاتی ہے اور اسکے ساتھ اُن لوگوں کو ہدایت کیجاتی ہے جو اپنی اپنی جنتریوں میں سنہ حیدرآبادی درج کرتے ہیں کہ وہ آیندہ سے ہماری جنتری کے مطابق لکھا کریں۔

(گزٹ کی عبارت درج ذیل ہے)

نقل جریدۂ اعلامیۂ غیر معمولی گورنمنٹ حیدرآباد دکن

مطبوعہ ۲۴ دے سنہ ۱۳۱۶ ف آلٰہی مطابق ۱۰ شوال سنہ ۱۳۲۴ ہجری

حکم عالی جناب سر مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ مدار المہام سرکار عالی (علاقہ فینانس)

جشن چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیٰحضرتِ بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی کی یادگار میں مناسب معلوم ہُوا کہ سنہ فصلی میں جس پر ادائے زر مالگزاری ممالک محروسۂ سرکار عالی کا دارومدار ہے جو نقص چلا آ رہا ہے اور جو آیندہ چل کر سرکار عالی کی زراعت پیشہ رعایا کو ادائے

مالگذاری کی نسبت بہت وقت میں ڈالنے والا ہے، رفع کیا جائے اور ماہ ہائے سنہ فصلی کا حساب ایسے اعتدال سے لایا جائے جو رفتارِ آفتاب کیساتھ موسم کی جانب ور شمسی مہینوں کے پورے طور پر مطابق رہے۔

یہ امر ظاہر ہے کہ سال شمسی ۳۶۵ دن ۵ گھنٹہ ۴۸ منٹ اور ۴۷ سکنڈ کا ہوتا ہے، لیکن سال فصلی پورے ۳۶۵ دن کا شمار کیا گیا ہے جسکا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ چار سال میں قریب قریب ایکدن کا تفاوت پڑ جاتا ہے جسکے لحاظ سے رفتہ رفتہ وہ زمانہ آنیوالا ہے کہ فصلی مہینوں کی مطابقت موسم اور فصل زراعت کیساتھ باقی نہیں رہیگی۔ چونکہ سرکار عالی نے اپنی مالگذاری کے وصول کا حساب وقتِ ورز و زراعت کے لحاظ سے فصلی مہینوں کی تواریخ پر رکھا ہے لہذا زراعت پیشہ رعایا کو اپنی فصل کے طیار و بہدست ہونے کے قبل سرکاری مال کسی نہ کسی دوسرے ذرائع قرض وغیرہ سے ادا کرنیکی نوبت پیش آئیگی۔ اور اُسوقت سرکار عالی کو لازماً اس مسئلہ پر توجہ فرض ہوگی۔ پس ایسے مُبارک جشن کی یادگار میں (جو تا ابد دائم و قائم رہے) اس مسئلہ کا حل بہت احسن ہے۔ شمسی مہینوں کا حساب منجمان سابق نے پورے طور پر رفتارِ آفتاب کیساتھ ساتھ ٹھیک مطابق رکھا ہے جسمیں کبھی بھی تفاوت آنیوالا نہیں ہے۔ گو فصلی مہینوں کا حساب بھی رفتار آفتاب ہی پر مبنی رکھا گیا ہے لیکن اسمیں جو نقص کسی وجہ سے رہگیا وہ آئندہ صورت ہائے ذیل کے تغیر و تبدل سے رفع ہو جاتا ہے۔

(۱) ہر چوتھے برس کو فصلی سال سالِ کبیسہ ہونا چاہئے یعنی کسی ایک مہینے میں ایک دن بڑھا کر وہ سال بجائے ۳۶۵ دن کے ۳۶۶ دن کا قرار دیا جائے۔

(۲) برج ثور میں گذرنیکے لئے آفتاب کو تقریباً ۳۰ دن ۲۳ گھنٹہ ۲۲ منٹ یا ۳۱ دن سے کچھ کم مدت لگتی ہے۔ اور یہ شمسی مہینہ مطابق ہے ماہ خورداد کے جسکے ۳۲ دن رکھے گئے ہیں۔ علیٰ ہذا برج عقرب سے آفتاب ۲۹ دن ۲۱ گھنٹہ میں گذرتا ہے جو مطابق ہے ماہ آذر کے جسکے ۲۹ دن رکھے گئے ہیں لہذا مناسب ہے کہ یہ اختلاف بھی دُور کیا جائے۔

یہ مسئلہ پیشگاہِ بندگان اعلیحضرت قدر قدرت میں پیش کیا گیا اور منظوری حضرت و پیر و مرشد جو بذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۵ شوال ۱۳۲۴ھ ہجری صادر ہوا ہے احکام ذیل صادر کئے جاتے ہیں۔ جملہ دفاتر اور رعایا و برایا ممالک محروسۂ سرکار عالی پر ان کی پابندی واجب و لازم ہے۔

(الف) ۱۳۱۶ف الٰہی کا پہلا سال سال کبیسہ کے نام سے موسوم ہوگا یعنی سنہ مذکور میں ماہ دے کے دن جو سب سے چھوٹا مہینہ ہے بجائے ۲۹ دن کے ۳۰ دن ہونگے اور آیندہ ہر چوتھے سال یعنی وہ سال جو چار کے عدد پر برابر تقسیم ہو کبیسہ ہوگا سوائے صدی کے سال کے جو کبیسہ نہوگا (تا وقتیکہ وہ چار سَو کے عدد پر برابر منقسم نہ ہو۔

(ب) ۱۳۱۶ف الٰہی سے ہر سال ماہ خورداد کے دن بجائے ۳۲ کے ۳۱ اور ماہ آذر بجائے ۲۹ دن کے ۳۰ دن کا شمار کیا جائے گا مذکور الصدر تغیر و تبدل کی وجہ سے بمقابلہ عملِ موجودہ و ایام سالِ معمولی اور سال کبیسہ میں جو تفاوت ہوگا وہ عام فہم کے لئے نقشۂ ذیل میں بصراحت درج کیا جاتا ہے۔

نام ماہ	تعداد ایام بموجب عمل گذشتہ	تعداد ایام سال معمولی آیندہ	تعداد ایام در سال کبیسہ
۱	۲	۳	۴
آذر	۲۹	۳۰	۳۰
دے	۲۹	۲۹	۳۰
بہمن	۳۰	۳۰	۳۰
اسفندار	۳۰	۳۰	۳۰
فروردین	۳۱	۳۱	۳۱
اُردے بہشت	۳۱	۳۱	۳۱
خورداد	۳۲	۳۱	۳۱
تیر	۳۱	۳۱	۳۱
امرداد	۳۱	۳۱	۳۱
شہریور	۳۱	۳۱	۳۱
مہر	۳۰	۳۰	۳۰
آبان	۳۰	۳۰	۳۰

نقشہ طول بلد عرض بلد مقامات مختلفہ کا مع تشریح مقدار فرق نصف النہار کے دہلی کے نصف النہار سے

نقشہ اُن مقامات کا جنکا نصف النہار دہلی کے نصف النہار سے پہلے ہے

نام شہر	طول بلد درجہ	طول بلد دقیقہ	عرض بلد درجہ	عرض بلد دقیقہ	مقدار فرق گھنٹہ	مقدار فرق منٹ
اٹاوہ	۷۹	۴۰	۲۶	۴۶	۰	۵
بانس بریلی	۷۹	۲۸	۲۸	۲۳	۰	۶
نینی تال	۷۹	۳۰	۲۹	۲۰	۰	۶
فرخ آباد	۷۹	۴۰	۲۷	۲۴	۰	۷
کالپی	۷۹	۴۸	۲۶	۷	۰	۷
جبل پور	۷۹	۵۶	۲۳	۷	۰	۷
قنوج	۷۹	۵۹	۲۷	۵۳	۰	۷
ہمیر پور	۸۰	۱۴	۲۵	۵۸	۰	۹
مدراس	۸۰	۲۱	۱۳	۵	۰	۱۰
باندا	۸۰	۲۳	۲۵	۲۸	۰	۱۰
کانپور	۸۰	۲۵	۲۶	۲۹	۰	۱۰
فتحپور	۸۰	۵۴	۲۵	۵۷	۰	۱۲
لکھنؤ	۸۰	۵۸	۲۶	۵۲	۰	۱۲
فیض آباد	۸۱	۱۰	۲۶	۴۷	۰	۱۳
ہردوئی	۸۱	۱۷	۲۶	۲۳	۰	۱۳
بھرائچ	۸۱	۲۳	۲۶	۲۷	۰	۱۵
الہ آباد	۸۱	۴۱	۲۵	۲۸	۰	۱۶
مرزا پور	۸۲	۳۶	۲۵	۶	۰	۲۱
بنارس	۸۳	۴	۲۵	۱۷	۰	۲۱
پٹنہ	۸۵	۱۵	۲۵	۳۳	۰	۲۹
مرشد آباد	۸۸	۱۷	۲۴	۱۲	۰	۱۴
کلکتہ	۸۸	۲۷	۲۲	۴۱	۰	۴۲
ڈھاکہ	۹۰	۲۸	۲۳	۵۰	۰	۴۶
چٹ گام	۵۱	۵۴	۲۲	۲۰	۰	۵۷
رنگون	۹۶	۹	۱۶	۴۷	۱	۰

نقشہ اُن مقامات کا جنکا نصف النہار دہلی کے نصف النہار سے پیچھے ہے

نام شہر	طول بلد درجہ	طول بلد دقیقہ	عرض بلد درجہ	عرض بلد دقیقہ	مقدار فرق گھنٹہ	مقدار فرق منٹ
قسطنطنیہ	۲۹	۲	۴۱	۱۰	۳	۱۵
مصر	۲۱	۰	۲۸	۳۰	۳	۷
مدینہ منورہ	۳۹	۴۵	۲۵	۲۸	۲	۳۲
مکہ معظمہ	۴۰	۸	۲۱	۱۰	۲	۲۰
بغداد	۴۴	۲۵	۳۳	۲۲	۲	۱۳
عدن	۴۵	۱۰	۱۲	۴۶	۲	۱۱
بصرہ	۴۷	۳۵	۳۰	۲۹	۱	۵۰
شیراز	۵۲	۴۹	۲۹	۴۰	۱	۳۶
بخارا	۶۴	۲۵	۳۹	۴۷	۱	۱۳
کراچی	۶۷	۲	۲۴	۵۱	۰	۴۲
حیدرآباد سندھ	۶۸	۲۸	۲۵	۲۲	۰	۳۷
کابل	۶۹	۵۱	۳۴	۴۷	۰	۳۴
ملتان	۷۱	۳۰	۳۰	۱۲	۰	[illegible]۶
بمبئی	۷۲	۵۲	۱۸	۵۷	۱	۲۱
لاہور	۷۴	۲۱	۳۱	۳۶	۰	۱۴
اجمیر	۷۴	۲۳	۲۶	۲۹	۰	۱۳
امرت سر	۷۴	۲۵	۳۱	۴۰	۰	۱۳
جے پور	۷۵	۵۵	۲۶	۵۶	۰	۰
انبالہ	۷۶	۴۹	۳۰	۲۴	۰	۴
بھوپال	۷۷	۲۳	۲۳	۱۴	۰	۴
آگرہ	۷۸	۵	۲۷	۱۷	۰	۰
حیدرآباد دکن	۷۸	۳۲	۱۷	۲۲	۰	۰
گجرات پنجاب	۷۴	۳۵	۳۲	۱۳	۰	۱۸
پنڈی بہاؤالدین	۷۳	۲۷	۳۲	۱۸	۰	۱۹
جلالپور شریف	۷۳	۲۶	۳۲	۲۰	۰	۱۹
دہلی	۷۷	۲۰	۲۹	۱۵	۰	۰

(نوٹ) جب دہلی میں دن کے ۱۲ بجیں تو مقامات مندرجہ بالا میں وہ وقت ہوگا جو انکے محاذ درج ہے طلوع و غروب آفتاب اور سحری و افطار۔ رمضان المبارک کے وقت جنتری کے خانہ میں دہلی کے حساب سے درج ہیں۔ دوسرے شہر والے لوگ اس نقشہ کے مطابق خود ایک ان کا فرق دیکھ کر اسکے لحاظ سے کم و بیش سمجھ لیں۔ ایک گھنٹہ کا فرق ۱۵ درجہ طول بلد میں پڑتا ہے دہلی چونکہ ہندوستان کا پایہ تخت اور شاہان اسلام کیوقت سے اسی حیثیت سے ممتاز رہا ہے اور کئی مشہور بزرگان اسلام کا مدفن ہے اسلئے اسکا وقت جنتری میں شمار کیا گیا ہے

فہرست تعطیلات عدالتہائے دیوانی و چیفکورٹ و ہائی کورٹ پنجاب بابت سنہ ۱۹۲۰ء

نام تعطیل	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نام روز	تعداد ایام	کیفیت
نیو برسڈے	یکم جنوری	۱۸ پوہ	پنجشنبہ	۱	
لوہڑی	۱۳ جنوری	۳۰ پوہ	سہ شنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۲۶ جنوری	۱۳ ماگھ	دوشنبہ	۱	
شوراتری	۱۸ فروری	۷ پھاگن	چہارشنبہ	۱	
ہولی	۲ تا ۴ مارچ	۲۰ تا ۲۲ پھاگن	سہ شنبہ تا پنجشنبہ	۳	
درگا اشٹمی	۲۷ مارچ	۱۵ چیت	شنبہ	۱	
میلہ چراغاں	۲۷ مارچ	۱۵ چیت	شنبہ	۱	صرف لاہور کے لئے
گڈ فرائیڈے اینڈ ایسٹر ہولیڈے	بموجب گزٹ			۴	
بساکھی	۱۲ اپریل	یکم بساکھ	دوشنبہ	۱	
چاند گرہن	۳ مئی	۲۲ بساکھ	دوشنبہ	۱	
شب برات	۴ مئی	۲۳ بساکھ	سہ شنبہ	۱	
میلہ بھدر کالی	۱۴ مئی	۲ جیٹھ	جمعہ	۱	صرف لاہور کے لئے
میلہ پنجویں پادشاہی	۲۱ مئی	۹ جیٹھ	جمعہ	۱	" " "
نرجلا ایکادشی	۲۸ مئی	۱۶ جیٹھ	جمعہ	۱	
سالگرہ شہنشاہ ہند	۳ جون	۲۲ جیٹھ	پنجشنبہ	۱	
جمعۃ الوداع	۱۸ جون	۵ ہاڑ	جمعہ	۱	
عید الفطر	۱۹ جون	۶ ہاڑ	شنبہ	۱	
بیاس پوجا	یکم جولائی	۱۸ ہاڑ	پنجشنبہ	۱	
عید الضحیٰ	۲۵ اگست	۱۰ بھادوں	چہارشنبہ	۱	
رکھڑی	۲۹ اگست	۱۴ بھادوں	یکشنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۵ ستمبر	۲۱ بھادوں	یکشنبہ	۱	
محرم الحرام	۲۱ تا ۲۴ ستمبر	۶ تا ۹ اسوج	سہ شنبہ تا جمعہ	۴	
اننت چودس	۲۷ ستمبر	۱۲ اسوج	دوشنبہ	۱	
سوماوتی اماوس	۱۱ اکتوبر	۲۶ اسوج	دوشنبہ	۱	
درگا اشٹمی	۲۰ اکتوبر	۵ کاتک	چہارشنبہ	۱	
دسہرہ	۲۰ تا ۲۲ اکتوبر	۵ تا ۷ کاتک	چہارشنبہ تا جمعہ	۳	
چاند گرہن	۲۸ اکتوبر	۱۳ کاتک	پنجشنبہ	۱	
عرس داتا گنج بخش	یکم نومبر	۱۷ کاتک	دوشنبہ	۱	
دیوالی	۱۰ نومبر	۲۶ کاتک	چہارشنبہ	۱	
آخری چہارشنبہ	۱۰ نومبر	۲۶ کاتک	چہارشنبہ	۱	
بھیا دوج	۱۲ نومبر	۲۸ کاتک	جمعہ	۱	
دیو اٹھان	۲۲ نومبر	۸ مگھر	دوشنبہ	۱	
بارہ وفات	۲۴ نومبر	۱۰ مگھر	چہارشنبہ	۱	
ٹکڑی	۲۶ نومبر	۱۲ مگھر	جمعہ	۱	
دربار ڈے	۱۲ دسمبر	۲۸ مگھر	یکشنبہ	۱	
کرسمس ڈے	۲۴ تا ۳۱ دسمبر	۱۰ تا ۱۷ پوہ	جمعہ تا جمعہ	۸	

(نوٹ) ہر مہینہ کے آخری ہفتہ اور ہر اتوار کو تعطیل ہوتی ہے دیوانی عدالتیں ماہ ستمبر میں بند رہتی ہیں لیکن پہاڑی مقامات اس سے مستثنیٰ ہیں دیوانی کاروبار کیلئے ہائیکورٹ پنجاب ۲۲ اگست سے ۲۲ اکتوبر تک بند رہتا ہے لیکن حکام تاریخیں بدل سکتے ہیں مقامی تعطیلات کیلئے حکام کا اختیار ہے۔ فہرست میں مقامی تعطیلات درج نہیں ہیں ✣

فہرست تعطیلات عدالتہائے دیوانی و چیفکورٹ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ بابت سنہ ۱۹۲۰ء

نام تعطیل	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نام روز	تعداد ایام	کیفیت
نیو برسڈے	یکم جنوری	۱۸ پوہ	پنجشنبہ	۱	
گیارہویں شریف	۴ جنوری	۲۱ پوہ	یکشنبہ	۱	
سنکرانت مکر	۱۴ جنوری	یکم ماگھ	چہارشنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۲۶ جنوری	۱۳ ماگھ	دوشنبہ	۱	
شوراتری	۱۸ فروری	۷ پھاگن	چہارشنبہ	۱	
ہولی	۲ تا ۴ مارچ	۲۰ تا ۲۲ پھاگن	سہ شنبہ تا پنجشنبہ	۳	
آٹھوں لگا میلہ	۱۲ و ۱۳ مارچ	۳۰ پھاگن و یکم چیت	جمعہ و شنبہ	۲	
درگا اشٹمی	۲۷ مارچ	۱۵ چیت	شنبہ	۱	
رام نومی	۲۸ مارچ	۱۶ چیت	یکشنبہ	۱	
گڈ فرائیڈے و ایسٹر ہولیڈے۔ بموجب گزٹ			جمعہ تا دوشنبہ	۴	
ولادت علی مرتضیٰ	۳ اپریل	۲۲ چیت	شنبہ	۱	
چاند گرہن	۳ مئی	۲۲ بساکھ	دوشنبہ	۱	
شب برات	۴ مئی	۲۳ بساکھ	سہ شنبہ	۱	
میلہ مہابیر	۷ مئی	۲۶ بساکھ	جمعہ	۱	
سالگرہ شہنشاہ ہند	۳ جون	۲۲ جیٹھ	پنجشنبہ	۱	
جمعۃ الوداع	۱۸ جون	۵ ہاڑ	جمعہ	۱	
عید الفطر	۱۹ جون	۶ ہاڑ	شنبہ	۱	
ناگ پنچمی	۲۰ جولائی	۶ ساون	سہ شنبہ	۱	
عید الضحیٰ	۲۵ اگست	۱۰ بھادوں	چہارشنبہ	۱	
سلونو	۲۹ اگست	۱۴ بھادوں	یکشنبہ	۱	
سری کرشن جنم اشٹمی	۵ ستمبر	۲۱ بھادوں	یکشنبہ	۱	
محرم الحرام	۲۱ تا ۲۴ ستمبر	۶ تا ۹ اسوج	سہ شنبہ تا جمعہ	۴	
اننت چودس	۲۷ ستمبر	۱۲ اسوج	دوشنبہ	۱	
مہالیا اماوس	۱۱ اکتوبر	۲۶ اسوج	دوشنبہ	۱	
تعطیلات کلاں	بموجب گزٹ			۳۰	
دسہرہ	۲۰ تا ۲۲ اکتوبر	۵ تا ۷ کاتک	چہارشنبہ تا جمعہ	۳	
چاند گرہن	۲۸ اکتوبر	۱۳ کاتک	پنجشنبہ	۱	
چہلم	۲ نومبر	۱۸ کاتک	سہ شنبہ	۱	
دیوالی	۱۰ نومبر	۲۶ کاتک	چہارشنبہ	۱	
آخری چہارشنبہ	۱۰ نومبر	۲۶ کاتک	چہارشنبہ	۱	
دیو اٹھان	۲۱ نومبر	۷ مگھر	یکشنبہ	۱	
بارہ وفات	۲۴ نومبر	۱۰ مگھر	چہارشنبہ	۱	
کاتکی اشنان	۲۵ نومبر	۱۱ مگھر	پنجشنبہ	۱	
دربار ڈے	۱۲ دسمبر	۲۸ مگھر	یکشنبہ	۱	
کرسمس ڈے	۲۴ تا ۳۱ دسمبر	۱۰ تا ۱۷ پوہ	جمعہ تا جمعہ	۸	

(نوٹ) ہر اتوار کو عام تعطیل ہوتی ہے ہر مہینہ کے آخیر ہفتہ کو عدالت ہائے دیوانی بند رہتی ہیں عدالتہائے دیوانی ڈیرہ دون کو بجائے تعطیل دسہرہ کے ۱۶ دسمبر سے ۱۵ جنوری تک تعطیل ہوتی ہے جج صاحب سہارنپور کا اجلاس ڈیرہ دون میں ہو تو انکی عدالت قاعدہ عام میں داخل ہوتی ہے ✣

نقشہ تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد دکن بابت سنہ ۱۹۲۰ء

نام تعطیل	تاریخ انگریزی	تاریخ فصلی الٰہی	تعداد یوم	تعداد ایام	کیفیت
نیو یر سڈے	یکم جنوری	۲۹ر بہمن	پنجشنبہ	۱	عیسائیوں کیلئے
گیارہویں شریف	۴ر جنوری	۲ر اسفندار	یک شنبہ	۱	عام
سنکرانت مکر	۱۴ر جنوری	۱۲ر اسفندار	چہار شنبہ	۱	؍؍
بسنت پنچمی	۲۶ر جنوری	۲۴ر اسفندار	دو شنبہ	۱	؍؍
عرس جمال بہد	۳ر فروری	۲ر فروردین	سہ شنبہ	۱	مونگیر کیلئے
شو راتری	۱۸ر فروری	۱۷ر فروردین	چہار شنبہ	۱	عام
ہولی	۴ر مارچ	یکم اردی بہشت	پنجشنبہ	۱	؍؍
عید نوروز	۲۱ر مارچ	۱۸ر اردی بہشت	یک شنبہ	۱	؍؍
اوگادی	۲۱ر مارچ	۱۸ر اردی بہشت	یک شنبہ	۱	؍؍
عرس خواجہ اجمیر	۲۸ر مارچ	۲۵ر اردی بہشت	یک شنبہ	۱	بلدہ حوالی کیلئے
گڈ فرائیڈے اینڈ ایسٹر ہولیڈے	جو تاریخ مقرر ہو		جمعہ تا دو شنبہ	۴	عام
عرس کوہ مولا	۹ و ۱۰ر اپریل	۶ و ۷ر خورداد	جمعہ و شنبہ	۲	؍؍
شب معراج	۱۷ر اپریل	۱۴ر خورداد	شنبہ	۱	؍؍
سالگرہ شہنشاہ دکن	جو تاریخ مقرر ہو		.	۱	؍؍
چاند گرہن	۳ر مئی	۳۰ر خورداد	دو شنبہ	۱	؍؍
شب برات	۴ر مئی	۳۱ر خورداد	سہ شنبہ	۱	؍؍
عرس بابا شرف الدین	۱۰ر مئی	۶ر تیر	دو شنبہ	۱	؍؍
سالگرہ شہنشاہ ہند	۳ر جون	۳۰ر تیر	پنجشنبہ	۱	؍؍
شب قدر	۱۵ تا ۱۷ر جون	۱۱ تا ۱۳ر امرداد	سہ شنبہ تا پنجشنبہ	۳	؍؍
عید الفطر	۱۸ تا ۲۱ر جون	۱۴ تا ۱۷ر امرداد	جمعہ تا دو شنبہ	۴	؍؍
عرس گلبرگہ شریف	یکم اگست	۲۷ر شہریور	یک شنبہ	۱	گلبرگہ کیلئے
عید الضحیٰ	۲۴ تا ۲۷ر اگست	۱۹ تا ۲۲ر مہر	سہ شنبہ تا جمعہ	۴	عام
راکھی پونم	۲۹ر اگست	۲۴ر مہر	یک شنبہ	۱	؍؍
جنم اشٹمی	۵ر ستمبر	یکم آبان	یک شنبہ	۱	؍؍
گنیش چوتھ	۱۶ر ستمبر	۱۲ر آبان	پنجشنبہ	۱	؍؍
محرم الحرام	۱۸ تا ۲۵ر ستمبر	۱۴ تا ۲۱ر آبان	شنبہ تا شنبہ	۸	؍؍
انت چودس	۲۷ر ستمبر	۲۳ر آبان	دو شنبہ	۱	؍؍
دسہرہ	۲۱ و ۲۲ر اکتوبر	۱۷ و ۱۸ر آذر	پنجشنبہ و جمعہ	۲	؍؍
چاند گرہن	۲۸ر اکتوبر	۲۴ر آذر	پنجشنبہ	۱	؍؍
دیوالی	۱۰ر نومبر	۷ر دے	چہار شنبہ	۱	؍؍
عرس خواجہ منتخب الدین	۱۸ تا ۲۰ر نومبر	۱۵ تا ۱۷ر دے	پنجشنبہ تا شنبہ	۳	؍؍
دوازدہم شریف	۲۴ر نومبر	۲۱ر دے	چہار شنبہ	۱	؍؍
کرسمس ڈے	۲۵ تا ۳۱ر دسمبر	۲۳ تا ۲۹ر بہمن	شنبہ تا جمعہ	۷	عیسائیوں کیلئے

(نوٹ) علاوہ اسکے ہر جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے اگر تعطیلات میں کوئی جمعہ ٹھہر جائے تو اسکا معاوضہ نہیں دیا جاتا عیسائیوں کو بجائے جمعہ کے اتوار کو تعطیل ہوتی ہے۔ سورج گرہن کے روز اور چاند گرہن کے اگلے روز ایک دن کی تعطیل اہل ہنود کیلئے مقرر ہے محکمہ فوجداری پولیس فوج جنگلات تعمیرات اور ڈاک خانہ جات وغیرہ میں ہر روز کام ہوتا ہے ۔

سُورج گہن اور چاند گہن

جسوقت سُورج کو گہن لگے اسوقت دو رکعت نماز اس طریقہ پر پڑھنا چاہئے کہ ایک میدان میں (یا مسجد میں) نماز لوگ جمع ہوں اور مع امام کے دو رکعت نماز نفل بغیر تکبیر اور اذان کے جماعت کیساتھ پڑھیں اور قرأت باآواز بلند پڑھیں پھر دعا مانگیں یہانتک کہ آفتاب کھل جائے اور جماعت سے نہ پڑھ سکیں یا آدمی جمع نہ ہوں تو علیحدہ دو رکعت نماز نفل پڑھ لے۔

اور جب چاند کو گہن لگے تو اسی طرح دو رکعت نماز نفل پڑھے مع جماعت کے اور اگر جماعت نہ ہو تو علیحدہ جس طرح سُورج گہن میں ذکر ہو گیا۔

چاند گرہن ۔ ۳ر مئی سنہ ۱۹۲۰ء بروز دوشنبہ ۴ بجکر ۵۲ منٹ صبح سے ۸ بجکر ۱۵ منٹ بعد طلوع آفتاب تک رہیگا۔

چاند گرہن ۔ ۲۷ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء بروز چہار شنبہ ۵ بجکر ۵۴ منٹ شام سے ۹ بجکر ۳۶ منٹ تک رہیگا۔

۳۱ یوم	جنوری ۱۹۲۰ عیسوی	ربیع الثانی ۱۳۳۸ ہجری	پوہ ۱۳۲۷ فصلی	پوہ ۱۹۷۶ بکرمی	بہمن ۱۳۲۹ فصل الٰہی	پوہ ۱۹۷۶ نجم	اوقات نماز پنجگانہ و سحر و افطار برائے صوبہ دہلی: طلوع صبح صادق یعنی ختم سحری (گھنٹہ)	(منٹ)	وقت طلوع آفتاب	وقت زوال	وقت عصر حنفی	غروب آفتاب	یعنی وقت افطار	وقت عشاء حنفی	اعراس بزرگان دین و مشاہیر اسلام و گذشتہ واقعات سنہ ہجری المقدس
پنجشنبہ	۱	۸	۲۵	۱۸	۲۹	[illegible]	۵	۴۵	۷/۱۹	۱۲/۲۶	۴/۸	۵	۴۰	۷/۲	حضرت عبدالحی جونپوری
جمعہ	۲	۹	۲۶	۱۹	۳۰	[illegible]	۵	۴۵	۱۹	۲۷	۸	۵	۴۰	۲	حضرت غلام محمد لاہوری رح حضرت علی شیر خدا کو حضرت سرور کائنات نے ابو تراب کا خطاب مرحمت
شنبہ	۳	۱۰	۲۷	۲۰	اسفندار	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۲۷	۹	۵	۴۱	۳	حضرت آمنہ خاتون رض۔ ابراہیم حلبی رح
یکشنبہ	۴	۱۱	۲۸	۲۱	۲	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۲۸	۱۰	۵	۴۲	۴	گیارھویں شریف علی مخدومی رح۔ و عبدالغنی ملتانی رح محمد وارث رسولنما رح عرس حضرت غریب
دوشنبہ	۵	۱۲	۲۹	۲۲	۳	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۲۸	۱۱	۵	۴۳	۵	امان پانی پتی رح سید گدا رحمن رح جلال شاہی رح عبدالحی سندھی رح نورالدین مبارک غزنوی رح ابو سالم
سہ شنبہ	۶	۱۳	ماگھ	۲۳	۴	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۲۹	۱۲	۵	۴۳	۵	عبدالحمید گنگوہی رح ابو اسحٰق شامی و محمد ملا قلندر۔ ولادت مامون رشید بخت لیثنی ہارون الرشید
چہارشنبہ	۷	۱۴	۲	۲۴	۵	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۲۹	۱۳	۵	۴۴	۶	مجتبیٰ عرف مجا قلندر رح منور علی عمر دراز رح شمس الدین صحرائی رح
پنجشنبہ	۸	۱۵	۳	۲۵	۶	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۲۹	۱۴	۵	۴۵	۷	عرس حضرت نظام الدین اولیا محبوب الٰہی رح امام قشیری رح عبدالدین غزنوی رح عبدالکریم رح
جمعہ	۹	۱۶	۴	۲۶	۷	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۳۰	۱۵	۵	۴۶	۸	حضرت سیدنا غوث الاعظم رح۔ حاجی شرف الدین مجتبیٰ گوہر قلندر رح مولوی عبدالقادر رح
شنبہ	۱۰	۱۷	۵	۲۷	۸	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۳۰	۱۶	۵	۴۷	۹	حضرت سعد بن ابی وقاص فاتح عراق ۵۵ھ ہجری محمد ترک بخاری
یکشنبہ	۱۱	۱۸	۶	۲۸	۹	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۳۱	۱۷	۵	۴۷	۹	نورالدین نور قطب عالم پنڈوی رح حضرت محبوب الٰہی بقول بعض
دوشنبہ	۱۲	۱۹	۷	۲۹	۱۰	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۳۱	۱۷	۵	۴۸	۱۰	قطب المدائے بریلوی رح شاہ عبدالجلیل لکھنوی رح و نصیرالدین بلخی رح
سہ شنبہ	۱۳	۲۰	۸	۳۰	۱۱	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۳۱	۱۸	۵	۴۹	۱۱	محمد کاظم قلندر رح حمید ابدال رح
چہارشنبہ	۱۴	۲۱	۹	ماگھ	۱۲	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۳۲	۱۸	۵	۵۰	۱۲	ملا حسین واعظ کاشفی رح
پنجشنبہ	۱۵	۲۲	۱۰	۲	۱۳	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۳۲	۱۹	۵	۵۱	۱۳	شیخ اکبر محی الدین رح ابن عربی و ابوبکر حواری رح و عبدالرحمن نگرامی رح
جمعہ	۱۶	۲۳	۱۱	۳	۱۴	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۳۳	۲۰	۵	۵۲	۱۴	مولانا محمد نعیم لکھنوی رح و عبدالرشید نقشبندی رح
شنبہ	۱۷	۲۴	۱۲	۴	۱۵	[illegible]	۵	۴۶	۲۰	۳۳	۲۰	۵	۵۲	۱۴	حضرت کلیم اللہ جہان آبادی مولوی فرید احمد خورجوی رح
یکشنبہ	۱۸	۲۵	۱۳	۵	۱۶	[illegible]	۵	۴۶	۱۹	۳۳	۲۱	۵	۵۳	۱۵	حضرت شیخ حمزہ وہرسوئی رح حضرت بشر حافی رح
دوشنبہ	۱۹	۲۶	۱۴	۶	۱۷	[illegible]	۵	۴۶	۱۹	۳۴	۲۲	۵	۵۴	۱۵	حضرت شیخ میاں حافظ حضرت امام ابو یوسف رح
سہ شنبہ	۲۰	۲۷	۱۵	۷	۱۸	[illegible]	۵	۴۶	۱۹	۳۴	۲۳	۵	۵۵	۱۶	فیض اللہ اخوند زادہ علی حداد رح ابو سعید اعرابی رح و احمد خطابی رح
چہارشنبہ	۲۱	۲۸	۱۶	۸	۱۹	[illegible]	۵	۴۶	۱۹	۳۴	۲۴	۵	۵۶	۱۷	میاں منور
پنجشنبہ	۲۲	۲۹	۱۷	۹	۲۰	[illegible]	۵	۴۵	۱۸	۳۴	۲۵	۵	۵۷	۱۸	شیخ فریدالدین عطار رح و حمیدالدین ناگوری رح عرس حضرت سید محمد مظفر الدین صاحب جلالپوری
جمعہ	۲۳	جمادی الاول	۱۸	۱۰	۲۱	[illegible]	۵	۴۵	۱۸	۳۵	۲۶	۵	۵۸	۱۹	محمد ناصر الہ آبادی عبداللہ ابن ابی دینار خواجہ احمد نصیر آبادی امام محمد تقی خواجہ سراج الحق رح
شنبہ	۲۴	۲	۱۹	۱۱	۲۲	[illegible]	۵	۴۵	۱۸	۳۵	۲۶	۵	۵۸	۱۹	علامہ ابن فارض محمد طاہر الہ آبادی علی متقی شاذلی و مولوی قادر حسین ناگوری رح
یکشنبہ	۲۵	۳	۲۰	۱۲	۲۳	[illegible]	۵	۴۴	۱۷	۳۵	۲۷	۵	۵۹	۲۰	حضرت سیدہ خاتون جنت ابو احمد ابدال و محمد فاروقی
دوشنبہ	۲۶	۴	۲۱	۱۳	۲۴	[illegible]	۵	۴۴	۱۷	۳۵	۲۷	۶	۰	۲۰	مولوی محمد قاسم نانوتوی علامہ جلال الدین
سہ شنبہ	۲۷	۵	۲۲	۱۴	۲۵	[illegible]	۵	۴۳	۱۶	۳۶	۲۸	۶	۱	۲۱	شاہ علی جعفر الہ آبادی تراب علی قلندر و غلام فخرالدین رح
چہارشنبہ	۲۸	۶	۲۳	۱۵	۲۶	[illegible]	۵	۴۳	۱۶	۳۶	۲۸	۶	۲	۲۱	مولوی احمد علی سہارنپوری۔ عبیداللہ قدسی نور محمد نارو والہ رح
پنجشنبہ	۲۹	۷	۲۴	۱۶	۲۷	[illegible]	۵	۴۲	۱۵	۳۶	۲۹	۶	۳	۲۲	عطاء اللہ اجودھنی علامہ تفتازانی رح
جمعہ	۳۰	۸	۲۵	۱۷	۲۸	[illegible]	۵	۴۲	۱۵	۳۶	۳۰	۶	۴	۲۳	سید میر کلاں شاہ مہدی و عبیداللہ بلوچی۔ سید امیر کمال بخاری رح
شنبہ	۳۱	۹	۲۶	۱۸	۲۹	[illegible]	۵	۴۲	۱۴	۳۶	۳۱	۶	۴	۲۳	بایزید قصوری و رکن الدین سنجانی۔ رکن عالم ملتانی رح

تاریخ	کیفیت	یادداشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		
۳۱		

وفیات ربیع الثانی

حضرت ام المومنین زینب رضی اللہ عنہا داخل فردوس ہوئیں، ۱ تاریخ کو ۱۷۹ھ میں حضرت امام مالک رح کی وفات ہوئی +

حضرت امام ابو یوسف رح نے ۱۸۲ھ میں رحلت فرمائی ۲۸ کو حضرت محی الدین بن عربی ۶۳۹ھ ہجری میں واصل بجناب حق ہوئے +

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ نے دار فانی کو چھوڑ کر دار البقا کو رحلت فرمائی بعض نے ماہ محرم بتلایا ہے +

۹ یا ۱۱ یا ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۷ ماہ حال کو حضرت مرشدنا و سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ کی وفات ہوئی ۵۶۱ھ میں نام خدا کچھ دے کر آپکی روح پُر فتوح کو ثواب پہنچانا بہت خوب ہے۔

واقعات ربیع الثانی

ابتدا میں نماز کی صرف دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں خواہ سفر کی حالت ہو یا اقامت کی کئی سال تک اسی طرح ادا ہوتی رہی ۱ھ میں اسی مہینے میں ظہر و عصر و عشا میں بحالت اقامت دو رکعت کا اضافہ ہوا اور سفر کی حالت میں بدستور دو رکعتیں رہی +

۱۱ تاریخ کو ۱۴۷ھ میں حضرت علی موسیٰ رضی مدینہ منورہ میں تولد ہوئے۔ بعض نے ۱۱ ذیقعدہ ۱۵۳ھ تاریخ تولد بیان کی ہے +

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ابو تراب کا معزز خطاب حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عطا ہوا جسکا واقعہ یہ ہے کہ ایک روز جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہؓ کے مکان میں تشریف لائے تو حضرت علی کو نہ پایا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ذرا رنجیدہ ہو کر باہر چلے گئے ہیں آپنے تلاش فرمایا تو دیکھا کہ مسجد میں لیٹے ہیں اور چادر پر مٹی لگ گئی ہے آپ مٹی کو جھاڑتے جاتے تھے اور فرماتے تھے قم یا ابا تراب (یعنی اے مٹی والے اُٹھو) آپنے راضی کر کے گھر میں پہنچا دیا۔ ۸ یا ۱۰ تاریخ کو حسن عسکری ۲۳۱ھ میں تولد ہوئے +

سہ شنبہ کے دن ۱۸ تاریخ کو ۲۶۴ھ میں ایسی سخت آندھی چلی کہ خانہ کعبہ کے پردہ اُڑ گئے اور اکیس روز تک بالکل برہنہ رہا۔ اس واقعہ کو لوگوں نے بہت بدفالی اور مصیبتوں کا پیش خیمہ سمجھا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا +

ربیع الثانی

یہ مہینہ گیارہویں کا مہینہ ہے۔ تمام ہندوستان میں جگہ جگہ گیارھویں شریف کی محفلیں دھوم دھام سے کی جاتی ہیں۔ نانپارہ ضلع بہرائچ اودھ میں ایک ریاست ہے وہاں گیارھویں کا سالانہ بڑا اہتمام ہوتا ہے۔ اس گیارھویں کے بانی راجہ جنگ بہادر لاکھ روپیہ سالانہ کے خرچ سے گیارہویں کیا کرتے تھے مگر اب ان کا اور انکے وارث کا انتقال ہو گیا تاہم انگریزی سرکار نے اس رسم کو باقی رکھا ہے اور اپنے ایک مسلمان کارندہ کی نگرانی میں اسی دنق کے ساتھ نیاز کراتی ہے جس میں دور دور کے مشائخ جاتے ہیں +

اسی ماہ کی ۱۷۔۱۸ تاریخ کو سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہی رح کا سالانہ عرس ہوتا ہے۔ حضرت کی درگاہ دہلی سے ۳ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ جی۔ آئی۔ پی ریلوے کا سٹیشن نظام الدین آپ ہی کے نام نامی پر کھولا گیا ہے جو درگاہ کے قریب ہے اور جہاں رات دن میں پانچ چھ گاڑیاں آتی جاتی ہیں۔ اور عرس کے ایام میں اسپیشل گاڑیاں چلتی رہتی ہیں +

حضرت محبوب الٰہی حضرت بابا گنجشکر کے خلیفہ اور جانشین تھے ۷۲۵ھ میں آپ کا وصال ہوا ہے۔ تعلیمیہ سلسلہ آپ ہی سے چلا ہے۔ اس عرس میں پچاس ہزار کے قریب مجمع ہوتا ہے +

۲۹ یوم	فروری ۱۹۲۰ عیسوی	جمادی الاول ۱۳۳۸ ہجری	ماگھ ۱۳۲۷ فصلی	ماگھ ۱۹۷۶ بکرمی	اسفندار ۱۳۲۹ فصلی الٰہی	ماگھ سدی ۱۹۷۶ بکرمی	اوقات نماز پنجگانہ و سحر و افطار برائے صوبہ دہلی: طلوع صبح صادق (گھنٹہ)	(منٹ)	طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	وقت زوال (گھنٹہ منٹ)	وقت عصر حنفی (گھنٹہ منٹ)	غروب آفتاب (گھنٹہ)	وقت افطار (منٹ)	وقت عشاء (گھنٹہ منٹ)	اعراس بزرگان دین و مشائخ سلاسل اکابر رحمہم [illegible] القدس
یک شنبہ	۱	۱۰	۲۷	۱۹	۳۰	دوادشی	۵	۴۱	۷/۱۴	۱۲/۲۷	۴/۳۲	۶	۵	۷/۲۵	پیر عطا سلونی و امام احمد بیہقی رح و فخر الدین جونپوری رح
دو شنبہ	۲	۱۱	۲۸	۲۰	فروردین	ترودشی	۵	۴۱	۱۳	۲۷	۳۲	۶	۵	۲۵	شاہ خوب اللہ الہ آبادی رح و عبد الحق مدنی رح
سہ شنبہ	۳	۱۲	۲۹	۲۱	۲	چودس	۵	۴۰	۱۲	۲۷	۳۳	۶	۶	۲۶	شیخ احمد رفاعی و جمال بہار رح و رضا شطاری رح
چہار شنبہ	۴	۱۳	۳۰	۲۲	۳	پورن ماشی	۵	۴۰	۱۲	۲۷	۳۴	۶	۷	۲۷	شیخ احمد سندھی رح۔ ناظر اکبر آبادی رح احمد فیض نفیس رح
پنجشنبہ	۵	۱۴	پھاگن	۲۳	۴	کرشن پکش پڑوا	۵	۳۹	۱۱	۲۷	۳۵	۶	۸	۲۸	سید احمد گدا رحمن بن ابوالفضل و نور الدین کبیر و عبد الرحمن اسفرائنی و عبد الرحمن کرخی رح
جمعہ	۶	۱۵	۲	۲۴	۵	دوج	۵	۳۹	۱۰	۳۱	۳۵	۶	۹	۲۸	شاہ محمد سانڈوی نظام الدین لکھنوی
شنبہ	۷	۱۶	۳	۲۵	۶	تیج	۵	۳۸	۱۰	۲۷	۳۶	۶	۱۰	۲۹	اسد الدین آفتاب ہند شیخ شجاع کرمانی و ابی نصر عبد الوہاب و جلال الدین لاہوری
یک شنبہ	۸	۱۷	۴	۲۶	۷	چوتھ	۵	۳۸	۹	۲۷	۳۷	۶	۱۱	۲۹	عرس قطب المدار و شاہ خوب اللہ کردی رح و صفی بدری و نجم الدین صغری و عسکر بخشی رح
دو شنبہ	۹	۱۸	۵	۲۷	۸	پنچمی	۵	۳۵	۸	۲۷	۳۸	۶	۱۲	۳۰	شیخ فتح اللہ گنگوہی رح
سہ شنبہ	۱۰	۱۹	۶	۲۸	۹	[illegible]	۵	۳۵	۷	۲۷	۳۹	۶	۱۳	۳۱	مولوی محمد علی چھپراوی رح و سیف الدین مجددی رح حضرت سیدہ فاطمہ رح
چہار شنبہ	۱۱	۲۰	۷	۲۹	۱۰	[illegible]	۵	۳۶	۷	۲۷	-۴۰	۶	۱۴	۳۲	سید نور اللہ منصور زبیدہ خاتون زوجہ ہارون الرشید رح
پنجشنبہ	۱۲	۲۱	۸	پھاگن	۱۱	[illegible]	۵	۳۶	۶	۲۷	۴۰	۶	۱۴	۳۲	عبد الغفور خالصپوری و سراج الدین چشتی و سراج الدین بہروالی رح
جمعہ	۱۳	۲۲	۹	۲	۱۲	نومی	۵	۳۵	۵	۲۶	۴۱	۶	۱۵	۳۳	امیر الدین گجراتی رح
شنبہ	۱۴	۲۳	۱۰	۳	۱۳	دسمی	۵	۳۴	۴	۲۶	۴۲	۶	۱۶	۳۴	حضرت رقیہ حضرت عبد اللہ شطاری
یک شنبہ	۱۵	۲۴	۱۱	۴	۱۴	ایکادشی	۵	۳۳	۳	۲۶	۴۳	۶	۱۷	۳۴	حضرت قاسم نبیرہ حضرت ابو بکر صدیق رح
دو شنبہ	۱۶	۲۵	۱۲	۵	۱۵	دوادشی	۵	۳۴	۲	۲۶	۴۴	۶	۱۸	۳۵	نصیر الدین قلندر جونپوری رح
سہ شنبہ	۱۷	۲۶	۱۳	۶	۱۶	ترودشی	۵	۳۲	۱	۲۶	۴۵	۶	۱۹	۳۶	صنیف الدین و شمس الدین کرہوی حضرت ابراہیم ادہم رح
چہار شنبہ	۱۸	۲۷	۱۴	۷	۱۷	چودس	۵	۳۱	۱	۲۶	۴۰	۶	۲۰	۳۷	غلام جیلانی رامپوری و سعد اللہ سلونی رح
پنجشنبہ	۱۹	۲۸	۱۵	۸	۱۸	اماوس	۵	۳۱	۷/۰	۲۶	۴۷	۶	۲۰	۳۷	حضرت ابراہیم ادہم بلخی و محمد افضل مجددی رح
جمعہ	۲۰	۲۹	۱۶	۹	۱۹	[illegible]	۵	۲۹	۶/۵۹	۲۶	۴۷	۶	۲۱	۳۸	حضرت جمال الدین رامپوری رح
شنبہ	۲۱	۳۰	۱۷	۱۰	۲۰	دوج	۵	۲۸	۵۸	۲۶	۴۸	۶	۲۲	۳۹	حضرت نور احمد بدایونی رح
یک شنبہ	۲۲	جمادی الثانی	۱۸	۱۱	۲۱	تیج	۵	۲۷	۵۷	۲۶	۴۸	۶	۲۳	۴۰	حضرت ابو احمد ابدال چشتی رح لعل محمد ملکوت نما رح موسیٰ دمشقی رح ابی احمد چشتی رح ابی محمد چشتی رح
دو شنبہ	۲۳	۲	۱۹	۱۲	۲۲	چوتھ	۵	۲۶	۵۶	۲۶	۴۸	۶	۲۴	۴۱	حضرت محمد یوسف بلگرامی رح و میاں منجن گنجن رح حضرت صدیق اکبر رض
سہ شنبہ	۲۴	۳	۲۰	۱۳	۲۳	پنچمی	۵	۲۵	۵۵	۲۶	۴۹	۶	۲۵	۴۲	حضرت منصور جونپوری رح خلیفہ ہارون الرشید رح
چہار شنبہ	۲۵	۴	۲۱	۱۴	۲۴	[illegible]	۵	۲۴	۵۴	۲۶	۵۰	۶	۲۵	۴۲	عرس مخدوم قطب الدین رح شاہ منور علی الہ آبادی کرامت علی کاکوروی
پنجشنبہ	۲۶	۵	۲۲	۱۵	۲۵	ششٹی	۵	۲۳	۵۳	۲۶	۵۰	۶	۲۶	۴۳	مولانا جلال الدین رومی محمد یسین فرخ آبادی رح محمد صدیق رح سید عبد الرزاق ملتانی
جمعہ	۲۷	۶	۲۳	۱۶	۲۶	اشٹمی	۵	۲۱	۵۱	۲۶	۵۰	۶	۲۶	۴۴	عرس شاہ نذیر احمد گیلوی رح ابو محمد قطب الدین گیلانی عرس حضرت قبلہ سید حبیب شاہ صاحب جلالپوری رح
شنبہ	۲۸	۷	۲۴	۱۷	۲۷	نومی	۵	۲۱	۵۰	۲۶	۵۱	۶	۲۸	۴۵	حضرت قاسم بن رسول اللہ حضرت قاضی عیاض محدث رح نظام الدین خاموش رح
یک شنبہ	۲۹	۸	۲۵	۱۸	۲۸	دسمی	۵	۲۱	۵۰	۲۶	۵۱	۶	۲۸	۴۶	امام طاہر کوفی رح شاہ عالم گجراتی رح

وفیات جمادی الاولےٰ

حضرت رقیہ دختر حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنہ ۲ھ میں وفات پائی اور اسی سال و ماہ میں اُن کے چھوٹے بچے عبد اللہ بن عثمان کا انتقال ہوا +

ماہ حال میں سنہ ۴۵۸ھ میں امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی شافعی رحمتہ اللہ علیہ نے وفات پائی۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون ۵

واقعات جمادی الاولےٰ

سنہ ۴۱ ہجری میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ سے صُلح کر کے خلافت اِن کو سپرد فرمائی +

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب کے شوہر ابو العاص مکہ سے آکر سنہ ۶ھ میں مشرف باسلام ہوئے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو "سیف اللہ" کا معزز خطاب بارگاہ نبوی سے عطا ہوا۔ حضرت رضی اللہ عنہ کی ولادت بھی اسی ماہ میں دو شنبہ کے روز ہوئی تھی سنہ ۸ھ میں غزوۂ موتہ واقع ہوا سنہ ۲۶۲ھ میں آسمان پر ایسی سُرخی نمودار ہوئی کہ ستارے مثل ستون کے نظر آنے لگے تھے +

جمادی الاوّل

اِس ماہ کی ۲۹ تاریخ کو حضرت بی بی زلیخا والدہ ماجدہ حضرت محبوب الٰہی کا عرس ہوتا ہے آپ کا مزار دہلی سے ۸ میل قطب صاحب کی سڑک پر موضع ادچنی میں ہے یہیں حضرت بابا گنج شکرؒ کے بھائی حضرت شیخ نجیب الدین متوکل کا مزار ہے نیز حضرت شہاب الدین عمر سہروردی کی دو صاحبزادیاں بی بی نور اور بی بی حور یہیں دفن ہیں اور یہ درگاہ بی بی نور کے نام سے مشہور ہے +

تاریخ	کیفیت	یاد داشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		

۳۱ یوم	مارچ ۱۹۲۰ء سنہ عیسوی	جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ ہجری	پھاگن ۱۳۲۷ سنہ فصلی	پھاگن ۱۹۷۶ سنہ بکرمی	فروردین ۱۳۲۹ فصلی الٰہی	تتھی ۱۸۴۱	اوقات نماز پنجگانہ و سحر و افطار برائے صوبہ دہلی: طلوع صبح صادق (گھنٹہ)	ختم سحری (منٹ)	وقت طلوع آفتاب	وقت زوال	وقت عصر حنفی	غروب آفتاب (گھنٹہ)	وقت افطار (منٹ)	وقت عشاء حنفی	اعراس بزرگان دین و مشاہیر اسلام معہ تاریخ وفات سنہ ہجری المقدس
دوشنبہ	۱	۹	۲۶	۱۹	۲۹	ایکادشی دوادشی	۵	۲۰	۶ ۴۹	۱۲ ۳۵	۳ ۵۱	۶	۲۸	۷ ۴۵	حضرت محمد بابا سماسی رح
سہ شنبہ	۲	۱۰	۲۷	۲۰	۳۰	ترودشی	۵	۱۹	۴۸	۳۵	۵۱	۶	۲۸	۴۵	عبدالواحد تمیمی رح جان اللہ لاہوری رح شیخ عبدالغنی بیابانی رح
چہارشنبہ	۳	۱۱	۲۸	۲۱	۳۱	چودس	۵	۱۸	۴۷	۳۵	۵۱	۶	۲۸	۴۵	فقیہ ابو اللیث رح حضرت مدقق سندھی رح محمد درزقی رح
پنجشنبہ	۴	۱۲	۲۹	۲۲	[illegible]	[illegible]	۵	۱۷	۴۶	۳۵	۵۲	۶	۲۹	۴۶	مولانا حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رح ابو النجیب عبد القاہر رح
جمعہ	۵	۱۳	[illegible]	۲۳	۲	[illegible]	۵	۱۶	۴۵	۳۴	۵۳	۶	۳۰	۴۷	شاہ عبد الحق محدث دہلوی رح ابو الفرج ابن جوزی رح درگاہی شاہ رح امام محمد تقی رح
شنبہ	۶	۱۴	۲	۲۴	۳	[illegible]	۵	۱۵	۴۴	۳۴	۵۴	۶	۳۰	۴۷	حجۃ الاسلام امام محمد غزالی رح ذو النون مصری رح محمد شاہ الہ آبادی رح
یکشنبہ	۷	۱۵	۳	۲۵	۴	[illegible]	۵	۱۴	۴۳	۳۴	۵۵	۶	۳۱	۴۸	عرس شاہ عبد الحق ردولوی صاحب توشہ رح سید صالح بغدادی رح
دوشنبہ	۸	۱۶	۴	۲۶	۵	[illegible]	۵	۱۳	۴۲	۳۴	۵۵	۶	۳۲	۴۹	صدر الدین راجو قتال رح احمد نہاوندی رح اکرم اللہ الہ آبادی رح
سہ شنبہ	۹	۱۷	۵	۲۷	۶	پنچمی	۵	۱۲	۴۱	۳۴	۵۵	۶	۳۲	۴۹	حضرت عبد اللہ ابن زبیر حضرت سلمان فارسی محمد حنیف کوفی نصر اللہ بغدادی
چہارشنبہ	۱۰	۱۸	۶	۲۸	۷	[illegible]	۵	۱۱	۴۰	۳۳	۵۶	۶	۳۳	۵۰	غلام شاہ کشمیری رح نور الدین ملکیار رح نور الدین بغدادی رح شیخ ولی محمد دہلوی رح
پنجشنبہ	۱۱	۱۹	۷	۲۹	۸	[illegible]	۵	۱۰	۳۹	۳۳	۵۷	۶	۳۳	۵۱	حافظ علیم اللہ نگرامی رح جلال الدین سرخ بخاری رح عبد العزیز مکی رح
جمعہ	۱۲	۲۰	۸	۳۰	۹	[illegible]	۵	۹	۳۸	۳۳	۵۷	۶	۳۴	۵۱	حفیظ اللہ صفی پوری رح سیف الدین کشف کوفی رح مخدوم سراج الدین شاہ عالم رح
شنبہ	۱۳	۲۱	۹	[illegible]	۱۰	[illegible]	۵	۸	۳۷	۳۲	۵۸	۶	۳۵	۵۲	حضرت محب اللہ اکبر آبادی رح امام عبد اللہ یافعی رح ایوب قریشی رح
یکشنبہ	۱۴	۲۲	۱۰	۲	۱۱	[illegible]	۵	۶	۳۵	۳۲	۵۸	۶	۳۶	۵۳	شاہ محمد شعیب ابو العلائی رح محمد عارف ماہ رح جمل بہرائچی رح
دوشنبہ	۱۵	۲۳	۱۱	۳	۱۲	[illegible]	۵	۵	۳۴	۳۲	۵۸	۶	۳۶	۵۳	حضرت ابو بکر صدیق رض عرس شاہ عبد القدوس گنگوہی رح
سہ شنبہ	۱۶	۲۴	۱۲	۴	۱۳	[illegible]	۵	۴	۳۳	۳۲	۵۹	۶	۳۷	۵۴	محمد ارشد جونپوری برہان الدین راز الٰہی رح محمد میر لکھنوی رح
چہارشنبہ	۱۷	۲۵	۱۳	۵	۱۴	[illegible]	۵	۲	۳۱	۳۱	۵۹	۶	۳۸	۵۵	سید کرام الدین لاہوری رح ولید ابن عبد الملک رح
پنجشنبہ	۱۸	۲۶	۱۴	۶	۱۵	[illegible]	۵	۱	۳۰	۳۱	بجے	۶	۳۹	۵۵	عرس حضرت خواجہ باقی باللہ نقشبندی دہلوی رح ابو الحسن دہلوی رح
جمعہ	۱۹	۲۷	۱۵	۷	۱۶	[illegible]	۵	۰	۲۹	۳۱	[illegible]	۶	۳۹	۵۶	خواجہ محمد سعید رح سید محمد فیض آبادی رح مولانا فخر الدین محب النبی رح
شنبہ	۲۰	۲۸	۱۶	۸	۱۷	[illegible]	۴	۵۹	۲۸	۳۰	۱	۶	۴۰	۵۶	حضرت نظام الدین سلطانپوری رح دوست محمد لکھنوی رح
یکشنبہ	۲۱	۲۹	۱۷	۹	۱۸	[illegible]	۴	۵۷	۲۶	۳۰	۱	۶	۴۰	۵۷	عبد اللہ اصفہانی رح حسین لاہوری رح عبد اللہ شطاری رح
دوشنبہ	۲۲	۳۰	۱۸	۱۰	۱۹	[illegible]	۴	۵۶	۲۵	۳۰	۱	۶	۴۱	۵۷	استاذ المحدثین سفیان بن عیینہ
سہ شنبہ	۲۳	[illegible]	۱۹	۱۱	۲۰	[illegible]	۴	۵۵	۲۴	۳۰	۲	۶	۴۲	۵۸	حضرت مودود چشتی رح قاضی ثناء اللہ پانی پتی رح [illegible]
چہارشنبہ	۲۴	۲	۲۰	۱۲	۲۱	[illegible]	۴	۵۴	۲۳	۲۹	۲	۶	۴۲	۵۹	حضرت نظام الدین گنجوی رح شاہ حبیب اللہ کاتب لاہوری رح عصمت اللہ لکھنوی رح امام علی نقی صاحب [illegible]
پنجشنبہ	۲۵	۳	۲۱	۱۳	۲۲	[illegible]	۴	۵۲	۲۲	۲۹	۳	۶	۴۳	۵۹	امام علی نقی رح سلامت اللہ کانپوری رح شاہ محمد اکبر آبادی رح ابو یوسف چشتی رح
جمعہ	۲۶	۴	۲۲	۱۴	۲۳	ستمی	۴	۵۰	۲۰	۲۹	۳	۶	۴۴	بجے	شاہ محمد فرخ لکھنوی رح ابو عمر زجاجی رح [illegible]
شنبہ	۲۷	۵	۲۳	۱۵	۲۴	اشٹمی	۴	۴۹	۱۹	۲۸	۳	۶	۴۵	۱	حضرت امیر معاویہ رض خواجہ حسن بصری رح احمد قدوری رح علی سمرقندی رح سحق بغدادی رح علی رضا الہ آبادی رح امام
یکشنبہ	۲۸	۶	۲۴	۱۶	۲۵	نومی	۴	۴۸	۱۸	۲۸	۳	۶	۴۵	۱	عرس حضرت سلطان الہند خواجہ معین الدین اجمیری رح عیسیٰ برہانپوری رح [illegible] سنبھلی رح
دوشنبہ	۲۹	۷	۲۵	۱۷	۲۶	دسمی	۴	۴۷	۱۷	۲۸	۴	۶	۴۵	۱	بہاء الدین رح طاہر بدخشی رح عمر بہاری رح
سہ شنبہ	۳۰	۸	۲۶	۱۸	۲۷	[illegible]	۴	۴۵	۱۶	۲۷	۴	۶	۴۶	۲	عرس شاہ محمد معین الہ آبادی رح ابراہیم نظام الدین تھانیسری رح قاضی محمد عاقل رح
چہارشنبہ	۳۱	۹	۲۷	۱۹	۲۸	[illegible]	۴	۴۶	۱۴	۲۷	۴	۶	۴۶	۲	شاہ محب اللہ الہ آبادی رح سالار رح شمس الدین تبریزی رح حافظ شہر رح فیض بخش لاہوری رح

تاریخ	کیفیت	یادداشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		
۳۱		

وفیات جمادی الثانی

سنہ ۱۳ھ میں شب سہ شنبہ ۲۲ تاریخ کو حضرت ابوبکرؓ نے وفات پائی ٭

حضرت طلحہ جو عشرہ مبشرہ میں سے ہیں شہید ہوئے۔ رضی اللہ عنہ سنہ ۷۳ھ میں حضرت عبداللہ بن زبیر نواسہ ابوبکر رضی اللہ عنہما کو ۱۷ تاریخ سہ شنبہ کے روز حجاج بن یوسف نے شہید کر ڈالا ٭

۱۵ ربیع سنہ ۹۶ھ میں ولید بن عبدالملک کا انتقال ہوا ٭

اُستاد المحدثین حضرت سفیان بن عیینہ نے ۳۰ تاریخ کو شنبہ کے دن سنہ ۱۹۸ھ میں مکہ معظمہ میں وفات پائی اور حجوں میں دفن ہوئے ٭

۱۴ تاریخ سنہ ۵۰۵ھ کو امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے ۵۵ سال کی عمر میں وفات پائی

سنہ ۱۳۱۷ھ میں ۱۲ تاریخ کو حضرت حاجی شاہ امداد اللہ صاحب مہاجر قدس سرہٗ واصل بحق ہوئے۔ اِنّا لِلّٰہ وَاِنّا اِلیہ راجعون ٥

واقعات جمادی الثانی

سنہ ۱۳ھ میں ۲۳ کو حضرت عمر خلیفہ ہوئے۔ ۶ تاریخ کو حضرت سید حیدر شاہ صاحب جلالپوری واصل بحق ہوئے ٭

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن ابو رافع یہودی کو قبیلہ خزرج کے لوگوں نے سنہ ۳ھ میں قتل کیا جزاہم اللہ تعالیٰ خیراً ٭

سنہ ۳۳ھ یا ۳۵ھ میں اسی ماہ میں جنگ جمل کا ناگوار واقعہ وقوع میں آیا۔

مشہور عالم مصنف و محدث حضرت جلال الدین سیوطی ۸۴۹ھ میں تولد ہوئے ٭

جمادی الثانی

اس مہینہ میں سب سے بڑا عرس سیدی و مولائی حضرت پیر غلام حیدر شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا بمقام جلالپور شریف ضلع جہلم ہوتا ہے ریلوے اسٹیشن بہاؤالدین پر مسافر اُترتے ہیں۔ یہاں سے جلالپور شریف پانچ چھ میل کے قریب ہے۔ لاہور اور پشاور کیطرف سے آنیوالے مسافر لالہ موسیٰ میں گاڑی بدلتے ہیں۔ اور جھنگ و میانوالی کیطرف سے آنیوالے مسافر دیجے ملکوال جنکشن ہے۔ جہاں بعض وقت گاڑی تبدیل ہوتی ہے۔ بعض اوقات نہیں ہوتی۔ بہاؤالدین اسٹیشن پر زائرین کے آرام و آسائش کیلئے مسجد اور مسافرخانہ زیر تعمیر ہیں جو اس سال عرس تک انشاء اللہ تیار ہوجاوینگے خلقت کا ہجوم بیس پچیس ہزار تک ہوجاتا ہے گو عرس ۵ جمادی الثانی کو ہوتا ہے۔ مگر لوگ جمادی الاوّل کے آخر میں آنے شروع ہوجاتے ہیں۔ جلالپور شریف میں بکثرت مہمان سرائیں اور پُختہ عمارات لنگر کی طرف سے بنے ہوئے ہیں۔ ابوالبرکات حضرت مولانا سید محمد فضل شاہ صاحب سلمہ ربہ آجکل سجادہ نشین ہیں۔ روضہ شریف حضرت قبلہ عالم کا بڑے شان سے تعمیر ہو رہا ہے جس کے خرچ کا اندازہ ایک لاکھ روپیہ کے قریب ہے ٭

یہ مہینہ مسلمان عورتوں کی اصطلاح میں خواجہ معین الدین کا چاند کہلاتا ہے یعنی اسی ماہ سے حضرت خواجہ صاحب اجمیری کے عرس کی تیاریاں شروع ہوتی ہیں۔ ہندوستان کے ہر حصہ سے ہندو و مسلمان عورت۔ مرد جمع ہو کر اور خواجہ کی چھڑیاں ہاتھ میں لیکر حضرت خواجہ قطب صاحب کے مزار پر دہلی میں آتے ہیں۔ اور ۱۷ تاریخ کی صبح کو ایک بڑے جھنڈے کے ساتھ چھڑیاں اور قافلے اجمیر شریف کو روانہ ہوتے ہیں۔ اگلے زمانہ میں ان چھڑیوں کا بڑا عظیم الشان میلہ ہوتا تھا۔ اب تو صرف ایک لاکھ کے قریب لوگ اکھٹے ہوتے ہیں ٭

اعراس بزرگان دین متین اسلام برائے سنہ گزشتہ و واقعات ہجری المقدس

ایام	اپریل ۱۹۲۰ء سنہ عیسوی	رجب المرجب ۱۳۳۸ سنہ ہجری	چیت ۱۳۲۷ سنہ فصلی	چیت ۱۹۷۷ سنہ بکرمی	اردی بہشت ۱۳۲۹ فصلی الٰہی	چیت سدی ۱۹۷۷	اوقات پنجگانہ و سحر و افطار برائے صوبہ دہلی: طلوع صبح صادق یعنی ختم سحری (گھنٹہ)	(منٹ)	وقت طلوع آفتاب (منٹ)	وقت زوال (منٹ)	وقت عصر حنفی (منٹ)	غروب آفتاب یعنی (گھنٹہ)	وقت افطار (منٹ)	وقت عشاء حنفی (منٹ)	اعراس بزرگان دین
پنجشنبہ	۱	۱۰	۲۸	۲۰	۲۹	[illegible]	۴	۴۳	۶/۱۳	۱۲/۲۷	۵/۴	۶	۴۶	۷/۴	مولنا بہاؤالدین بن مولنا روم حاجی شریف زندنی۔ عبدالرحیم مغربی
جمعہ	۲	۱۱	۲۹	۲۱	۳۰	[illegible]	۴	۴۲	۱۲	۲۶	۵	۶	۴۷	۵	حبیب بصری شمس الدین لاہوری نصر اللہ لکھنوی۔ محمد حامد امروہی رح شکور اللہ قلندر رح
شنبہ	۳	۱۲	۳۰	۲۲	۳۱	[illegible]	۴	۴۱	۱۱	۲۶	۵	۶	۴۷	۵	ابراہیم بصری عبدالغنی لکھنوی رح نجم الدین کوفی رح [illegible]
یکشنبہ	۴	۱۳	بیساکھ	۲۳	خورداد	[illegible]	۴	۳۹	۱۰	۲۶	۵	۶	۴۸	۶	حضرت عباس عم رسول اللہ امام ترمذی محمد ابراہیم ایرجی رح محمد زبیر دہلوی عبدالقادر دہلوی حاجی شریف زندنی
دوشنبہ	۵	۱۴	۲	۲۴	۲	دوج	۴	۳۷	۸	۲۶	۵	۶	۴۹	۷	حضرت امام ابوحنیفہ کوفی رح ام المومنین زینب رض نتھے شاہ لاہوری رح
سہ شنبہ	۶	۱۵	۳	۲۵	۳	تیج	۴	۳۶	۷	۲۵	۶	۶	۵۰	۷	امام جعفر صادق رض علی دینوری رح محمود فرد حنفی رح حضرت امام اعظم رح
چہارشنبہ	۷	۱۶	۴	۲۶	۴	[illegible]	۴	۳۵	۶	۲۵	۷	۶	۵۰	۸	ابوالفتح رکن الدین سہروردی رح جمال الدین چشتی عبدالحق سندھی رح
پنجشنبہ	۸	۱۷	۵	۲۷	۵	پنچمی	۴	۳۴	۵	۲۵	۷	۶	۵۱	۹	امام نووی محدث رح حسین جنگ سوار رح ابویوسف ہمدانی محمد مراد رح
جمعہ	۹	۱۸	۶	۲۸	۶	[illegible]	۴	۳۲	۴	۲۴	۷	۶	۵۱	۹	حضرت عمر بن عبدالعزیز رح خلیفہ عبداللہ مرغابی رح حسن ترمذی رح
شنبہ	۱۰	۱۹	۷	۲۹	۷	[illegible]	۴	۳۱	۲	۲۴	۷	۶	۵۲	۱۰	شاہ عبدالقادر دہلوی رح ابوالقاسم کشمیری رح محمد خراسانی رح
یکشنبہ	۱۱	۲۰	۸	۳۰	۸	[illegible]	۴	۳۰	۱	۲۴	۷	۶	۵۲	۱۱	حضرت علاؤالدین عامل جنب البحر۔ ادریس بلگرامی رح
دوشنبہ	۱۲	۲۱	۹	بیساکھ	۹	[illegible]	۴	۲۹	۶/۰	۲۴	۷	۶	۵۳	۱۲	دیوان محمد ابراہیم کلاں رح نظام الدین بلخی رح حضرت صاحبزادہ محمد قائم الدین صاحب جلالپوری
سہ شنبہ	۱۳	۲۲	۱۰	۲	۱۰	[illegible]	۴	۲۷	۵/۵۹	۲۳	۸	۶	۵۴	۱۳	قاضی عبدالکریم نگرامی رح محمد اسمٰعیل مغربی رح حسن بغدادی رح
چہارشنبہ	۱۴	۲۳	۱۱	۳	۱۱	[illegible]	۴	۲۶	۵۸	۲۳	۸	۶	۵۴	۱۴	حضرت فرہاد اکبرآبادی شاہ سیف الدین کشمیری رح۔ شیخ ذکریا ہروی رح
پنجشنبہ	۱۵	۲۴	۱۲	۴	۱۲	[illegible]	۴	۲۵	۵۷	۲۳	۸	۶	۵۵	۱۵	حضرت مسلم نیشاپوری۔ شاہ مبارک صفی پوری رح
جمعہ	۱۶	۲۵	۱۳	۵	۱۳	[illegible]	۴	۲۴	۵۶	۲۳	۹	۶	۵۶	۱۶	امام موسےٰ کاظم رض شاہ عبدالرحمن قلندر رح محمد دمشقی رح
شنبہ	۱۷	۲۶	۱۴	۶	۱۴	[illegible]	۴	۲۲	۵۵	۲۳	۹	۶	۵۶	۱۶	امام مسلم محدث عرس شاہ محمد حسین درالہ آبادی یحییٰ قرطبی رح
یکشنبہ	۱۸	۲۷	۱۵	۷	۱۵	[illegible]	۴	۲۱	۵۴	۲۳	۹	۶	۵۷	۱۷	سید الطائفہ جنید بغدادی رح علاؤالدین لاہوری رح یوسف ہمدانی رح خواجہ مجید رح حضرت معروف المبارکی
دوشنبہ	۱۹	۲۸	۱۶	۸	۱۶	[illegible]	۴	۱۹	۵۲	۲۳	۹	۶	۵۷	۱۸	شاہ ابوتراب لکھنوی رح عضدالدین امروہی رح
سہ شنبہ	۲۰	۲۹	۱۷	۹	۱۷	[illegible]	۴	۱۸	۵۱	۲۳	۱۰	۶	۵۸	۱۹	لطف علی لکھنوی رح نوازش علی کابلی رح کمال الدین کشمیری رح امام شافعی رح
چہارشنبہ	۲۱	شعبان	۱۸	۱۰	۱۸	[illegible]	۴	۱۷	۵۰	۲۲	۱۱	۶	۵۹	۲۰	حضرت بہاؤالدین شاہ آبادی رح شاہ لطف اللہ جونپوری رح
پنجشنبہ	۲۲	۲	۱۹	۱۱	۱۹	[illegible]	۴	۱۶	۴۹	۲۲	۱۱	۶	۵۹	۲۰	شاہ عبدالکریم رامپوری رح ابوالحسن نصیرآبادی رح
جمعہ	۲۳	۳	۲۰	۱۲	۲۰	[illegible]	۴	۱۵	۴۸	۲۲	۱۱	۷	۰	۲۲	حضرت سفیان ثوری رح
شنبہ	۲۴	۴	۲۱	۱۳	۲۱	[illegible]	۴	۱۴	۴۷	۲۱	۱۲	۷	۰	۲۲	ام المومنین حفصہ رض۔ بدرالدین اجودہنی رح فضل اللہ خراسانی رح
یکشنبہ	۲۵	۵	۲۲	۱۴	۲۲	[illegible]	۴	۱۳	۴۶	۲۱	۱۲	۷	۱	۲۳	حضرت علی خواص رح محمد غوث بدایونی۔ کمال خجندی رح
دوشنبہ	۲۶	۶	۲۳	۱۵	۲۳	[illegible]	۴	۱۲	۴۵	۲۱	۱۲	۷	۲	۲۳	شاہ نورالدین کشمیری رح زاہد بخاری رح
سہ شنبہ	۲۷	۷	۲۴	۱۶	۲۴	[illegible]	۴	۱۱	۴۴	۲۱	۱۳	۷	۳	۲۴	حضرت ہاشم لکھنوی رح شاہ اسد علی لکھنوی رح
چہارشنبہ	۲۸	۸	۲۵	۱۷	۲۵	[illegible]	۴	۱۰	۴۳	۲۱	۱۳	۷	۳	۲۴	حضرت خواجہ شمس الدین حافظ شیرازی رح صاحب دیوان
پنجشنبہ	۲۹	۹	۲۶	۱۸	۲۶	[illegible]	۴	۹	۴۲	۲۱	۱۳	۷	۴	۲۵	حضرت کمیل بن زیاد۔ ابوعلی ترکمانی رح و قاضی احمد علی رح
جمعہ	۳۰	۱۰	۲۷	۱۹	۲۷	[illegible]	۴	۸	۴۱	۲۰	۱۴	۷	۴	۲۶	شاہ عبداللطیف دہلوی رح محمد حسن ہراتی رح

تاریخ	کیفیت	یادداشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		

ہدایات رجب المرجب

اس ماہ کی نوافل صلواۃ وصوم عبادت کے متعلق بڑے بڑے ثوابوں کی بہت سی روائتیں ہیں اُن میں صحیح کوئی بھی نہیں اس مہینے کی کسی خاص روزے کی فضیلت حدیث سے ثابت نہیں جب کبھی رکھیگا نفل کا ثواب ہوگا اس مہینے کے ختم پر شعبان کا چاند بہت اہتمام سے دیکھنا چاہیے تاکہ رمضان المبارک کیلئے کارآمد ہو ✤

وفیات رجب المرجب

رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضؓ نے ۱۳ تاریخ کو سنہ ۳۲ ہجری کو وفات پائی ✤

۱۵ رکو بروز دوشنبہ حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے سنہ ۱۴۸ھ میں وفات پائی بقول بعضے ۲۲ شوال کو سنہ ۶۰ھ میں ۵ رکو حضرت امیر معاویہ رضؓ نے وفات پائی۔ اسی ماہ کی ۲۵ رکو سنہ ۱۸۳ھ میں بروز جمعہ امام موسیٰ کاظم واصل بحق ہوئے سنہ ۱۰۱ھ میں مشہور خلیفہ عادل حضرت عمر بن عبد العزیز راہی جنت ہوئے یکم یا ۵ رکو بروز جمعہ یا پنجشنبہ سنہ ۱۱۰ھ کی شام کو حضرت حسن بصری مشہور عالم و زاہد واصل بحق ہوئے۔ ۱۴ر تاریخ سنہ ۱۵۰ھ کو حضرت امام ابو حنیفہ نے وفات پائی ۱۳ رجب سنہ ۲۷۹ھ کی شب میں امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی یکم کو حضرت سفیان بن عیینہ مشہور عالم و استاد المحدثین سے عالم خالی ہوگیا سنہ ۱۹۸ھ میں امام مسلم محدث نے سنہ ۲۶۱ھ میں وفات پائی۔ ۳۰ر شب جمعہ سنہ ۲۰۴ھ میں حضرت امام شافعی کی وفات سے علمی دنیا کو سخت صدمہ پہنچا ✤

۵ رکو سنہ ۴۲۸ھ میں مشہور فقیہ قدوری رحؒ نے انتقال فرمایا۔ ۶ رکو سنہ ۶۳۲ھ میں حضرت خواجہ معین الدین اجمیری نے وفات پائی۔ اختلاف بھی ہے سنہ ۶۷۶ھ میں حضرت امام نووی محدث واصل بحق ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ٥

واقعات رجب المرجب

سنہ ۹ھ میں مسلمان بادشاہ نجاشی شاہ حبش کی وفات کی خبر مدینہ میں پہنچی اور آپ نے اہل اسلام کو جمع کرکے اُن کے جنازہ کی نماز پڑھی کیونکہ ان کا جنازہ آپکے سامنے کر دیا گیا تھا بقول اکثرین ۲۷ رجب کی شب کو حضور مفخر موجودات صلے اللہ علیہ وسلم کو عزت معراج عطا فرماکر نوع انسان پر احسان عام کیا گیا۔ ۳ رجب سنہ ۲۱۴ھ میں امام علی نقی ائمہ اثنا عشرہ کے دسویں امام پیدا ہوئے ✤

۴ رجب سنہ ۱۵۰ھ کو حضرت امام شافعی رحؒ تولد ہوئے ✤

سنہ ۴۶۶ھ میں مشہور امام نحو اور مفسر قرآن کریم علامہ زمخشری تولد ہوئے ✤

۱۵ رجب سنہ ۵۸۳ھ میں سلطان صلاح الدین بیت القدس میں خیمہ زن ہوئے اور شب معراج کی صبح یعنی ۲۷ رجب کو حق تعالیٰ نے فتح نصیب فرمائی ✤

حضرت سیدنا شہاب الدین سہروردی سنہ ۵۳۹ھ میں تولد ہوئے ✤

یہ بات بالکل غلط اور بے سند ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی بنانے کا حکم ماہ رجب میں ہوا تھا ✤

اسم ایام	مئی ۱۹۲۰ عیسوی	شعبان المعظم ۱۳۳۸ ہجری	بیساکھ ۱۳۲۷ فصلی	بیساکھ ۱۹۷۷ بکرمی	بیساکھ ۱۳۲۷ بنگالی	بیساکھ شدی ۱۹۷۷ بکرمی	اوقات نماز پنجگانہ وسحر وافطار برائے صوبہ دہلی: طلوع صبح صادق یعنی ابتدائے سحری (گھنٹہ)	(منٹ)	وقت طلوع آفتاب	وقت زوال	وقت عصر حنفی	غروب آفتاب یعنی افطار (گھنٹہ)	وقت افطار (منٹ)	وقت عشاء حنفی	اعراس بزرگان دین و مشاہیر اسلام [illegible]
شنبه	۱	۱۱	۲۸	۲۰	۲۸	[illegible]	۴	۷	۵/۴۱	۱۲/۲۰	۵/۱۴	۷	۵	۸/۲۷	حضرت ابراہیم بلخی رح ابوسعید اعرابی رح حفص مدنی رح
یک شنبه	۲	۱۲	۲۹	۲۱	۲۹	[illegible]	۴	۶	۴۰	۲۰	۱۴	۷	۵	۲۸	شاہ ابوالمعانی لاہوری رح ابویعقوب طبری رح داؤد مکی رح
دوشنبه	۳	۱۳	۳۰	۲۲	۳۰	[illegible]	۴	۵	۳۹	۲۰	۱۴	۷	۶	۲۸	کمال کیتھلی رح سیف الدین خلوتی رح عبدالعزیز حلوائی رح
سه شنبه	۴	۱۴	[illegible]	۲۳	۳۱	[illegible]	۴	۴	۳۸	۲۰	۱۵	۷	۷	۲۹	ام المومنین ام حبیبہ رض نورالعلیٰ اکبرآبادی رح عبدالغفور پشاوری رح
چهارشنبه	۵	۱۵	۲	۲۴	[illegible]	[illegible]	۴	۳	۳۷	۲۰	۱۵	۷	۷	۳۰	عرس شاہ عالم تاج العلا اکبرآبادی رح شیخ عبیداللہ کرخی رح
پنجشنبه	۶	۱۶	۳	۲۵	۲	[illegible]	۴	۲	۳۶	۲۰	۱۵	۷	۸	۳۱	شاہ غلام غوث سندھی رح سید احمد عظیم آبادی رح محمد گجراتی رح
جمعه	۷	۱۷	۴	۲۶	۳	[illegible]	۴	۱	۳۵	۲۰	۱۶	۷	۹	۳۲	عبدالفتاح گجراتی رح اسمٰعیل نیشاپوری رح اسحٰق مغربی رح
شنبه	۸	۱۸	۵	۲۷	۴	[illegible]	۴	۰	۳۴	۲۰	۱۶	۷	۹	۳۳	احمد کبیر عرف احمد جان الہ آبادی رح ابوصالح مدنی رح عمرو حداد رح
یک شنبه	۹	۱۹	۶	۲۸	۵	[illegible]	۳	۵۹	۳۴	۲۰	۱۶	۷	۱۰	۳۴	حضرت شمس الدین ترک پانی پتی رح بندگی شاہ سکندر الہ آبادی رح
دوشنبه	۱۰	۲۰	۷	۲۹	۶	ستمی	۳	۵۸	۳۳	۲۰	۱۶	۷	۱۱	۳۵	شاہ غلام علی فیروزپوری رح شمس الدین التمش رح قوام الدین رح
سه شنبه	۱۱	۲۱	۸	۳۰	۷	اشٹمی	۳	۵۷	۳۲	۲۰	۱۷	۷	۱۱	۳۶	عبدالرزاق اندلسی رح عبدالقادر قلندر رح محمد پارسا بلخی رح میر سید حسین ہرماتی
چهارشنبه	۱۲	۲۲	۹	۳۱	۸	نومی	۳	۵۶	۳۱	۱۹	۱۷	۷	۱۲	۳۷	حضرت سید عرف سرمد دہلوی رح محمد بھکاری رح فتح جونپوری رح
پنجشنبه	۱۳	۲۳	۱۰	[illegible]	۹	دسمی	۳	۵۵	۳۱	۱۹	۱۷	۷	۱۳	۳۸	محمد بلگرامی رح رضا رفیقی رح ابوعلی فیروزی رح
جمعه	۱۴	۲۴	۱۱	۲	۱۰	[illegible]	۳	۵۴	۳۰	۱۹	۱۷	۷	۱۳	۳۹	حضرت شاہ عتیق اللہ رح عبدالوسع مکی رح
شنبه	۱۵	۲۵	۱۲	۳	۱۱	[illegible]	۳	۵۳	۳۰	۱۹	۱۷	۷	۱۴	۴۰	صدرالدین تونبوی شیخ دراجی حامد شاہ رح دیدار علی غازی پوری رح
یک شنبه	۱۶	۲۶	۱۳	۴	۱۲	[illegible]	۳	۵۲	۲۹	۱۹	۱۸	۷	۱۴	۴۱	حضرت ذوالنون مصری رح احمد انوارالحق لکھنوی رح جمال دہلوی رح
دوشنبه	۱۷	۲۷	۱۴	۵	۱۳	[illegible]	۳	۵۱	۲۹	۱۹	۱۸	۷	۱۵	۴۲	حضرت ابوسلیمان دارانی - وجیہ الدین سہروردی - عبدالخالق گجراتی رح
سه شنبه	۱۸	۲۸	۱۵	۶	۱۴	[illegible]	۳	۵۰	۲۸	۱۹	۱۸	۷	۱۶	۴۳	شیخ کبیر جونپوری شاہ بلاول لاہوری رح
چهارشنبه	۱۹	۲۹	۱۶	۷	۱۵	[illegible]	۳	۴۹	۲۸	۱۹	۱۸	۷	۱۶	۴۴	حضرت شاہ نعمت اللہ پھلواری مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی فضل نیاز فقیر فاضل شاہ گڑھی رح
پنجشنبه	۲۰	[illegible]	۱۷	۸	۱۶	[illegible]	۳	۴۸	۲۷	۲۰	۱۸	۷	۱۷	۴۵	حضرت شاہ باز قلندر رح شاہ شمس الدین سرہندی رح شیخ طلحہ خراسانی رح
جمعه	۲۱	۲	۱۸	۹	۱۷	[illegible]	۳	۴۷	۲۷	۲۰	۱۹	۷	۱۸	۴۶	اسمٰعیل چشتی اکبرآبادی شیخ عبدالحق جامی برہانپوری رح
شنبه	۲۲	۳	۱۹	۱۰	۱۸	[illegible]	۳	۴۶	۲۶	۲۰	۱۹	۷	۱۸	۴۷	حضرت خاتون جنت رض ام المومنین رض میر عبدالواحد بلگرامی رح
یک شنبه	۲۳	۴	۲۰	۱۱	۱۹	[illegible]	۳	۴۵	۲۶	۲۰	۱۹	۷	۱۹	۴۸	حضرت میاں اجی نور محمد جھنجھانوی رح حضرت سید عبدالہادی امروہی رح - نبی بخش رح
دوشنبه	۲۴	۵	۲۱	۱۲	۲۰	[illegible]	۳	۴۵	۲۵	۲۰	۱۹	۷	۱۹	۴۹	حضرت سعدالدین خیرآبادی رح میراں بھیک محمد سعید رح - قاضی حمیدالدین ناگوری رح
سه شنبه	۲۵	۶	۲۲	۱۳	۲۱	اشٹمی	۳	۴۵	۲۵	۲۰	۲۰	۷	۲۰	۴۹	حضرت شاہ داؤد گنگوہی رح سید عبدالباری اویسی رح
چهارشنبه	۲۶	۷	۲۳	۱۴	۲۲	نومی	۳	۴۴	۲۴	۲۰	۲۰	۷	۲۱	۵۰	صوفی عبدالقدوس رح شاہ عثمان مکی رح شیخ محمد سلمی رح
پنجشنبه	۲۷	۸	۲۴	۱۵	۲۳	دسمی	۳	۴۴	۲۴	۲۰	۲۰	۷	۲۱	۵۰	حضرت شاہ فیض بخش عرف مست الملقب چودہری صاحب رح
جمعه	۲۸	۹	۲۵	۱۶	۲۴	[illegible]	۳	۴۴	۲۴	۲۰	۲۱	۷	۲۲	۵۱	حضرت حبیب عجمی رح شفیق بلخی رح عبدالرشید جونپوری رح امام علی رضا رح
شنبه	۲۹	۱۰	۲۶	۱۷	۲۵	[illegible]	۳	۴۳	۲۳	۲۰	۲۱	۷	۲۳	۵۱	شاہ محمد یونس ابوالعلائی تجاوری رح
یک شنبه	۳۰	۱۱	۲۷	۱۸	۲۶	[illegible]	۳	۴۳	۲۳	۲۰	۲۱	۶	۲۳	۵۲	مخدوم حسام الدین مانکپوری رح قطب الدین نارنولی رح محمد حنیف میاں گل محمد رح
دوشنبه	۳۱	۱۲	۲۸	۱۹	۲۷	[illegible]	۳	۴۳	۲۳	۲۰	۲۱	۷	۲۳	۵۲	علامہ ابن جوزی رح عبدالسلام مطرطوسی رح زاہد صفی پوری رح

نمبر شمار	کیفیت	یادداشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		
۳۱		

ہدایات شعبان المعظم

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اس ماہ میں روزے بہت رکھتے تھے ہمارے لئے پندرہ تاریخ کے بعد روزے رکھنا مکروہ ہے ہاں اگر کسی کی جمعرات یا دوشنبہ کی عادت ہو اسکو مضائقہ نہیں پندرہ تاریخ کا روزہ مستحب مسنون ہے اگر چودہ کو بھی رکھے تو بہتر ہے۔ پندرھویں شب میں عبادت کرنا اور جسقدر طاقت ہو بیدار رہنا بھی موجب ثواب عظیم ہے حلوا پکانا یا تیرھویں کو عرفہ کرنا عید کے دن کھانے تقسیم کرنا ممنوع ہے غربا و مساکین کو کھانا کھلا کر ثواب اپنے عزیز و اقارب کو پہنچا دینا پسندیدہ اور مناسب ہے تنہائی اور خاموشی سے جا کر اس شب میں زیارت قبور موجب ثواب ہے اور میلہ اور مجمع باندھکر جانا بدعت و ممنوع ہے اور بہت سے چراغ جلانا اور آتشبازی چھوڑنا سخت گناہ ہے ؛

وفیات شعبان المعظم

مہاجرین صحابہ میں سب سے پہلے ۳ھ میں عثمان بن مظعونؓ نے مدینہ منورہ میں وفات پائی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ام کلثوم نے ۹ھ میں وفات پائی ؛

ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما نے ۴۵ھ ہجری میں وفات پائی ؛

۴ شعبان کو ۱۵۰ھ ہجری میں حضرت امام ابوحنیفہؒ نے وفات پائی مشہور فقیہ و مجتہد امام زفرؒ نے ۱۵۸ھ میں ؛

امام شافعی صاحبؒ نے ۲۰۴ھ میں وفات پائی ؛

مشہور محدث نسائیؒ ۳۰۳ھ میں بین الصفا و المروہ میں مدفون ہوئے ؛

امام ابوداؤد محدث ۲۷۵ھ میں واصل بحق ہوئے ؛

اسحٰق ابن راہویہ ۲۳۶ھ ہجری میں واصل بحق ہوئے ؛

حضرت سعد بن جبیر شہید ہوئے ۹۵ھ میں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۵

واقعات شعبان المعظم

۵ شعبان روز پنجشنبہ کو ۴ھ میں حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ تولد ہوئے اور اسی تاریخ اسی دن ۳۸ھ میں آپکے صاحبزادے امام زین العابدین کی ولادت ہوئی۔ اسی ماہ میں ۲ھ میں رمضان کے روزے فرض ہوئے ؛

۱۵ تاریخ کو ۲ھ میں بوقت ظہر بجائے بیت المقدس کے خانہ کعبہ قبلہ مقرر ہوا ۹ھ میں اس ماہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں تشریف لیگئے ؛

۵ یا ۶ھ میں غزوہ بنی مصطلق پیش آیا۔

۹۵ھ میں اسلام کے مشہور عالم و محدث تابعی حضرت سعید بن جبیر کو حجاج نے قتل کرا کر شہید کیا بلحاظ واقعہ یہاں ذکر ہوا ؛

۱۵ شعبان ۱۰۷ھ میں سفیان بن عینیہ مشہور محدث تولد ہوئے۔ مشہور عالم بیہقی شافعی ۳۸۶ھ میں تولد ہوئے ؛

۶۵۴ھ میں مسجد مبارک نبوی میں آگ لگی اور آپ کے خطبہ پڑھنے کا منبر شریف جل گیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون ۵

اوقات نماز پنجگانہ و سحر و افطار برائے صوبہ دہلی

۳۰ یوم	جون ۱۹۲۰ء عیسوی	رمضان المبارک ۱۳۳۸ھ ہجری	جیٹھ ہاڑ ۱۳۲۷ فصلی	جیٹھ ہاڑ ۱۹۷۷ بکرمی	۱۳۲۹ فصل الٰہی	تتھی سنہ ۱۸۴۲	طلوع صبح صادق ختم سحری	نماز صبح وقت	وقت طلوع آفتاب	وقت زوال	وقت عصر حنفی	غروب آفتاب	وقت افطار	وقت عشاء حنفی	اعراس بزرگان دین متین مشائخ سلاسل طریقت قدس اسرارہم
سہ شنبہ	۱	۱۳	۲۹	۲۰	۲۸	[illegible]	۳	۴۲	۲۲	۲۱	۲۲	۷	۲۴	۵۳	شرف الدین بوعلی شاہ قلندر پانی پتی رح محمد جعفر سندیلوی رح
چہار شنبہ	۲	۱۴	ہاڑ	۲۱	۲۹	[illegible]	۳	۴۲	۲۲	۲۱	۲۲	۷	۲۴	۵۴	حضرت بہاؤ الدین جونپوری رح شاہ محمد اسمٰعیل فیض آبادی حسام الدین مانک پوری رح
پنجشنبہ	۳	۱۵	۲	۲۲	۳۰	[illegible]	۳	۴۲	۲۲	۲۱	۲۲	۷	۲۵	۵۴	شاہ محمد غوث گوالیاری رح ابو عبداللہ اندلسی رح
جمعہ	۴	۱۶	۳	۲۳	۳۱	[illegible]	۳	۴۲	۲۲	۲۱	۲۲	۷	۲۵	۵۴	حضرت امانت اللہ غازی پوری رح شاہ حسین خدانما
شنبہ	۵	۱۷	۴	۲۴	[illegible]	[illegible]	۳	۴۲	۲۲	۲۱	۲۲	۷	۲۶	۵۵	حضرت حامد قادری میانمیری شیخ محمد طائی رح [illegible]
یکشنبہ	۶	۱۸	۵	۲۵	۲	[illegible]	۳	۴۱	۲۱	۲۲	۲۲	۷	۲۶	۵۵	حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رض شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی رح عبدالقدوس قدوسی رح محمد عابد لاہوری رح
دوشنبہ	۷	۱۹	۶	۲۶	۳	[illegible]	۳	۴۱	۲۱	۲۲	۲۳	۷	۲۷	۵۶	حضرت نجیب الدین متوکل رح شاہ غلام حسین رامپوری رح
سہ شنبہ	۸	۲۰	۷	۲۷	۴	[illegible]	۳	۴۱	۲۱	۲۲	۲۳	۷	۲۷	۵۶	حضرت ابوبکر طوسی رح شاہ قطب الدین رح شیخ ابوالحسن رح
چہار شنبہ	۹	۲۱	۸	۲۸	۵	[illegible]	۳	۴۱	۲۱	۲۲	۲۳	۷	۲۸	۵۷	شہادت امیر المومنین حضرت علی حجۃ اللہ دہلوی رح حبیب اللہ ابن مبارک رح
پنجشنبہ	۱۰	۲۲	۹	۲۹	۶	[illegible]	۳	۴۱	۲۱	۲۲	۲۳	۷	۲۸	۵۷	حضرت فخر الدین سہروردی رح فصیح الدین لاہوری رح
جمعہ	۱۱	۲۳	۱۰	۳۰	۷	[illegible]	۳	۴۰	۲۱	۲۲	۲۴	۷	۲۹	۵۸	حضرت شاہ محمد اشرف رح
شنبہ	۱۲	۲۴	۱۱	۳۱	۸	[illegible]	۳	۴۰	۲۱	۲۲	۲۴	۷	۲۹	۵۸	حضرت ابو سعید احمد زہری شاہ یحییٰ زاہد بغدادی رح شیخ احمد زہری رح
یکشنبہ	۱۳	۲۵	۱۲	۳۲	۹	[illegible]	۳	۴۰	۲۱	۲۳	۲۴	۷	۲۹	۵۹	حضرت ام کلثوم بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ علاؤ الدولہ سمنانی رح
دوشنبہ	۱۴	۲۶	۱۳	ہاڑ	۱۰	[illegible]	۳	۴۰	۲۱	۲۳	۲۵	۷	۳۰	۹ ب	حضرت قلندر شاہ قریشی رح حسن انطاقی رح
سہ شنبہ	۱۵	۲۷	۱۴	۲	۱۱	[illegible]	۳	۴۰	۲۱	۲۳	۲۵	۷	۳۰	۰	عرس شاہ سلیم چشتی رح ابوالعلا سرہندی رح محمد اشرف سلونی رح ابن جہ قزوینی رح شیخ احمد سنگرا
چہار شنبہ	۱۶	۲۸	۱۵	۳	۱۲	[illegible]	۳	۳۹	۲۱	۲۳	۲۵	۷	۳۰	۱	حضرت محمود کان پوری
پنجشنبہ	۱۷	۲۹	۱۶	۴	۱۳	[illegible]	۳	۳۹	۲۱	۲۳	۲۶	۷	۳۱	۲	حضرت سلیم چشتی رح شاہ ہدایت اللہ رح سرت جمال اولیا رح شاہ سعید فیروزی رح محمد علی لکھنوی رح
جمعہ	۱۸	۳۰	۱۷	۵	۱۴	[illegible]	۳	۳۹	۲۲	۲۳	۲۶	۷	۳۲	۲	مولانا سلطان علی صاحب رح
شنبہ	۱۹	شوال	۱۸	۶	۱۵	[illegible]	۳	۳۹	۲۲	۲۳	۲۶	۷	۳۲	۳	امام فخر الدین رازی رح شاہ ابو سعید دہلوی رح علاؤ الدین اجودہنی رح حضرت عارف ریوگری رح
یکشنبہ	۲۰	۲	۱۹	۷	۱۶	[illegible]	۳	۳۸	۲۲	۲۴	۲۶	۷	۳۲	۳	عرس مخدوم سندیلوی رح ابو علی رودباری رح زین العابدین رح
دوشنبہ	۲۱	۳	۲۰	۸	۱۷	[illegible]	۳	۳۸	۲۲	۲۴	۲۷	۷	۳۲	۴	محمد نقشبند سرہندی عبدالباقی بغدادی رح ابو صالح رح
سہ شنبہ	۲۲	۴	۲۱	۹	۱۸	[illegible]	۳	۳۸	۲۲	۲۴	۲۷	۷	۳۲	۴	شہاب الدین اجودہنی رح رکن الدین گنگوہی رح کریم اللہ دہلوی رح
چہار شنبہ	۲۳	۵	۲۲	۱۰	۱۹	[illegible]	۳	۳۷	۲۲	۲۴	۲۷	۷	۳۲	۵	خواجہ عثمان ہارونی رح مصلح الدین سعدی شیرازی رح شاہ کریم عطا سلونی رح
پنجشنبہ	۲۴	۶	۲۳	۱۱	۲۰	[illegible]	۳	۳۰	۲۳	۲۵	۲۷	۷	۳۲	۵	حضرت ابراہیم بن غوث الاعظم شرف الدین یحییٰ منیری رح محمد اجر الدین عبدالرزاق بانسوی رح
جمعہ	۲۵	۷	۲۴	۱۲	۲۱	[illegible]	۳	۳۹	۲۳	۲۵	۲۷	۷	۳۲	۴	حضرت امیر حمزہ عم رسول اللہ رض ابن قرنی مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رح امین الدین بصری رح
شنبہ	۲۶	۸	۲۵	۱۳	۲۲	[illegible]	۳	۳۹	۲۳	۲۵	۲۷	۷	۳۲	۴	حضرت شاہ سویدی ہروی رح
یکشنبہ	۲۷	۹	۲۶	۱۴	۲۳	[illegible]	۳	۴۰	۲۳	۲۵	۲۷	۷	۳۲	۴	صاحب ولایت شاہ گدن رح شیخ محمد سلطان لاہوری رح ابوالعباس بغدادی رح حضرت امین الدین رح
دوشنبہ	۲۸	۱۰	۲۷	۱۵	۲۴	[illegible]	۳	۴۰	۲۴	۲۵	۲۷	۷	۳۳	۳	شاہ احمد کشمیری رح
سہ شنبہ	۲۹	۱۱	۲۸	۱۶	۲۵	[illegible]	۳	۴۱	۲۴	۲۶	۲۷	۷	۳۳	۳	سہیل تستری رح عبدالصمد گنگوہی رح سعید الدین مجذوب رح مخدوم شیخ اخی راجگیری رح
چہار شنبہ	۳۰	۱۲	۲۹	۱۷	۲۶	[illegible]	۳	۴۲	۲۵	۲۶	۲۷	۷	۳۳	۲	عبدالقدوس عرف قدن قلندر رح عبدالرحمٰن مرعشی رح

تاریخ	کیفیت	یادداشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		

ہدایات رمضان المبارک

روزہ فرض اور تراویح مسنون ہے معمول سے زیادہ عبادت کرنا اور خدا تعالیٰ کی طرف دل لگانا چاہئے۔ افطاری کے سامان میں حد سے نہ بڑھنا چاہیئے۔ ختم کلام مجید پر اسراف اور تفاخر سے بچنا چاہیئے اللہ تعالیٰ فراغت دے تو آخر عشرہ میں اعتکاف کرنا چاہیئے +

وفیات رمضان المبارک

۲ر کو ۱۱ھ میں حضرت فاطمہؓ نے بعمر ۲۸ سال وفات پائی۔ ۴۰ھ میں ۱۷ رمضان کو حضرت علیؓ کے زخم لگا اور دو روز کے بعد شہید ہوئے رضی اللہ عنہ

۱۸ر کو ۵۸ھ میں حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے وفات پائی +

۱۲۴ھ میں اسلام کے مشہور محدث اور تابعی اور حضرت امام مالکؒ وغیرہ جلیل القدر عالموں کے اُستاد حضرت مولانا ابن شہاب زہری نے وفات پائی +

جلیل القدر محدث حضرت عبداللہ بن مبارک نے ۱۸۱ھ میں وفات پائی +

مشہور محدث ابن ماجہ قزوینی نے ۲۷۳ھ میں شیخ بو علی سینا نے وفات پائی +

۴ر تاریخ حضرت میاں جی نور محمد صاحب جھنجانوی سلسلہ قاسمی و رشیدیؒ امدادی رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون ؕ

واقعات رمضان المبارک

۲ر میں حضرت فاطمہؓ اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کا نکاح ہوا +

روز جمعہ ۱۷ر رمضان کو ۲ھ میں بدر کا مشہور و معروف غزوہ پیش آیا

۳ھ میں ۱۵ر کو حضرت امام حسن علیہ السلام تولد ہوئے +

۸ھ میں ۱۰ر تاریخ کو آپ فتح مکہ کیلئے مدینہ سے تشریف لیچلے اور ۲۰ر تاریخ کو فتح نصیب ہوئی ۹ھ میں اسی ماہ میں غزوہ تبوک سے واپس ہوئے +

۸ر کو قبل طلوع شمس حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ تولد ہوئے +

یکم رمضان ۴۷۱ھ میں حضرت سیدنا قطب العالم شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ تولد ہوئے ۵۴۴ھ ہجری میں ۲۵ر کو امام فخر الدین رازی صاحب تفسیر کبیر پیدا ہوئے +

رمضان المبارک

۱۷ر رمضان المبارک کو حضرت مخدوم نصیر الدین چراغ دہلی کا عرس ہوتا ہے۔ آپ کا مزار موضع چراغ دہلی میں ہے۔ جو دہلی سے ۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں نہ ریل جاتی ہے۔ نہ سڑک پختہ ہے۔ بیل گاڑی کی سواری پر وہاں جانا ہوتا ہے۔ حضرت چراغ دہلی حضرت محبوب الٰہی کے خلیفہ و جانشین تھے۔ ہندوستان میں نظامیہ سلسلہ کا فروغ آپ ہی کے وجود سے ہوا ہے۔ عرس کی دو تاریخیں ہیں۔ ۱۷ر شب اور ۱۸ر روز یعنی اٹھارھویں رمضان کو عرس ختم ہو جاتا ہے +

۳۱ یوم	جولائی ۱۹۲۰ء عیسوی	شوال المکرم ۱۳۳۸ ہجری	۱۳۲۹ فصلی	۱۹۷۷ بکرمی	امرداد ۱۳۲۹ فصل الٰہی	۱۹۶۶ بکرمی	اوقات نماز پنجگانہ سحر و افطار برائے صوبہ دہلی: طلوع صبح صادق ختم سحری (گھنٹہ)	(منٹ)	طلوع آفتاب	وقت زوال	وقت عصر حنفی	غروب آفتاب وقت افطار (گھنٹہ)	(منٹ)	وقت عشاء حنفی	اعراس بزرگان دین مشائخ پیران طریقت گزشتہ و اوقات ہجری المقدس
پنجشنبہ	۱	۱۳	۳۰	۱۸	۲۷	[illegible]	۳	۴۲	۵/۲۵	۱۲/۲۶	۵/۲۷	۷	۳۳	۹/۱	سید آدم بنوری رح شاہ بڈھن بہرائچی رح سید علی فیض آبادی رح
جمعہ	۲	۱۴	ساون	۱۹	۲۸	[illegible]	۳	۴۳	۲۵	۲۶	۲۷	۷	۳۱	۱	حضرت رضا سہروردی رح جعفر سرہندی رح
شنبہ	۳	۱۵	۲	۲۰	۲۹	[illegible]	۳	۴۴	۲۶	۲۶	۲۷	۷	۳۳	۱	جلال الدین تبریزی رح دولت شاہ بخاری عبداللہ کشمیری رح
یکشنبہ	۴	۱۶	۳	۲۱	۳۰	[illegible]	۳	۴۴	۲۶	۲۷	۲۷	۷	۳۳	۱	محمد امان دمشقی رح محمد عظیم بیجاپوری مخدوم شیخ سارنگ رح
دوشنبہ	۵	۱۷	۴	۲۲	۳۱	[illegible]	۳	۴۵	۲۷	۲۷	۲۷	۷	۳۲	۱	طوطیٔ ہند حضرت امیر خسرو دہلوی رح حسن ہراتی معین بن عیسیٰ بن عبدالعزیز تمیمی رح
سہ شنبہ	۶	۱۸	۵	۲۳	[illegible]	پنچمی	۳	۴۶	۲۷	۲۷	۲۷	۷	۳۲	۹/۰	شاہ بہاؤ الدین بہاول شیر قلندر رح محمد الفتاح دہلوی رح
چہارشنبہ	۷	۱۹	۶	۲۴	۲	[illegible]	۳	۴۶	۲۷	۲۷	۲۷	۷	۳۲	۰	محمد حلبوی رح صفی اللہ ردولوی رح سعید اللہ لکھنوی رح
پنجشنبہ	۸	۲۰	۷	۲۵	۳	ستمی	۳	۴۷	۲۸	۲۷	۲۷	۷	۳۲	۰	شاہ حیدر غنی قلندر رح برہان الدین گجراتی رح
جمعہ	۹	۲۱	۸	۲۶	۴	اشٹمی	۳	۴۸	۲۸	۲۸	۲۷	۷	۳۲	۰	عبدالوہاب بہرائچی رح عارف ردولوی رح ضیاء الدین اودھی رح
شنبہ	۱۰	۲۲	۹	۲۷	۵	نومی	۳	۴۹	۲۹	۲۸	۲۷	۷	۳۲	۸/۵۹	احمد خادم غوث پاک رح جہانگیر سہروردی رح میراں سید شاہ رح
یکشنبہ	۱۱	۲۳	۱۰	۲۸	۶	[illegible]	۳	۴۹	۲۹	۲۸	۲۷	۷	۳۱	۵۹	قطب الدین شاہ پوری رح طیب فقی علاء الدین اودھی رح
دوشنبہ	۱۲	۲۴	۱۱	۲۹	۷	[illegible]	۳	۵۰	۳۰	۲۸	۲۷	[illegible]	۳۱	۵۹	مولانا شاہ عبدالسلام ہسوری رح حضرت حذیفہ مرعشی رح
سہ شنبہ	۱۳	۲۵	۱۲	۳۰	۸	[illegible]	۳	۵۱	۳۱	۲۸	۲۷	۷	۳۱	۵۸	شہاب الدین دولت آبادی رح ولی محمد نارنولی رح
چہارشنبہ	۱۴	۲۶	۱۳	۳۱	۹	[illegible]	۳	۵۱	۳۱	۲۸	۲۷	۷	۳۰	۵۸	حضرت عبدالعزیز بن غوث پاک رح دلاور علی اکبر آبادی رح
پنجشنبہ	۱۵	۲۷	۱۴	[illegible]	۱۰	[illegible]	۳	۵۲	۳۲	۲۸	۲۷	۷	۳۰	۵۸	حضرت شیخ حسن رسول نما رح شاہ محمد ارشد عثمانی رح
جمعہ	۱۶	۲۸	۱۵	۲	۱۱	[illegible]	۳	۵۲	۳۲	۲۸	۲۷	۷	۳۰	۵۸	حافظ عبدالغنی نگرامی رح حضرت جنید ثانی رح
شنبہ	۱۷	۲۹	۱۶	۳	۱۲	[illegible]	۳	۵۳	۳۳	۲۸	۲۷	۷	۲۹	۵۷	شہاب الدین [illegible] رح محمد اسحاق چشتی محمد سلیمان خراسانی رح عبدالغفور خورجوی رح
یکشنبہ	۱۸	ذیقعدہ	۱۷	۴	۱۳	[illegible]	۳	۵۴	۳۳	۲۹	۲۷	۷	۲۹	۵۷	حضرت بابا قدوس کشمیری رح امام ابوجعفر طحاوی رح
دوشنبہ	۱۹	۲	۱۸	۵	۱۴	[illegible]	۳	۵۴	۳۴	۲۹	۲۷	۷	۲۸	۵۷	حضرت امام ابوحنیفہ رح مہدی کشمیری رح صفی الدین اردبیلی رح
سہ شنبہ	۲۰	۳	۱۹	۶	۱۵	پنچمی	۳	۵۴	۳۴	۲۹	۲۷	۷	۲۸	۵۶	شاہ قمیص رح شیخ صفی الدین ردولوی رح
چہارشنبہ	۲۱	۴	۲۰	۷	۱۶	[illegible]	۳	۵۵	۳۵	۲۹	۲۷	۷	۲۷	۵۶	شاہ محمد زبیر مجددی رح سرہندی۔
پنجشنبہ	۲۲	۵	۲۱	۸	۱۷	ستمی	۳	۵۵	۳۶	۲۹	۲۷	۷	۲۷	۵۵	حضرت محمد بن غوث الاعظم رح ابوالحسن دقاقی رح دیوان محمد اشرف رح
جمعہ	۲۳	۶	۲۲	۹	۱۸	[illegible]	۳	۵۶	۳۶	۲۹	۲۷	۷	[illegible]	۵۵	مولانا عبدالغنی لکھنوی رح
شنبہ	۲۴	۷	۲۳	۱۰	۱۹	[illegible]	۳	۵۷	۳۷	۲۹	۲۷	۷	۲۶	۵۵	[illegible] الدین بغدادی رح شاہ محمد ابراہیم کوفی رح
یکشنبہ	۲۵	۸	۲۴	۱۱	۲۰	[illegible]	۳	۵۸	۳۸	۲۹	۲۷	۷	۲۵	۵۴	امام دارقطنی محدث فخر الدین رح ابراہیم عراقی رح [illegible] الدین چراغ ہند رح
دوشنبہ	۲۶	۹	۲۵	۱۲	۲۱	[illegible]	۳	۵۸	۳۸	۲۹	۲۶	۷	۲۵	۵۳	شاہ علی متقی سنبھلی رح محمد قطب قلندر جونپوری رح منصور عظیم آبادی رح
سہ شنبہ	۲۷	۱۰	۲۶	۱۳	۲۲	[illegible]	۴	۵۹	۳۸	۲۹	۲۶	۷	۲۴	۵۲	حضرت نور قطب عالم رح شاہ عثمان زندہ پیر رح
چہارشنبہ	۲۸	۱۱	۲۷	۱۴	۲۳	[illegible]	۴	۰	۳۹	۲۹	۲۵	۷	۲۳	۵۱	حضرت نور محمد بدایونی رح کمال الدین کوفی رح
پنجشنبہ	۲۹	۱۲	۲۸	۱۵	۲۴	[illegible]	۴	۱	۴۰	۲۹	۲۴	۷	۲۳	۵۰	حضرت احمد جام رح نظام الدین دلی نگرامی رح
جمعہ	۳۰	۱۳	۲۹	۱۶	۲۵	[illegible]	۴	۲	۴۰	۲۹	۲۴	۷	۲۳	۴۹	محمد صالح اکبر آبادی رح سلیمان قادری رح ملا قیام ہند رح
شنبہ	۳۱	۱۴	[illegible]	۱۷	۲۶	[illegible]	۴	۲	۴۱	۲۹	۲۳	۷	۲۳	۴۸	شاہ محمد سجاد ابوالعلائی رح شاہ محمد فضل اللہ کالپیوی رح

تاریخ	کیفیت	یادداشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		
۳۱		

ہدایات ماہ شوال

عید کے متعلق امور مسنونہ کو بجا لاوے اور صدقۃ الفطر ادا کرے اس ماہ میں چھ روزے رکھنا مستحب اور باعث ثواب ہے خواہ لگاتار رکھے یا دو دو چار چار روز کا فاصلہ دے کر ✤

وفیات ماہ شوال

سنہ ۹۵ھ میں مشہور ظالم حجاج بن یوسف کے ظلم سے دنیا کو نجات ہوئی یوم جمعہ ۹ تاریخ کو سنہ ۱۱۰ھ میں حضرت محمد ابن سیرین محدث و معبرؒ کی وفات ہوئی ✤ سنہ ۱۴۸ھ میں حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی ✤ سنہ ۱۶۷ھ میں حضرت ابراہیم ادھم نے وفات پائی۔ سنہ ۲۵۶ھ میں شب عید میں حضرت امام بخاریؒ واصل بحق ہوئے یوم عید کو سنہ ۶۰۶ھ میں حضرت امام فخرالدین رازی نے وفات پائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ٥

واقعات ماہ شوال المکرّم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی اسی ماہ میں ہوا۔ پھر تین سال کے بعد رخصتی بھی اسی ماہ میں ہوئی ✤

سنہ ۵ھ میں غزوۂ خندق پیش آیا سنہ ۴ھ میں اسی ماہ کے اخیر میں حضرت ام سلمہؓ مشرف تبزویج النبی صلعم ہوئیں ✤

سنہ ۹ھ میں غزوہ ہوازن پیش آیا بعد فتح مکہ معظمہ کے ✤

خلیفہ ہارون الرشید کا بیٹا امین سنہ ۱۷۰ھ میں تولد ہوا ✤

۱۳ کو یوم جمعہ بعد الصلوٰۃ سنہ ۱۹۴ھ میں حضرت محمد بن اسمٰعیل بخاری تولد ہوئے

۱۴ کو سنہ ۹۷۱ھ میں حضرت شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی نیم شب جمعہ کو تولد ہوئے

شوال المکرّم

۱۷ شوال کو حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ کا عرس ہوتا ہے۔ آپ حضرت محبوب الٰہیؓ کے منظور نظر مرید تھے۔ مزار حضرت محبوب الٰہی کے مزار کے پائیں واقع ہے۔

یہ عرس بھی بڑی شان و شوکت سے ہوتا ہے۔ اس عرس میں ارباب نشاط اور طوائفین کثرت سے آتی ہیں۔ اور حضرت امیر خسرو کو اپنا پیشوائے موسیقی سمجھ کر پہلا مجرا ان کے مزار پر کرنا ضروری تصور کرتی ہیں۔ مگر اب دو برس سے حلقہ نظام المشائخ کی مساعی نے ان کا ناچ گانا مزار کے سامنے بند کرا دیا ہے۔ درگاہ کے باہر جا کر اگر چاہیں تو اپنی نذر پوری کر سکتی ہیں۔ اس عرس میں بھی پچاس ہزار کے قریب زائرین جمع ہو جاتے ہیں ✤

۳۱ یوم	اگست سنہ ۱۹۲۰ عیسوی	ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۸ ہجری	ساون سنہ ۱۳۲۷ فصلی	ساون سنہ ۱۹۷۷ بکرمی	شہریور سنہ ۱۳۲۹ فصلی الٰہی	سادھارن بکرمی ۱۹۷۷	طلوع صبح صادق ابتدائی (گھنٹہ)	انتہائے وقت سحر (منٹ)	وقت طلوع آفتاب	وقت زوال	وقت عصر حنفی	غروب آفتاب (گھنٹہ)	یعنی وقت افطار (منٹ)	وقت عشاء حنفی	اعراس بزرگان دین و مشاہیر اسلام و گزشتہ واقعات ماہ ذیقعدہ
یکشنبہ	۱	۱۵	۲	۱۸	۲۷	[illegible]	۴	۳	۵/۴۱	۱۲/۲۹	۵/۲۲	۷	۲۱	۸/۴۶	عرس گلبرگہ شریف حضرت عبدالسلام عرف آتن قلندر رح محمد بن شمعون رض حضرت سید محمد گیسو دراز رح
دوشنبہ	۲	۱۶	۳	۱۹	۲۸	[illegible]	۴	۴	۴۲	۲۹	۲۲	۷	۲۰	۴۵	محمد عبید بخاری رح شاہ سراج چشتی رح عبداللہ سمرقندی رح محمد حموی رح
سہ شنبہ	۳	۱۷	۴	۲۰	۲۹	[illegible]	۴	۵	۴۳	۲۹	۲۲	۷	۲۰	۴۴	حضرت عبداللطیف داؤد الملک رح غلام حسین لکھنوی رح سلطان ناصر الدین محمود غازی رح شیخ سعد رومی
چہارشنبہ	۴	۱۸	۵	۲۱	۳۰	[illegible]	۴	۶	۴۴	۲۹	۲۱	۷	۱۹	۴۳	حضرت ابوالفضل سرخسی رح
پنجشنبہ	۵	۱۹	۶	۲۲	۳۱	[illegible]	۴	۷	۴۴	۲۹	۲۱	۷	۱۸	۴۲	عرس شاہ علی نقی رح علاؤالدین مجذوب رح امانت علی امروہی رح
جمعہ	۶	۲۰	۷	۲۳	مہر	ستمی	۴	۸	۴۵	۲۸	۲۰	۷	۱۸	۴۱	امام تقی الدین ابن تیمیہ حرانی رح بلال ابدال رح لطف اللہ انبالوی رح
شنبہ	۷	۲۱	۸	۲۴	۲	اشٹمی	۴	۹	۴۵	۲۸	۲۰	۷	۱۷	۳۹	حضرت محمد سہیل تستری رح شاہ مراد اللہ تھانیسری رح
یکشنبہ	۸	۲۲	۹	۲۵	۳	نومی	۴	۱۰	۴۶	۲۸	۱۹	۷	۱۶	۳۸	اوحدالدین کرمانی رح میر عبداللہ ملا جیون رح مسعود بنارسی رح غلام محی الدین رح
دوشنبہ	۹	۲۳	۱۰	۲۶	۴	دسمی	۴	۱۱	۴۶	۲۸	۱۹	۷	۱۵	۳۷	شاہ ابوالفرح مغربی وفائی رح
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۱۱	۲۷	۵	[illegible]	۴	۱۱	۴۷	۲۸	۱۸	۷	۱۴	۳۶	مولوی محمد اسمٰعیل دہلوی رح سید احمد رائے بریلوی رح فضل شاہ رح
چہارشنبہ	۱۱	۲۵	۱۲	۲۸	۶	[illegible]	۴	۱۲	۴۷	۲۸	۱۸	۷	۱۳	۳۵	حضرت ضیاء الدین کالپوی رح
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۱۳	۲۹	۷	[illegible]	۴	۱۳	۴۸	۲۸	۱۷	۷	۱۲	۳۴	حضرت سعد بن معاذ رض شیخ حسین عرف منصور حلاج بغدادی مجدالدین یوسف نجیب شاہ قلندر
جمعہ	۱۳	۲۷	۱۴	۳۰	۸	[illegible]	۴	۱۴	۴۹	۲۷	۱۷	۷	۱۱	۳۳	شیخ سعید الدین پھلواری رح نور العلا پھلواری رح عبدالرحیم شہید رح کمال الدین علامہ رح
شنبہ	۱۴	۲۸	۱۵	۳۱	۹	[illegible]	۴	۱۵	۵۰	۲۷	۱۶	۷	۱۰	۳۱	امام طبرانی رح شاہ محمد صاحب منعم محمد پھلواری رح عبدالسلام اشبیلی رح شاہ عبدالرزاق رح شیخ حسن محمد صاحب چشتی
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۱۶	۳۲	۱۰	[illegible]	۴	۱۵	۵۰	۲۷	۱۶	۷	۹	۳۰	شیخ ابراہیم گازرونی رح حسن محمد چشتی جمال الدین رح محمد امین منطقی شاہ ابو محمد صباغ
دوشنبہ	۱۶	ذی الحجہ	۱۷	بھادوں	۱۱	[illegible]	۴	۱۶	۵۱	۲۷	۱۶	۷	۸	۲۹	شاہ محمد اجمل الہ آبادی رح شیخ احمد سعد اللہ رح عبداللہ ولی سمرقندی رح طاہر رفیق کشمیری رح
سہ شنبہ	۱۷	۲	۱۸	۲	۱۲	[illegible]	۴	۱۷	۵۲	۲۷	۱۵	۷	۷	۲۸	حیات بیگ کشمیری رح غلام رسول رائے بریلوی رح محمد فاضل متوکل رح
چہارشنبہ	۱۸	۳	۱۹	۳	۱۳	پنچمی	۴	۱۸	۵۳	۲۶	۱۵	۷	۶	۲۷	محمد سلیم لاہوری رح عبدالواحد خالصپوری رح نور محمد مہاروی رح
پنجشنبہ	۱۹	۴	۲۰	۴	۱۴	[illegible]	۴	۱۹	۵۳	۲۶	۱۵	۷	۵	۲۶	حضرت ابوالقاسم شاہ جماد رح
جمعہ	۲۰	۵	۲۱	۵	۱۵	ستمی	۴	۲۰	۵۴	۲۶	۱۴	۷	۴	۲۵	عرس سرور سلطان رح قیام الدین فیض آبادی رح
شنبہ	۲۱	۶	۲۲	۶	۱۶	اشٹمی	۴	۲۰	۵۴	۲۶	۱۴	۷	۳	۲۳	علی ہمدانی رح شاہ قاسم سمرقندی رح
یکشنبہ	۲۲	۷	۲۳	۷	۱۷	اشٹمی	۴	۲۱	۵۵	۲۵	۱۳	۷	۲	۲۳	امام محمد باقر رض ابوبکر خطیب بغدادی رح طاؤس تابعی رح کمال الدین رح محمد عارف لاہوری رح
دوشنبہ	۲۳	۸	۲۴	۸	۱۸	[illegible]	۴	۲۲	۵۵	۲۵	۱۳	۷	۱	۲۲	شاہ برہان الدین قطب عالم رح
سہ شنبہ	۲۴	۹	۲۵	۹	۱۹	[illegible]	۴	۲۳	۵۶	۲۵	۱۲	۷	۰	۲۱	حضرت ابوالحسن بصری رح حارث بغدادی رح عبداللہ بنوری رح زین الدین رح
چہارشنبہ	۲۵	۱۰	۲۶	۱۰	۲۰	[illegible]	۴	۲۳	۵۶	۲۵	۱۲	۶	۵۹	۲۰	جلال الدین جہانیاں جہاں گشت رح فتح موصلی رح محمد جزری رح
پنجشنبہ	۲۶	۱۱	۲۷	۱۱	۲۱	[illegible]	۴	۲۴	۵۷	۲۴	۱۱	۶	۵۸	۱۹	بہاؤالدین شطاری رح ملا محمد فاخر الہ آبادی رح شیخ عبدالعزیز مکی رح
جمعہ	۲۷	۱۲	۲۸	۱۲	۲۲	[illegible]	۴	۲۵	۵۷	۲۴	۱۰	۶	۵۶	۱۷	اختیار الدین بدایونی رح شاہ پیر سرہندی رح خدا بخش شفیق ابدال رح
شنبہ	۲۸	۱۳	۲۹	۱۳	۲۳	[illegible]	۴	۲۵	۵۸	۲۴	۹	۶	۵۵	۱۶	ابراہیم ہراتی رح عبدالقادر انبیا دل رح
یکشنبہ	۲۹	۱۴	۳۰	۱۴	۲۴	[illegible]	۴	۲۶	۵۸	۲۴	۸	۶	۵۴	۱۵	جلال الدین تھانیسری رح بایزید بغدادی رح طاسلونی رح ہدایت اللہ رامپوری رح
دوشنبہ	۳۰	۱۵	بھادوں	۱۵	۲۵	[illegible]	۴	۲۷	۵۹	۲۳	۷	۶	۵۳	۱۳	محمد افضل الہ آبادی رح شاہ رفیع الدین مراد آبادی رح اسحٰق بہاولپوری رح
سہ شنبہ	۳۱	۱۶	۲	۱۶	۲۶	[illegible]	۴	۲۷	۵۹	۲۳	۷	۶	۵۲	۱۲	مسعود ابدال رح شاہ عبدالرشید احمد امین رح ابوالفرح عراقی رح

تاریخ	یادداشت	کیفیت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		
۳۱		

ہدایات ماہ ذیقعدہ

یہ مہینہ بہت متبرک اور شہر حرم میں داخل ہے اس ماہ کو منحوس سمجھنا بڑی غلطی ہے اس مہینے کے آخر میں حجامت اور خط بنوالینا چاہیئے۔ تاکہ عید تک بال بہت نہ بڑھ جائیں

وفیات ماہ ذیقعدہ

۵ھ آخر ذیقعدہ میں حضرت سعد بن معاذؓ کی وفات سے عرش عظیم لرز گیا۔

امام ابو حنیفہؒ کے بیٹے حضرت حمادؓ نے ۱۷۹ھ میں وفات پائی حضرت ذوالنون مصریؒ ۲۴۵ھ یا ۲۴۶ھ میں واصل بحق ہوئے ؎

۳۲۱ھ میں امام ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی ؎

۸ تاریخ ۳۸۵ھ میں امام دارقطنیؒ نے وفات پائی ؎

۷۲۸ھ میں امام تقی الدین ابن تیمیہ حرانی نے وفات پائی ۲۰ تاریخ کو۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ؁

واقعات ماہ ذیقعدہ

اس ماہ کے آخر میں ۵ھ میں بنی قریظہ فتح ہوا ؎

۷ھ میں عمرۃ القضا کو جاتے ہوئے آپ نے حضرت میمونہؓ سے مقام سرف میں نکاح کیا۔ جو مکہ سے دس میل ہے ؎

محمد بن ابی بکر ۲۵ کو ۱۰ھ میں بمقام ذوالحلیفہ تولد ہوئے ۳۰۵ھ میں امام دارقطنی پیدا ہوئے ؎

ذیقعدہ

جنیٹھہ نام ایک مقام چندوسی اسٹیشن سے دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں ہر ماہ کی گیارھویں کو نیاز ہوا کرتی ہے۔ مگر ذیقعدہ میں سالانہ عرس ہوتا ہے۔ چندوسی کو علیگڈھ اور مراد آباد سے گاڑیاں جاتی ہیں۔ بریلی کے قریب مشہور جگہ ہے ؎

اس عرس کے بانی جناب نوشہ میاں صاحب قادری بڑے نیک اور صاحب حال بزرگ ہیں یہاں بھی بہت بڑا مجمع ہوتا ہے ؎

اسی ماہ کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخوں میں حضرت خواجہ مستان شاہ صاحب کابلی کا عرس ہوتا ہے۔ آپ کا مزار درگاہ قدم شریف دہلی میں ہے۔ ابھی حال میں آپ کا انتقال ہوا ہے نظامیہ سلسلہ کے صاحب سوز و گداز بزرگ تھے۔ انکے مرید اور مزار کے متولی لاہور کے مشہور و معروف مولوی محرم علی چشتی ہیں چشتی صاحب ہر سال ہزاروں روپیہ خرچ کر کے عرس کا اہتمام کرتے ہیں۔ اور دو تین روز خوب رونق رہتی ہے۔ بیرونجات کے مشائخ بھی اس عرس میں آتے ہیں ؎

ایام	ستمبر ۱۹۲۰ء عیسوی	ذوالحجہ ۱۳۳۸ھ ہجری	بھادوں ۱۳۲۸ فصلی	بھادوں ۱۹۷۷ بکرمی	۱۳۲۹ فصل آتی	بھادوں ۱۹۷۷ [illegible]	طلوع صبح صادق وقت سحر گھنٹہ	منٹ	وقت طلوع آفتاب	وقت زوال	وقت عصر حنفی	غروب آفتاب وقت افطار گھنٹہ	منٹ	وقت عشاء حنفی	اعراس بزرگان دین و پیشوایان اسلام رحمہم [illegible]
چہارشنبہ	۱	۱۷	۳	۱۷	۲۷	[illegible]	۴	۲۸	۵/۵۹	۱۲/۲۳	۴/۶	۶	۵۱	۷/۱۱	فخر الدین زاہد رح باسط علی قلندر رح محمد بن علی رح -
پنجشنبہ	۲	۱۸	۴	۱۸	۲۸	[illegible]	۴	۲۹	۶/۰	۲۳	۶	۶	۵۰	۱۰	حضرت عثمان غنی رض حضرت سید شاہ آل رسول مارہروی رح محب اللہ شامی رح
جمعہ	۳	۱۹	۵	۱۹	۲۹	[illegible]	۴	۳۰	۱	۲۳	۵	۶	۴۹	۸	حضرت سعدی وزیرآبادی رح محمد سعید چشتی رح عبدالستار کاشغری رح
شنبہ	۴	۲۰	۶	۲۰	۳۰	[illegible]	۴	۳۰	۱	۲۲	۴	۶	۴۷	۷	محمد شکر اللہ محب اللبی الہ آبادی رح جلال الدین حمید رح جمال الدین رح
یکشنبہ	۵	۲۱	۷	۲۱	[illegible]	[illegible]	۴	۳۱	۲	۲۲	۳	۶	۴۶	۶	محمد جام ملوسی رح شاہ حسین ہمدانی رح شیخ عبدالاول رح شیخ نظام الدین نارنولی رح
دوشنبہ	۶	۲۲	۸	۲۲	۲	[illegible]	۴	۳۲	۲	۲۲	۲	۶	۴۵	۴	ابوالعباس رح مادھو لاہوری رح الہدیہ قلندر رح
سہ شنبہ	۷	۲۳	۹	۲۳	۳	[illegible]	۴	۳۳	۳	۲۱	۱	۶	۴۴	۲	ام المومنین صفیہ رض صدر الدین عارف سہروردی رح علی یعقوبی رح
چہارشنبہ	۸	۲۴	۱۰	۲۴	۴	[illegible]	۴	۳۳	۳	۲۱	۴/۰	۶	۴۳	۱	شاہ نعمت اللہ ولی رح نجم الدین رح غوث الدہر رح عبدالصمد دیوری رح
پنجشنبہ	۹	۲۵	۱۱	۲۵	۵	[illegible]	۴	۳۴	۴	۲۱	۳/۵۹	۶	۴۱	۷/۰	حضرت حسین بن منصور حلاج رح
جمعہ	۱۰	۲۶	۱۲	۲۶	۶	[illegible]	۴	۳۵	۵	۲۰	۵۹	۶	۴۰	۶/۵۹	شاہ عبدالملک گاذرونی رح
شنبہ	۱۱	۲۷	۱۳	۲۷	۷	[illegible]	۴	۳۵	۵	۲۰	۵۷	۶	۳۹	۵۸	حضرت شیخ شبلی رح مصلح الدین اکبرآبادی رح عبدالصمد بانسوی رح
یکشنبہ	۱۲	۲۸	۱۴	۲۸	۸	[illegible]	۴	۳۶	۶	۲۰	۵۵	۶	۳۸	۵۶	احمد ابن حجر عسقلانی رح شاہ حسام الدین بصری رح محمد صدیق لاہوری رح عبداللہ سہروردی رح
دوشنبہ	۱۳	۲۹	۱۵	۲۹	۹	[illegible]	۴	۳۶	۶	۱۹	۵۶	۶	۳۶	۵۵	مرزا کامل چشتی رح ابوعبداللہ منجری رح محمد کریم سلونی رح احمد رفاعی رح
سہ شنبہ	۱۴	۳۰	۱۶	۳۰	۱۰	[illegible]	۴	۳۷	۷	۱۹	۵۴	۶	۳۵	۵۴	میاں شیخ احمد صاحب رح سراج الدین صاحب چشتی رح
چہارشنبہ	۱۵	[illegible]	۱۷	۳۱	۱۱	[illegible]	۴	۳۷	۶	۱۹	۵۳	۶	۳۴	۵۲	حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رح مولانا عبدالسمیع بیدل رح شہادت حضرت عمر فاروق رض
پنجشنبہ	۱۶	۲	۱۸	[illegible]	۱۲	[illegible]	۴	۳۸	۸	۱۸	۵۲	۶	۳۳	۵۱	خواجہ معروف کرخی رح شیخ معین الدین نقشبندی رح شاہ عقیق ابدالی
جمعہ	۱۷	۳	۱۹	۲	۱۳	[illegible]	۴	۳۹	۸	۱۸	۵۱	۶	۳۲	۴۹	حضرت عبدالستار خاصپوری رح سالار نوشہ صفات رح
شنبہ	۱۸	۴	۲۰	۳	۱۴	[illegible]	۴	۴۰	۹	۱۸	۵۰	۶	۳۱	۴۸	خواجہ حسن بصری رح شاہ علی کبیر عرف میرن جان الہ آبادی رح
یکشنبہ	۱۹	۵	۲۱	۴	۱۵	[illegible]	۴	۴۰	۹	۱۷	۴۹	۶	۳۰	۴۶	عرس حضرت بابا فرید الدین گنجشکر رح شاہ عوض علی جونپوری رح
دوشنبہ	۲۰	۶	۲۲	۵	۱۶	[illegible]	۴	۴۱	۱۰	۱۷	۴۸	۶	۲۹	۴۵	حضرت ابراہیم نصیرآبادی رح عبداللہ ثعلبی رح
سہ شنبہ	۲۱	۷	۲۳	۶	۱۷	[illegible]	۴	۴۱	۱۰	۱۷	۴۷	۶	۲۸	۴۳	حضرت امام ابومحمد غزالی رح محمد عاشق بہرائچی رح
چہارشنبہ	۲۲	۸	۲۴	۷	۱۸	[illegible]	۴	۴۲	۱۱	۱۶	۴۶	۶	۲۶	۴۲	شاہ محمد آفاق دہلوی رح محبوب علی شاہ رح
پنجشنبہ	۲۳	۹	۲۵	۸	۱۹	[illegible]	۴	۴۲	۱۱	۱۶	۴۵	۶	۲۵	۴۱	مرزا مظہر جان جاناں دہلوی رح بہاء الدین کرخی رح شاہ برکت اللہ مارہروی رح ابوالفتح سقطی رح مولانا فرید الدین رح
جمعہ	۲۴	۱۰	۲۶	۹	۲۰	[illegible]	۴	۴۳	۱۲	۱۵	۴۴	۶	۲۳	۴۰	شہادت سیدنا امام حسین رض شیخ محمد ہاشم بلاشیلو رح برکت اللہ مارہروی رح عرس آخوند شاہ عبدالعزیز دہلوی رح [illegible]
شنبہ	۲۵	۱۱	۲۷	۱۰	۲۱	[illegible]	۴	۴۴	۱۲	۱۵	۴۳	۶	۲۲	۳۹	شاہ غلام حیدر الہ آبادی رح محمد یحییٰ رح غریب پنڈدی رح
یکشنبہ	۲۶	۱۲	۲۸	۱۱	۲۲	[illegible]	۴	۴۵	۱۳	۱۵	۴۲	۶	۲۱	۳۸	سہیل ابن عبداللہ رح غیاث اللہ کانپوری رح قمر الدین محمدی رح
دوشنبہ	۲۷	۱۳	۲۹	۱۲	۲۳	[illegible]	۴	۴۵	۱۴	۱۴	۴۱	۶	۱۹	۳۷	امام ترمذی محمد رح مولوی خیر الدین رح معز الدین اجودھنی رح مولوی نور الدین دکھندی رح
سہ شنبہ	۲۸	۱۴	۳۰	۱۳	۲۴	[illegible]	۴	۴۵	۱۴	۱۴	۴۰	۶	۱۸	۳۶	سید محمد حمزہ مارہروی رح محمد حسین فرزند پوری رح خلیفہ مہدی عباسی رح حضرت ممشاد دینوری رح
چہارشنبہ	۲۹	۱۵	[illegible]	۱۴	۲۵	[illegible]	۴	۴۶	۱۵	۱۴	۳۹	۶	۱۷	۳۴	ابو محمد نصیرآبادی رح عیسیٰ مغربی رح
پنجشنبہ	۳۰	۱۶	۲	۱۵	۲۶	[illegible]	۴	۴۶	۱۵	۱۳	۳۸	۶	۱۶	۳۳	عبداللہ ابن ابی شیبہ رح تتھے خاں گانگڑدی رح [illegible] محمد اودھی رح

تاریخ	کیفیت	یادداشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		

ہدایات ماہ ذی الحجہ

جو شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہو اسکے لئے مستحب یہ ہے کہ اس ماہ میں قربانی کرنے سے پہلے حجامت خط اور ناخن نہ بنوائے قربانی کے بعد بنوائے پہلی سے لیکر نویں تاریخ تک روزہ کا بہت ثواب ہے اور نویں کا روزہ مسنون و مستحب اور دسویں گیارھویں بارھویں تیرھویں کا حرام ہے۔ نانویں تاریخ کو حاجیوں کی نقل اُتارنے کیلئے کسی میدان یا مزار پر جمع ہونا بالکل فضول ہے اور پھر جماعت سے نوافل پڑھنا تو اور بھی مکروہ ہے نویں کی صبح سے تیرھویں کی عصر تک باجماعت فرض پڑھنے کے بعد تکبیر تشریق واجب ہے عورتوں پر اور چھوٹے گاؤں والوں پر واجب نہیں پڑھ لیا کریں تو ثواب ہو۔

وفیات ماہ ذی الحجہ

آخر ذی الحجہ ۲۳ھ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ دوم کو زخم کاری لگا ۳۵ھ میں یوم جمعہ ۱۸ تاریخ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید ہوئے ۴۴ھ ہجری میں حضرت ابوموسیٰ کی وفات ہوئی۔

حضرت امام محمد باقر ۱۱۴ھ میں ۷ تاریخ یوم دوشنبہ کو داخل فردوس ہوئے۔ رحمۃ اللہ تعالےٰ مشہور محدث دارمی ۱۵۵ھ میں جنت کو سدھارے۔

۳۳۴ھ ہجری میں ۲۷ ذی الحجہ شب جمعہ کو حضرت شیخ شبلی مشہور ولی اللہ واصل بحق ہوئے علامہ ابن حجر شارح بخاری کا ۸۵۲ھ میں انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

واقعات ماہ ذی الحجہ

۷ھ میں آپ عمرۃ القضا کے لئے تشریف لے چلے۔

۸ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم تولد ہوئے ۱۹ تاریخ ۳۵ھ میں حضرت علیؓ خلیفہ ہوئے۔

۴ھ میں بقول بعض اسی ماہ میں رافع دشمن خدا اور رسولؐ قتل ہوا ۱۴۵ھ میں بمقام رے خلیفہ ہارون الرشید تولد ہوئے۔

۲۰ھ ہجری میں ۳۰ ذی الحجہ غرہ محرم کو بزمانہ خلافت حضرت عمر بن الخطاب مصر فتح ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ۸۰ھ میں ۳۰ ذی الحجہ غرہ محرم کو حضرت امام ابوحنیفہ تولد ہوئے۔

ذی الحجہ

بدایوں شریف میں جو بریلی کے قریب چھوٹی لائن کا سٹیشن ہے ذی الحجہ کی پہلی سے ساتویں تک حضرت خواجہ سید احمد صاحب والد ماجد حضرت محبوب الٰہیؒ کا دھوم دھام سے عرس ہوتا ہے اس درگاہ کے متولی خواجہ سید فضل حسن نظامی عرس کے فروغ دینے میں خوب جی کھول کر خرچ کرتے ہیں۔ یہاں خرچ کے لئے جاگیر بھی وقف ہے۔

ایام ہفتہ	اکتوبر ۱۹۲۰ء عیسوی	محرم الحرام ۱۳۳۹ ہجری	اسوج ۱۳۲۸ فصلی	اسوج ۱۹۷۷ بکرمی	آبان ۱۳۲۹ فصلی الٰہی	اسوج ۱۹۷۷ بکرمی	طلوع صبح صادق (گھنٹہ)	(منٹ)	طلوع آفتاب	وقت زوال	وقت عصر	غروب آفتاب (گھنٹہ)	(منٹ)	وقت عشاء	اعراس بزرگان دین و مشاہیر اسلام مع سنہ وفات ہجری المقدس
جمعہ	۱	۱۷	۳	۱۶	۲۶	چوتھ	۴	۴۷	۶ / ۱۶	۱۲ / ۱۲	۴ / ۳۷	۶	۱۴	۷ / ۳۲	فضل سندھی گلزار شاہ رح ابو محمد نصری رح فضل بن یحییٰ برمکی رح
شنبہ	۲	۱۸	۴	۱۷	۲۸	پنجمی	۴	۴۸	۱۷	۱۳	۳۳	۶	۱۳	۳۱	مولانا حاجی شاہ صفی رح قطب الدین ابن مولانا فخر رح امام زین العابدین رح
یکشنبہ	۳	۱۹	۵	۱۸	۲۹	چھٹھ	۴	۴۸	۱۷	۱۳	۳۵	۶	۱۲	۳۰	حضرت عباد اللہ بہکاری رح محمد صادق گنگوہی رح شاہ احمد قدیر رح شیخ نجم الحق رح
دوشنبہ	۴	۲۰	۶	۱۹	۳۰	سپتمی	۴	۴۹	۱۸	۱۲	۳۴	۶	۱۱	۲۸	حضرت کرکم ضحاک رح
سہ شنبہ	۵	۲۱	۷	۲۰	آذر ۱۳۳۰	اشٹمی	۴	۵۰	۱۹	۱۲	۳۳	۶	۱۰	۲۷	ابوبکر قطبی رح پیر محمد سلونی رح محمد شریف رح شوک بابا رح
چہارشنبہ	۶	۲۲	۸	۲۱	۲	نومی	۴	۵۰	۱۹	۱۲	۳۲	۶	۹	۲۶	حضرت امام زین العابدین رض علامہ تفتازانی رح عبد الجلیل نیشاپوری رح ابو الفتح حمصی رح
پنجشنبہ	۷	۲۳	۹	۲۲	۳	دسمی	۴	۵۱	۲۰	۱۱	۳۱	۶	۷	۲۵	حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رح مجد الدین بغدادی رح
جمعہ	۸	۲۴	۱۰	۲۳	۴	ایکادشی	۴	۵۲	۲۱	۱۱	۳۰	۶	۶	۲۴	حمزہ اصغر رح
شنبہ	۹	۲۵	۱۱	۲۴	۵	دوادشی	۴	۵۲	۲۱	۱۱	۲۹	۶	۵	۲۳	خلیل الرحمٰن بلگرامی رح عبد الوہاب خالصپوری رح علی بہکاری رح
یکشنبہ	۱۰	۲۶	۱۲	۲۵	۶	ترودشی چودس	۴	۵۳	۲۲	۱۱	۲۹	۶	۴	۲۱	قاضی عبد المقتدر
دوشنبہ	۱۱	۲۷	۱۳	۲۶	۷	اماوس	۴	۵۴	۲۳	۱۰	۲۸	۶	۳	۲۰	عرس مخدوم اشرف جہانگیر کچھوچھہ ۔ اسلم کشمیری ۔ ابو سعید بخاری رح
سہ شنبہ	۱۲	۲۸	۱۴	۲۷	۸	اکم	۴	۵۴	۲۳	۱۰	۲۷	۶	۲	۱۹	حضرت انس ابن مالک رض رضی دمشقی رح عبد الباری امروہی رح
چہارشنبہ	۱۳	۲۹	۱۵	۲۸	۹	دوج	۴	۵۵	۲۴	۱۰	۲۶	۶	۱	۱۸	حضرت روزبہان بقلی رح شاہ عبد الغنی دہلوی رح محمد نقشبند ثانی رح زین الدین کن آبادی رح زاہد مرغابی رح
پنجشنبہ	۱۴	صفر	۱۶	۲۹	۱۰	دوج	۴	۵۶	۲۵	۱۰	۲۵	۶	۰	۱۷	عرس حاجی وارث علی شاہ دیوہ رح احمد جرجانی رح وجیہ الدین گجراتی رح
جمعہ	۱۵	۲	۱۷	۳۰	۱۱	تیج	۴	۵۶	۲۵	۹	۲۴	۵	۵۹	۱۵	عرس وصی علی شاہ سندیلوی رح احمد رنسی رح
شنبہ	۱۶	۳	۱۸	[illegible]	۱۲	چوتھ	۴	۵۷	۲۶	۹	۲۳	۵	۵۸	۱۴	حسام الدین چلپی رح دیوان منور علی رح
یکشنبہ	۱۷	۴	۱۹	۲	۱۳	پنجمی	۴	۵۸	۲۶	۹	۲۴	۵	۵۷	۱۳	شاہ غلام اعظم الہ آبادی رح ابو سعید چشتی رح
دوشنبہ	۱۸	۵	۲۰	۳	۱۴	چھٹھ	۴	۵۸	۲۷	۹	۲۱	۵	۵۵	۱۲	مولوی اسمٰعیل دہلوی رح غلام رشید جونپوری رح نعیم اللہ بہرائچی رح شیخ احمد ناگوری رح
سہ شنبہ	۱۹	۶	۲۱	۴	۱۵	سپتمی	۴	۵۹	۲۸	۸	۲۰	۵	۵۴	۱۱	شمس الدین عارف رح سلمان طوسی رح
چہارشنبہ	۲۰	۷	۲۲	۵	۱۶	اشٹمی	۵	۰	۲۹	۸	۱۹	۵	۵۳	۱۰	عرس خواجہ سلیمان تونسوی رح کامل شاہ لاہوری رح ثناء الدین زکریا رح
پنجشنبہ	۲۱	۸	۲۳	۶	۱۷	نومی	۵	۰	۲۹	۸	۱۸	۵	۵۲	۹	عبد الجلیل بلگرامی رح
جمعہ	۲۲	۹	۲۴	۷	۱۸	دسمی	۵	۱	۳۰	۸	۱۷	۵	۵۱	۸	حضرت ابو العلا اکبر آبادی رح اخون شیر دل حق رح
شنبہ	۲۳	۱۰	۲۵	۸	۱۹	ایکادشی	۵	۱	۳۱	۸	۱۶	۵	۵۰	۷	برخوردار کوروی رح
یکشنبہ	۲۴	۱۱	۲۶	۹	۲۰	دوادشی	۵	۲	۳۱	۸	۱۵	۵	۴۹	۶	شمس الدین ناگوری رح و ابراہیم سرہندی رح
دوشنبہ	۲۵	۱۲	۲۷	۱۰	۲۱	ترودشی	۵	۲	۳۲	۸	۱۵	۵	۴۸	۶	حضرت رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ مولوی فضل حق خیرآبادی رح شاہ عبد الرحیم رح شیخ راجن رح
سہ شنبہ	۲۶	۱۳	۲۸	۱۱	۲۲	چودس	۵	۳	۳۳	۷	۱۴	۵	۴۷	۵	محمد شاہ ملتانی رح ابو نعیم محمد رح عبد اللہ شطاری رح شاذلی رح بہاؤ الدین اکبر رح محی الدین رامپوری رح
چہارشنبہ	۲۷	۱۴	۲۹	۱۲	۲۳	پورنماشی	۵	۳	۳۳	۷	۱۳	۵	۴۶	۴	حضرت بابا کامل بیارہ رح فاضل اصمعی رح مصطفیٰ سرہندی رح شیخ درویش محمد اودھی رح
پنجشنبہ	۲۸	۱۵	[illegible]	۱۳	۲۴	اکم	۵	۴	۳۴	۷	۱۲	۵	۴۵	۳	ام المومنین میمونہ رض جلال الحق قاضی خان رح صدیق مصطفیٰ آبادی رح قاضی یوسف ظفر آبادی رح
جمعہ	۲۹	۱۶	۳	۱۴	۲۵	دوج	۵	۵	۳۵	۷	۱۱	۵	۴۴	۲	عبد اللہ ابن زبیر رض ولی اللہ حنفی رح علیم اللہ جالندھری رح
شنبہ	۳۰	۱۷	۳	۱۵	۲۶	تیج	۵	۵	۳۵	۷	۱۱	۵	۴۴	۲	امام علی رضا رح شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح محمد عارف رح دودلوی رح
یکشنبہ	۳۱	۱۸	۴	۱۶	۲۷	چوتھ	۵	۵	۳۶	۷	۱۰	۵	۴۳	۱	میر نعمان اکبر آبادی رح برہان الدین غریب رح اسد اللہ ردی رح مخدوم شاہ صفی رح

تاریخ	کیفیت	یادداشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		
۳۱		

ہدایات ماہ محرم الحرام

جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دسویں کو روزہ رکھا اور نویں کو بھی آیندہ سال رکھنے کا ارادہ فرمایا مگر وفات ہوگئی پس دونوں روزے مسنون ہوئے۔ رونا چلانا رونے کی مجلیس مقرر کرنا گلے میں کفنیاں ڈالنا کپڑے رنگ لینا سب بدعت ہے علیٰ ہذا القیاس عید کی طرح عمدہ عمدہ لباس پہننا تہوار اور عید کی طرح مسرت اور فرحت کا اظہار کرنا کھچڑا یا شربت خاص کر کے پکانا پلانا اماموں کے نام کی نیاز دلانا اور مہندی لگانا بہت بُری بدعتیں ہیں۔ البتہ معمول سے بہتر اور زیادہ کھانا گھر والوں کیلئے طعام پکانا یا طعام اور نقد یا کپڑا خدا کے نام دیکر حضرت امامین اور دیگر شہدائے کربلا وغیرہ کی روح مبارک کو ثواب پہونچانا اور اُن کی مصیبت اور تکلیف کو یاد کر کے غمگین ہونا اور اِنّا لِلّٰہ واِنّا الیہ راجعون پڑھنا موجب فلاح و برکت اور باعث ثواب ہے عاشورہ کے دن سُرمہ لگانے کی حدیث عند المحدثین پایۂ ثبوت کو نہیں پہونچی ✤

وفیات ماہ محرم الحرام

سنہ ۲۷ھ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بروز عاشورہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں دفن ہوئے سنہ ۶۱ھ میں یوم عاشورہ کو حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام وعن آبائہ الکرام کی شہادت کا قیامت خیز اور حسرت انگیز واقعہ پیش آیا جو اہل ایمان کو قیامت تک خون رلائے گا ✤

سنہ ۹۴ یا ۹۵ھ میں ۸ یا ۲۲ کو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی۔ بقول بعض ۴ تاریخ کو سنہ ۱۱۰ھ میں حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی ✤

خلیفہ مہدی عباسی نے ۲۳ محرم کو وفات پائی ✤

سنہ ۲۰۶ھ میں حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ واصل بحق ہوئے سنہ ۶۳۲ ہجری میں یکم محرم کو حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات ہوئی سنہ ۸۹۸ھ میں مولانا عبد الرحمٰن جامی کی وفات ہوئی ✤

حضرت فضیل بن عیاض نے سنہ ۱۸۷ھ میں مکہ معظمہ میں وفات پائی ✤

واقعات ماہ محرم الحرام

سنہ ہجری اسلامی کی ابتدا اسی ماہ سے ہوتی ہے اگرچہ حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہجرت ماہ ربیع الاوّل میں واقع ہوئی تھی لیکن حساب کیلئے ۲ ماہ پیچھے سے ابتدا شمار کیگئی اور بروئے حساب ۱۶ جولائی سنہ ۶۲۲ء روز جمعہ اسلامی سال کا سب سے پہلا دن تھا۔ سنہ ۷ھ میں آپ کے داماد ابو العاص مسلمان ہوئے، اور آپ نے صاحبزادی کو واپس دیدیا ✤

سنہ ۲۴ھ میں یکم کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت مستقر ہوئی ✤

سنہ ۵۸۳ھ میں یکم کو سلطان صلاح الدین فتح بیت المقدس کیلئے روانہ ہوئے سنہ ۸۶۶ھ میں ۱۷ تاریخ کو مصر میں زلزلہ شدید آیا مدرسہ صالحیہ کے مدرس قاضی الحنفیہ شمس الدین مدرس مدرسہ صالحیہ پر مدرسہ گر پڑا اور شہید ہو گئے رحمۃ اللہ تعالیٰ ✤

یکم محرم سنہ ۱۲۰۱ھ کو حضرت سید احمد صاحب شہید بریلوی قدس سرہٗ تولد ہوئے ✤

محرم

اس مہینہ میں سب سے بڑا عرس بابا فرید الدین گنجشکر رحمۃ اللہ علیہ کا بمقام پاک پٹن ضلع منٹگمری پنجاب میں ہوتا ہے حضرت بابا گنجشکر رح چشتیہ خاندان کے آفتاب گذرے ہیں۔ نظامیہ۔ صابریہ اور جمالیہ سلسلہ کی شاخیں آپ ہی کی ذات پاک پر منتہی ہوئی ہیں۔ آپکے وصال کو چھ سو برس سے زیادہ عرصہ گذرا یہ سنہ ہیں آپکی رحلت ہے ✤

اس عرصہ میں ایک لاکھ کے قریب زائرین جمع ہوتے ہیں پہلی محرم سے مراسم عرس شروع ہو جاتی ہیں۔ مگر اصل تاریخ وصال شب پنجم ہے ✤ بہشتی دروازہ پانچویں محرم کو مغرب کے بعد کھلتا ہے اور ساری رات اس میں سے لوگ گذرتے ہیں۔ پھر دوسرے دن چھٹی تاریخ کو رات کے ۱۲ بجے کھولا جاتا ہے ✤

ایام	نومبر ۱۹۲۰ عیسوی	صفر المظفر ۱۳۳۹ ہجری	۱۳۲۸ فصلی	۱۹۷۷ بکرمی	آذر ۱۳۳۰ فصل الٰہی	۱۹۷۷ بکرمی	طلوع صبح صادق وقت سحری گھنٹہ	طلوع صبح صادق وقت سحری منٹ	وقت طلوع آفتاب منٹ	وقت زوال	وقت عصر حنفی	غروب آفتاب وقت افطار گھنٹہ	غروب آفتاب وقت افطار منٹ	وقت عشاء حنفی	اعراس بزرگان دین و مشاہیر اسلام سرگذشت و واقعات
دوشنبہ	۱	۱۹	۵	۱۷	۲۸	پنچمی	۵	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	۴۲	[illegible]	امام موسیٰ کاظم، حمید الدین ناگوری، بہاؤ الدین جونپوری، اودربان کابلی
سہ شنبہ	۲	۲۰	۶	۱۸	۲۹	چھٹی	۵	۷	۳۹	۷	۸	۵	۴۱	۰	چہلم شہدائے کربلا۔ وفات یحییٰ ابن کثیر
چہارشنبہ	۳	۲۱	۷	۱۹	۳۰	ساتمی	۵	۷	۳۹	۷	۷	۵	۴۰	[illegible]	عبد الرحیم کشمیری، محمد عاشق ماہ، عبید قادری
پنجشنبہ	۴	۲۲	۸	۲۰	آذر	[illegible]	۵	۸	۴۰	۷	۶	۵	۳۹	۵۸	عرس شاہ مینا، شاہ غلام علی دہلوی، صلاح الدین درویش، شہاب الدین مصری، حضرت راجن
جمعہ	۵	۲۳	۹	۲۱	۲	[illegible]	۵	۹	۴۰	۷	۶	۵	۳۹	۵۸	جلال الدین احمد اکبر آبادی، خاقانی صوفی، جلال الدین لجی
شنبہ	۶	۲۴	۱۰	۲۲	۳	ایکادشی	۵	۱۰	۴۱	۷	۵	۵	۳۸	۵۷	خواجہ میر درد، میاں عبد الحکیم، میاں عبد اللہ، خواجہ شمس الدین سیالوی
یکشنبہ	۷	۲۵	۱۱	۲۳	۴	دوادشی	۵	۱۱	۴۲	[illegible]	۴	۵	۳۷	۵۶	احمد خضر دیہ، احمد محمد شیبانی، سید یٰسین قطب
دوشنبہ	۸	۲۶	۱۲	۲۴	۵	تیرودشی	۵	۱۱	۴۳	۷	۴	۵	۳۷	۵۵	عرس حضرت مجدد الف ثانی، امیر علی شہید امیٹھوی، سید حسن تبریزی، حضرت علم الدین پیران پٹن
سہ شنبہ	۹	۲۷	۱۳	۲۵	۶	چودسی	۵	۱۲	۴۳	۷	۳	۵	۳۶	۵۵	سلطان صلاح الدین، سید عبد اللہ بن غوث، اعظم عبد الواحد، ابراہیم اصفہانی
چہارشنبہ	۱۰	۲۸	۱۴	۲۶	۷	اماوس	۵	۱۲	۴۴	۷	۳	۵	۳۶	۵۵	بدر الدین مراد آبادی، عبد المجید فیروز پوری، حضرت یحییٰ مدنی، شہادت امام حسن علیہ السلام
پنجشنبہ	۱۱	۲۹	۱۵	۲۷	۸	[illegible]	۵	۱۳	۴۵	۷	۲	۵	۳۵	۵۴	محمد یعقوب گیلانی
جمعہ	۱۲	۳۰	۱۶	۲۸	۹	دوج	۵	۱۴	۴۶	۸	۱	۵	۳۴	۵۴	حضرت امام حسنؑ کی تاریخ وفات کئی تاریخوں میں درج ہے کیونکہ آپ کے وصال کی تاریخوں میں اختلاف ہے
شنبہ	۱۳	ربیع الاول	۱۷	۲۹	۱۰	تیج	۵	۱۴	۴۷	۸	[illegible]	۵	۳۴	۵۳	عبد الرشید جالندھری، محمد زاہد سندھی
یکشنبہ	۱۴	۲	۱۸	۳۰	۱۱	چوتھ	۵	۱۵	۴۸	۸	[illegible]	۵	۳۳	۵۲	قمر الدین اورنگ آبادی، حضرت زری زر بخش، امام حسن عسکری
دوشنبہ	۱۵	۳	۱۹	مگھر	۱۲	پنچمی	۵	۱۵	۴۹	۸	۵۹	۵	۳۲	۵۲	خواجہ بہاؤ الدین نقشبند، فضیل بن عیاض، عبد الواحد صفی پوری، معین الدین کرطوی
سہ شنبہ	۱۶	۴	۲۰	۲	۱۳	چھٹ	۵	۱۶	۵۰	۸	۵۹	۵	۳۲	۵۲	ابو علی فضیل فارمدی · [illegible]
چہارشنبہ	۱۷	۵	۲۱	۳	۱۴	[illegible]	۵	۱۷	۵۰	۸	۵۸	۵	۳۱	۵۱	وفات حضرت سکینہ بنت حسین علیہ السلام، حضرت امام محمد باقر، شیخ کبیر چشتی، محمود چشتی، قطب الدین خلجی
پنجشنبہ	۱۸	۶	۲۲	۴	۱۵	[illegible]	۵	۱۸	۵۱	۹	۵۷	۵	۳۰	۵۰	عرس خواجہ منتخب الدین، عبد اللہ چشتی، محمود شاہ سندھی
جمعہ	۱۹	۷	۲۳	۵	۱۶	[illegible]	۵	۱۹	۵۲	۹	۵۶	۵	۲۹	۵۰	عرس محمد میاں میر، نظام الدین خیر آبادی، احمد سعید دہلوی، امام مالک
شنبہ	۲۰	۸	۲۴	۶	۱۷	[illegible]	۵	۲۰	۵۲	۹	۵۶	۵	۲۹	۵۰	امام حسن عسکری، مولانا حسام الدین، عثمان شاہ لاہوری
یکشنبہ	۲۱	۹	۲۵	۷	۱۸	[illegible]	۵	۲۱	۵۳	۹	۵۶	۵	۲۹	۵۰	محمد معصوم سرہندی، صفی اللہ مجددی، محمد اعظم چشتی
دوشنبہ	۲۲	۱۰	۲۶	۸	۱۹	[illegible]	۵	۲۲	۵۴	۱۰	۵۶	۵	۲۹	۴۹	حضرت ابراہیم ابن رسول اللہ، ام المومنین حضرت جویریہؓ، امام مالک
سہ شنبہ	۲۳	۱۱	۲۷	۹	۲۰	[illegible]	۵	۲۳	۵۵	۱۰	۵۵	۵	۲۸	۴۹	شمس الدین خراسانی، ابو المعالی ٹھٹھوی، بھولن شاہ لاہوری، امام حسنؑ
چہارشنبہ	۲۴	۱۲	۲۸	۱۰	۲۱	[illegible]	۵	۲۳	۵۶	۱۰	۵۵	۵	۲۸	۴۹	ولادت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم، احمد بن ابی حنیفہ، عبد الغنی مجددی · [illegible]
پنجشنبہ	۲۵	۱۳	۲۹	۱۱	۲۲	[illegible]	۵	۲۳	۵۷	۱۰	۵۵	۵	۲۸	۴۹	عرس حضرت [illegible] الدین [illegible]، جلال الدین کبیر الاولیاء، عاشق محمد، ابو الفتح جونپوری، امام حنبل
جمعہ	۲۶	۱۴	اگھن	۱۲	۲۳	[illegible]	۵	۲۴	۵۷	۱۱	۵۵	۵	۲۸	۴۹	عرس شیخ قطب الدین بختیار کاکی، ابو محمد محترم، ضیاء اللہ مجددی، حضرت کلیم اللہ جہان آبادی
شنبہ	۲۷	۱۵	۲	۱۳	۲۴	[illegible]	۵	۲۵	۵۸	۱۱	۵۵	۵	۲۸	۴۹	ابو علی عراقی، محمد ہاشم
یکشنبہ	۲۸	۱۶	۳	۱۴	۲۵	تیج	۵	۲۶	۵۹	۱۱	۵۵	۵	۲۸	۴۹	رفیع اللہ بدایونی، درگاہی فتحپوری، سعید الدین خیر آبادی
دوشنبہ	۲۹	۱۷	۴	۱۵	۲۶	چوتھ	۵	۲۷	[illegible]	۱۲	۵۵	۵	۲۸	۴۹	امام احمد بن حنبل، ابو المعالی الآلوسی، محمود فیروز پوری
سہ شنبہ	۳۰	۱۸	۵	۱۶	۲۷	پنچمی	۵	۲۷	۱	۱۲	۵۵	۵	۲۸	۵۰	عبد القادر لاہوری، سلطان شاہ نساری

ہدایات ماہ صفر المظفر

زمانہ جاہلیت میں لوگ اس مہینے کو منحوس سمجھتے تھے۔ جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بالکل باطل فرمایا اور تردید کردی اہل اسلام کو ایسا عقیدہ رکھنا مذموم ہے اور ۱۳ تاریخ کو گندم یا نخود جوش دیکر تقسیم کرتے ہیں کسی خاص ثواب یا برکت کا خیال کرنا جہل ہے

وفیات ماہ صفر المظفر

۷ تاریخ کو روز پنجشنبہ کو ۵۰ھ میں حضرت امام حسن علیہ السلام شہید ہوئے وبقول بعض ۴۹ھ یا ۵۸ سنہ ہجری ✣

اسی ماہ میں حضرت عبداللہ زبیر شہید ہوئے ۶۴ سنہ ہجری ✣

۱۹ تاریخ کو ۲۰۳ھ میں حضرت امام موسیٰ رضیؓ نے وفات پائی ✣

۱۰۳۴ھ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی ۲۹ صفر کو ✣

شب یکم کو جعفر برمکی مشہور سخی وزیر ہارون الرشید بحکم شاہی قتل ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون ؀

واقعات ماہ صفر المظفر

۶ھ میں اسی ماہ میں جنگ خیبر ہوکر بفضل ایزدی خیبر فتح ہوا ✣

بقول اہل تاریخ حضرت فاطمہؓ کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی مہینے میں ۱ھ میں ہوا۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کے پوتے امام محمد باقر بن زین العابدینؓ ۳۰ صفر کو تولد ہوئے تین برس قبل واقع کربلا سے یعنی ۵۷ سنہ ہجری میں ✣

۶۳ھ میں واقعہ حرہ مدینہ منورہ میں پیش آیا یعنی یزید پلید نے مدینہ منورہ میں لشکر بھیجکر بے حرمتی کی اور مسجد شریف میں کئی روز تک نماز نہ ہوسکی اور طرح طرح کے ظلم کئے ✣

۲۱ صفر ۹۹ھ کو حضرت عمر بن عبدالعزیز مسند نشین خلافت ہوئے ✣

۳۷۰ سنہ ہجری میں شیخ بوعلی سینا حکیم مشہور تولد ہوئے ✣

صفر

اس ماہ کی ۷ تاریخ کو تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخاں میں بہت دھوم سے عرس ہوتا ہے۔ تونسہ ڈیرہ غازیخاں کے ضلع میں مشہور جگہ ہے۔ ملتان سے آگے سلطان کوٹ سٹیشن پر اس عرس کے جانے والے اُترتے ہیں۔ سلطان کوٹ سے تونسہ ۱۲ کوس ہے راستہ میں اٹک دریا پڑتا ہے۔ جس پر ہر وقت کشتیاں عبور کرنے کو موجود رہتی ہیں۔ راستہ ریگستانی ہے۔ عموماً اونٹ کی سواری پر لوگ جاتے ہیں ✣

تونسہ شریف میں حضرت مولانا شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی نظامی کا مزار ہے جو مشائخ متاخرین میں بڑے پایہ کے بزرگ گذرے ہیں ✣

درگاہ میں بکثرت مہمان سرائیں اور پختہ عمارتیں بنی ہوئی ہیں۔ اور روضہ اپنی وضع میں بہت ہی شاندار اور خوبصورت ہے ✣

۲۸ کو بیال شریف ضلع سرگودھا میں حضرت شمس العارفین رحمۃ اللہ کا عرس ہوتا ہے قریب ترین ریلوے سٹیشن سلانوالی ہے۔ لیکن زائرین خوشاب اور سرگودھا میں بھی ریل سے اتر کر جاتے ہیں

تاریخ	کیفیت	یادداشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		

ایام	دسمبر ۱۹۲۰ عیسوی	ربیع الاول ۱۳۳۹ ہجری	۱۳۲۸ فصلی	۱۹۷۷ بکرمی	۱۳۳۰ فصلی	۱۹۷۷ بکرمی	طلوع صبح صادق گھنٹہ	منٹ	طلوع آفتاب	زوال	عصر حنفی	غروب آفتاب	افطار	عشاء	اعراس بزرگان دین مشاہیر اسلام سنہ ۱۳۳۹ ہجری المقدس
چہارشنبہ	۱	۱۹	۶	۱۷	۲۸	ب چھٹہ	۵	۲۷	۱	۱۳	۵۵	۵	۲۸	۵۰	شبلی پانی پتی رح اعطالی شارح ابوداؤد رح
پنجشنبہ	۲	۲۰	۷	۱۸	۲۹	ستمی	۵	۲۸	۲	۱۳	۵۵	۵	۲۸	۵۰	رزق اللہ قنوجی رح حضرت عمار شہید رح
جمعہ	۳	۲۱	۸	۱۹	بہمن	اشٹمی	۵	۲۹	۳	۱۳	۵۵	۵	۲۸	۵۰	عرس شاہ صفی رح عطا سلونی رح داخون سالار دہ رزار رومی رح
شنبہ	۴	۲۲	۹	۲۰	۲	نومی	۵	۳۰	۴	۱۳	۵۵	۵	۲۸	۵۰	عرس مولانا فضل الرحمن گنج مرادآبادی رح وحمید الدین قریشی رح سعد قتیر ترک رح وصادق علیشاہ زمارک رح
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۰	۲۱	۳	دسمی	۵	۳۰	۴	۱۴	۵۵	۵	۲۸	۵۱	سعد اللہ لکھنوی رح
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۱	۲۲	۴	اکادشی	۵	۳۱	۵	۱۴	۵۵	۵	۲۸	۵۱	حسن طاہر رح غیاث الدین تغلق شاہ رح
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۲	۲۳	۵	دوادشی	۵	۳۲	۶	۱۵	۵۵	۵	۲۸	۵۱	شاہ اعلیٰ پانی پتی رح
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۳	۲۴	۶	تیرودشی	۵	۳۳	۷	۱۵	۵۵	۵	۲۸	۵۱	غوث علی شاہ قلندر پانی پتی وعلاؤالدین لاہوری رح
پنجشنبہ	۹	۲۷	۱۴	۲۵	۷	ب چودس	۵	۳۴	۸	۱۶	۵۶	۵	۲۹	۵۲	ابراہیم خواص رح۔ عباس نیشاپوری رح سید لیثین مغربی رح
جمعہ	۱۰	۲۸	۱۵	۲۶	۸	اماوس	۵	۳۵	۹	۱۶	۵۶	۵	۲۹	۵۲	داؤد طائی رح۔ محمد باغبان رح
شنبہ	۱۱	۲۹	۱۶	۲۷	۹	پرتپدا	۵	۳۶	۱۰	۱۷	۵۶	۵	۲۹	۵۲	محمد حیات گنگوہی رح شمس الدین احمد آبادی رح شیخ محمد گجراتی رح شیخ حمید الدین ناگوری رح شیخ جمن چشتی رح
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۱۷	۲۸	۱۰	دوج	۵	۳۷	۱۰	۱۷	۵۶	۵	۲۹	۵۲	خواجہ عبیداللہ احرار رح مولانا عبدالحی لکھنوی رح
دوشنبہ	۱۳	ربیع الثانی	۱۸	۲۹	۱۱	تیج	۵	۳۸	۱۱	۱۷	۵۷	۵	۳۰	۵۳	اُم المومنین سودہ رض۔ حضرت ابو سعید گنگوہی رح
سہ شنبہ	۱۴	۲	۱۹	۳۰	۱۲	ب چوتھ	۵	۳۹	۱۲	۱۸	۵۷	۵	۳۰	۵۳	حضرت اکرم صفی پوری رح
چہارشنبہ	۱۵	۳	۲۰	پوہ	۱۳	پنچمی	۵	۳۹	۱۲	۱۹	۵۷	۵	۳۰	۵۳	اُم المومنین زینب بنت خزیمہ رض مولوی کرامت علی جونپوری رح
پنجشنبہ	۱۶	۴	۲۱	۲	۱۴	ب چھٹ	۵	۳۹	۱۳	۱۹	۵۷	۵	۳۰	۵۳	یوسف ابن محمد سمعان رح
جمعہ	۱۷	۵	۲۲	۳	۱۵	ستمی	۵	۳۹	۱۳	۲۰	۵۸	۵	۳۱	۵۴	حضرت ابراہیم ایرجی رح قاری عبدالرحمن پانی پتی رح محکم الدین رح
شنبہ	۱۸	۶	۲۳	۴	۱۶	اشٹمی	۵	۴۰	۱۴	۲۰	۵۸	۵	۳۱	۵۴	حضرت عبدالکبیر پانی پتی رح
یکشنبہ	۱۹	۷	۲۴	۵	۱۷	نومی	۵	۴۰	۱۴	۲۱	۵۸	۵	۳۱	۵۴	
دوشنبہ	۲۰	۸	۲۵	۶	۱۸	دسمی	۵	۴۱	۱۴	۲۱	۵۹	۵	۳۲	۵۵	حضرت عبدالحی جونپوری رح [illegible]
سہ شنبہ	۲۱	۹	۲۶	۷	۱۹	اکادشی	۵	۴۱	۱۵	۲۲	۵۹	۵	۳۲	۵۵	حضرت غلام محمد لاہوری رح حضرت علی شیر خدا کو حضرت رسول کی شہادت کی ابو تراب کا خطاب رحمت ہوا سنہ ۵ھ
چہارشنبہ	۲۲	۱۰	۲۷	۸	۲۰	دوادشی	۵	۴۲	۱۶	۲۲	۵۹	۵	۳۲	۵۵	حضرت آمنہ خاتون رض۔ ابراہیم حلبی رح
پنجشنبہ	۲۳	۱۱	۲۸	۹	۲۱	تیرودشی	۵	۴۲	۱۶	۲۳	۰	۵	۳۳	۵۶	گیارہویں شریف علی مخدومی رح۔ عبدالغنی ملتانی رح محمد ارشد رسولنما رح عرس حضرت غریب اللہ شاہ چشتی رح
جمعہ	۲۴	۱۲	۲۹	۱۰	۲۲	چودس	۵	۴۳	۱۷	۲۳	۰	۵	۳۳	۵۶	امان پانی پتی رح سید گدا رحمن رح جلال شاہی رح عبدالحی سندھی رح نور الدین مبارک غزنوی رح ابو سالم رح
شنبہ	۲۵	۱۳	۳۰	۱۱	۲۳	پورنماشی	۵	۴۳	۱۷	۲۳	۱	۵	۳۴	۵۷	عبدالمجید گنگوہی رح ابو اسحٰق شامی رح محمد طٰہٰ قلندر رح ولادت مامون رشید تخت نشینی ہارون الرشید
یکشنبہ	۲۶	۱۴	پوہ	۱۲	۲۴	پرتپدا	۵	۴۴	۱۸	۲۳	۱	۵	۳۴	۵۷	مجتبیٰ عرف مجا قلندر رح سید علی جمر درانہ رح وشمس الدین صحرائی رح
دوشنبہ	۲۷	۱۵	۲	۱۳	۲۵	دوج	۵	۴۴	۱۸	۲۴	۲	۵	۳۵	۵۸	عرس حضرت نظام الدین اولیا محبوب الٰہی رح امام قشیری رح ابوالدین غزنوی رح عبدالکریم رح
سہ شنبہ	۲۸	۱۶	۳	۱۴	۲۶	تیج	۵	۴۵	۱۹	۲۴	۳	۵	۳۶	۵۹	حضرت سیدنا غوث الاعظم رح حاجی شرف الدین مجتبیٰ گوہر قلندر رح مولوی عبدالمقتدر رح
چہارشنبہ	۲۹	۱۷	۴	۱۵	۲۷	چوتھ	۵	۴۵	۱۹	۲۵	۴	۵	۳۷	۱	امام حضرت سعد بن ابی وقاص فاتح عراق سنہ ۵۵ ہجری محمد ترک بخاری
پنجشنبہ	۳۰	۱۸	۵	۱۶	۲۸	پنچمی	۵	۴۶	۲۰	۲۵	۵	۵	۳۸	۱	نور الدین نور قطب عالم پنڈوی رح حضرت محبوب الٰہی بقول بعض
جمعہ	۳۱	۱۹	۶	۱۷	۲۹	ستمی	۵	۴۶	۲۰	۲۶	۵	۵	۳۸	۱	قطب العلماء برکت ربلوی رح شاہ عبدالجلیل لکھنوی رح و نصیر الدین بلخی رح

تاریخ	کیفیت	یادداشت
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		
۳۱		

ہدایات ماہ ربیع الاول

ذکر ولادت باسعادت حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خواہ اس ماہ میں ہو یا دوسرے مہینوں میں موجب برکت وثواب باعث زیادت تعلق وانس بحضرت نبوت علیہ السلام ہے اور بدعت ہائے مروجہ اور اسراف ونمایش کے ساتھ جس میں مفاسد کثیرہ موجود ہوتے ہیں موجب وبال وعذاب ہے طریق وسط اختیار کرنا چاہئے ✣

وفیات ماہ ربیع الاول

سنہ ۳۶ ہجری میں حضرت عمار رضؓ جنگ صفین میں شہید ہوئے۔ حضرت امام زین العابدین رضؓ نے سنہ ۹۴ھ میں وفات پائی ✣

حضرت امام مالک رحؒ نے سنہ ۱۷۹ ہجری میں وفات پائی ✣

اسی ماہ کی ۱۲ر کو حضرت امام احمد رضؓ بن حنبل نے رحلت فرمائی حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم نے سنہ ۱۰ ہجری میں وفات پائی رضی اللہ عنہ ۱۲ یا ۱۷ر تاریخ کو امام احمد رضؓ بن حنبل نے جمعہ کے دن اسی ماہ میں وفات پائی جنازہ پر آٹھ لاکھ آدمی موجود تھے۔ سنہ ۶۹۰ھ میں ۱۳ر کو حضرت مخدوم علاؤالدین صابر کا وصال ہوا جن کا مزار پُر انوار کلیر میں ہے ✣

اُمّ المومنین حضرت جویریہ رضؓ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنہ ۵۶ھ میں ۶۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔ ۸ر ماہ حال روز جمعہ کو سنہ ۲۶۰ھ میں حضرت سید ناحسن عسکری رضؓ نے بقول بعض وفات پائی۔ اِنّا للّٰہ وانا الیہ راجعون ؕ

واقعات ماہ ربیع الاول

بقول اکثر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس ماہ مبارک کی ۱۲ر تاریخ عالم دُنیا میں تشریف لائے اور اسی ماہ کی پہلی کو مکہ معظمہ سے ہجرت فرمائی اور ۱۲ر تاریخ کو بروز دوشنبہ وبقول بعض جمعہ کو قبل الزوال مدینہ منورہ میں رونق افروز ہوئے اور مدینہ منورہ آپکے نُور سے جگمگا اُٹھا۔ اور اسی تاریخ کو دوشنبہ کے روز سنہ ۱۱ھ میں آپکے وفات کا جانگداز اور روح فرسا واقعہ پیش آیا۔ آپکے خادم وجان نثاروں کی نظروں میں عالم تاریک ہوگیا اور مدینہ پر ایک حسرت برسنے لگی ✣

سنہ ۸۳ ہجری میں یا ۸۰ میں حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ ۱۷ر تاریخ کو تولد ہوئے ✣ دہم تاریخ سہ شنبہ کو سنہ ۲۲۹ھ میں امام جعفر طحاوی حنفی رحؒ تولد ہوئے دہم تاریخ دوشنبہ کو سنہ ۶۶۱ھ میں مشہور محدث وامام ابن تیمیہ رحؒ تولد ہوئے ✣

۱۵ر ربیع الاول کو لبابہ انقلاب پیش آئی۔ تفصیل کسی قدر آیندہ درج ہوگی ✣

سنہ ۵ھ میں غزوہ دومۃ الجندل واقع ہوا ✣

ربیع الاول کے اس ماہ میں متعدد عرس ہوتے ہیں سب سے بڑا عرس پیران کلیر شریف کا ہے جو رڑکی ریلوے سٹیشن سے ۳ میل کے فاصلہ پر مشہور زیارتگاہ ہے یہاں حضرت مخدوم علاؤالدین علی احمد صاحب کا مزار ہے ✣

دوسرا عرس دہلی میں ۱۳ر ربیع الاول کو حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کا بمقام قصبہ مہرولی ہوتا ہے۔ مہرولی دہلی سے ۱۱ میل ہے سڑک پختہ ہے جس پر گاڑیاں یکے جاتے ہیں عرس کی شب ۱۳ ہے اور روز چودہ۔ چودھویں کو مراسم عرس ختم ہوجاتی ہیں ✣

تیسرا عرس درگاہ قدم شریف میں حضرت رسالتمآب صلعم کا ہوتا ہے۔ یہ درگاہ دہلی کے متصل جانب غرب واقع ہے یہاں سلطان فیروز تغلق کے بیٹے فتح خاں کی قبر کے سینہ پر قدم مبارک آنحضرت صلعم نصب ہے ✣

اس قدم کی صحت وصلیت میں جمہور اکابرین کو سلف سے آجتک اتفاق ہے اور دہلی کے مایۂ ناز مشہور بزرگ حضرت مولانا شاہ محمد عمر صاحب قادری عرف اخوند جی صاحب نے اس قدم شریف کی صداقت میں ایک نہایت مستند کتاب لکھی ہے ✣ اسی مہینہ کی گیارھویں کو پھلواری شریف ضلع پٹنہ میں بہت بڑا عرس ہوتا ہے جس میں صدہا مشائخ اور ہزارہا زائرین جمع ہوتے ہیں۔ داناپور سٹیشن سے پھلواری صرف ڈیڑھ میل کی مسافت پر ہے ✣

کسی ہجری تاریخ سے صحیح عیسوی تاریخ اور سنہ معلوم کرنیکا قاعدہ

جس ہجری سال کا مطابق عیسوی سال معلوم کرنا ہو۔ اس سے ایک کم کرکے باقی کو تیس ۳۰ پر تقسیم کرو۔ حاصل تقسیم سے تیس تیس سال کی لڑیاں بنجاوینگی چونکہ تیس سال ہجری میں پورے ۱۰۶۳۱ دن ہوتے ہیں۔ اسلئے پوری لڑیوں کے ضرب کے قاعدہ سے دن بنالو۔ اور جو بقایا سال رہے تھے۔ ان کو ۳۵۴ دن میں ضرب دیکر پہلے حاصل ضرب میں جمع کرلو چونکہ تیس سالہ لڑی کے ۱۱ سالوں میں ایک ایک دن کا اضافہ ہوتا ہے۔ اسلئے تیس ۳۰ پر تقسیم کرنے سے جو باقی بچا تھا۔ یعنے جو بقایا سال رہے تھے انکو گیارہ میں ضرب دیکر اسمیں چودہ جمع کرکے تیس ۳۰ پر تقسیم کرلو۔ حاصل تقسیم بھی اسی اوپر کے دنوں میں جمع کرلو۔ اب چونکہ سال ہجری ۱۶ جولائی سنہ ۶۲۲ء کو شروع ہوا تھا۔ یعنی عیسوی سن کو اسوقت (۲۲۷۰۱۶) دن گذر چکے تھے۔ جب ہجری سال کا آغاز ہوا تعداد مذکورہ بالا بھی اس میں جمع کرلو۔ اب سال ہجری کے جسقدر دن گذر چکے ہیں وہ بھی ساتھ ہی جمع کرلو۔ گذرے ہوئے دن سال ہجری کے معلوم کرنے کیلئے نقشہ ذیل بہت مفید ہے۔ یہ سب ہندسوں کی حاصل جمع عیسوی کے دنوں کی تعداد ہے۔

نقشہ ہجری مہینوں کے دنوں کا

یکم محرم تک	یکم صفر تک	یکم ربیع الاول تک	یکم ربیع الثانی تک	یکم جمادی الاول تک	یکم جمادی آخر تک	یکم رجب تک	یکم شعبان تک	یکم رمضان تک	یکم شوال تک	یکم ذیقعد تک	یکم ذی الحجہ تک
۰	۳۰	۵۹	۸۹	۱۱۸	۱۴۸	۱۷۷	۲۰۷	۲۳۶	۲۶۶	۲۹۵	۳۲۵

یہ پرانے عیسوی سن کی تاریخ نکلے گی مگر یکم مارچ سنہ ۱۷ء کو سارے یورپ نے متفق ہوکر کچھ دنوں کا تفصیل ذیل تاریخوں میں اضافہ منظور کیا۔ اتنے دن مجموعہ میں اور شامل کرلو یکم مارچ سنہ ۱۷۰۰ء سے پہلے دس دن ۲۸ فروری سنہ ۱۷۰۰ء کے بعد یکم مارچ سنہ ۱۸۰۰ء تک ۱۱ دن ۲۸ فروری سنہ ۱۸۰۰ء سے یکم مارچ سنہ ۱۹۰۰ء تک ۱۲ دن ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۰ء سے یکم مارچ سنہ ۲۱ء تک ۱۳ دن کل دنوں سے عیسوی سال بنالو۔ وہ اس طرح بنیں گے کہ چار سالوں کے ۱۴۶۱ دن ہوتے ہیں۔ ایک سال ۳۶۶ دن کا اور تین سال ہر ایک ۳۶۵ دن کا اس لئے کل دنوں کی تعداد کو ۱۴۶۱ پر تقسیم کرو۔ جو حاصل ہو اس کو چار سے ضرب دے لو۔ یہ سال بنجاوینگے۔ باقی کو ۳۶۵ پر تقسیم کرو۔ اور جسقدر سال بنیں وہ اوپر کے سالوں میں جمع کرلو۔ پھر جو دن ہوں ان کے حسب ذیل نقشہ کے مطابق مہینہ بنالو۔

یکم جنوری تک	یکم فروری تک	یکم مارچ تک	یکم اپریل تک	یکم مئی تک	یکم جون تک	یکم جولائی تک	یکم اگست تک	یکم ستمبر تک	یکم اکتوبر تک	یکم نومبر تک	یکم دسمبر تک	جب فروری لیپ کے سال میں ۲۹ دن کا ہو تو ایکدن فروری کے بعد اس
۰	۳۱	۵۹	۸۹	۱۲۰	۱۵۱	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	تعداد پر اور بڑھالو

مثال:۔ ۲۸ ذوالحجہ ۱۳۳۵ کو کونسی انگریزی تاریخ ہوگی سنہ ۱۳۳۵ء سے ایک کم کیا (یعنے پورے سنہ ۱۳۳۴ء برس گذر چکے ہیں) اور سنہ ۱۳۳۵ء ابھی شروع ہے اس لئے سنہ ۱۳۳۴ء کو تیس پر تقسیم کیا تو ۴۴ تیس سالہ لڑیاں نبیں اور ۱۴ سال باقی رہے۔ اب اس کے عیسوی سال مطابق تاریخ کے دن بنالو۔

عیسائی بادشاہوں نے جو دن بڑھائے	۱۳
۱۳۲۰ سال یا ۴۴ تیس سالہ لڑیاں × ۱۰۶۳۱ ہر ایک تیس سالہ لڑی کے ۱۰۶۳۱ دن ہوتے ہیں	۴۶۷۷۶۴ دن
۱۴ سالوں کے دن ۱۴ × ۳۵۴ ہر ایک ہجری سال ۳۵۴ دن کے حساب سے	۴۹۵۶
۱۴ سالوں میں اضافہ $\frac{(۱۴ \times ۱۱) + ۱۴}{۳۰}$	۵
۱۶ جولائی سنہ ۶۲۲ء تک دنوں کی تعداد یعنی سنہ ہجری کے آغاز سے پہلے عیسوی سن کے جو دن گذر چکے ہیں	۲۲۷۰۱۶
۲۸ ذوالحجہ تک گذرے ہوئے ہجری سنہ کے دن یکم ذوالحجہ تک ۳۲۵ + ۲۸	۳۵۳
میزان	۷۰۰۱۰۸

گویا ۲۸ ذوالحجہ سنہ ۱۳۳۵ کو عیسوی سنہ کے آغاز سے ۷۰۰۱۰۸ دن گذر چکے ہیں۔ اب اس کے عیسوی سال بنالو۔ جو اس طرح نبیں گے کہ ہر ایک ۱۴۶۱ دن کے چار سال پورے نبیں گے۔ اسلئے ۷۰۰۱۰۸ کو ۱۴۶۱ پر تقسیم کرنے سے ۴۷۹ حاصل ہوئے جس کو چار میں ضرب دیا گیا کیونکہ ۱۴۶۱ پر تقسیم کرنے سے چار چار سال کی ۴۷۹ لڑیاں حاصل ہوتی ہیں اس لئے ۱۹۱۶ حاصل ہوئے۔ یعنے سنہ ۱۹۱۶ء سال پورے گذر چکے اور ۲۸۹ دن باقی رہے۔ سنہ ۱۹۱۷ء کے ۲۸۹ دن اس کے اوپر ہیں۔ یکم اکتوبر تک ۲۷۳ دن ہوتے ہیں (۲۸۹ - ۲۷۳) یا ۱۶ ر اکتوبر سنہ ۱۹۱۷ عیسوی تاریخ ۲۸ ر ذوالحجہ ہجری کو ہوگی۔

دوسری مثال - ۲ رمضان سنہ ۱۲۹۰ ہجری کو کونسی عیسوی تاریخ تھی ایک کم کیا تو سنہ ۱۲۸۹ء ہوئے یعنے سنہ ۱۲۸۹ء سال کامل گذر چکے ہیں اس کے دن بنالیں +

۴۲ لڑیاں تیس سالہ (۱۲۶۰) سال کی بحساب ۱۰۶۳۱ دن فی لڑی	۴۴۶۵۰۲
۲۹ سالوں کے دن بحساب ۳۵۴ دن سالانہ	۱۰۲۶۶
۱۶ جولائی سنہ ۶۲۲ء تک دن	۲۲۷۰۱۶
۲۹ سالوں میں دنوں کا اضافہ (۲۹×۱۱+۱۴)/۳۰	۱۱
عیسائی مہینوں کے حساب پورا کرنے کو جو دن بڑھا دیں	۱۲
۲ رمضان سنہ ۱۲۹۰ء تک کے دن (۲۳۶+۲)	۲۳۸
میزان	۶۸۴۰۴۵

۶۸۴۰۴۵ دن کے عیسوی سال بنالو - ۱۴۶۱ پر تقسیم کرنے سے ۴۶۸ چار سالہ حاصل ہے جس کو چار میں ضرب دینے سے ۱۸۷۲ نکلے اور ۲۹۷ دن باقی بچے یعنے سنہ ۱۸۷۲ء سال پورے گذر چکے ہیں اور سنہ ۱۸۷۳ء کے ۲۹۷ دن یکم اکتوبر تک ۲۷۳ دن ہوتے ہیں، اس لئے ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۷۳ء تاریخ مطلوبہ ہوئی - اب اگر دیکھنا ہو کہ اس روز کونسا دن ہفتہ کا ہوگا تو یا دوسرے قاعدوں سے جو ہجری سالوں کے متعلق ہفتہ کا دن معلوم کرنے کے کسی دوسری جگہ درج ہیں دن بھی معلوم کرو +

کسی عیسوی تاریخ سے صحیح ہجری سنہ اور تاریخ معلوم کرنیکا قاعدہ

جس سال کی تاریخ معلوم کرنی ہے - اس سے ایک منہا کرکے تاکہ پورے گذرے ہوئے سال معلوم ہو جاویں) باقی کو چار پر تقسیم کرلو - یہ چار سالہ لڑیاں بنجاوینگی - چونکہ چار سال عیسوی میں ۱۴۶۱ دن ہوتے ہیں - اس لئے حاصل تقسیم کو ۱۴۶۱ میں ضرب دو - اور چار پر تقسیم کرنے سے اگر کوئی سال بچا تھا تو اس کے دن ۳۶۵ دن فی سال کے حساب سے اس میں جمع کرلو - پھر سال رواں کی تاریخ تک جتنے دن گذرے ہیں وہ نقشہ مندرجہ صفحہ ۳۱ سے دیکھ کر اس میں جمع کرلو - یہ کل عیسوی تاریخ کے دن نکل آدینگے اس میں سے (۲۲۷۰۱۶) دن اور یورپ نے جو غلطی کے دن مقرر کئے ہیں سنہ معلومہ کے جتنے دن مقرر ہیں اور جو پہلے بیان ہو چکے ہوں یہ دونوں مجموعہ ایام سے منہا کرلو - حاصل تفریق کو ۱۰۶۳۱ پر تقسیم کرو - یہ ہجری سال کی ۳۰ سالہ لڑیاں بن جاوینگی جتنے دن باقی رہیں - ان کو ۳۵۴ پر تقسیم کرکے سال بنالو - لیکن خیال رکھو - کہ یہ جتنے سال ہوں ان سے (سال×۱۱ + ۱۴)/۳۰ منہا کرو - اور باقی دنوں سے ہجری تاریخ مطابق نقشہ مندرجہ صفحہ گذشتہ بنالو +

مثال ۷ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء کو کونسی ہجری تاریخ ہوگی - اول سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک منہا کردو سنہ ۱۹۱۰ء باقی رہے - یعنے سنہ ۱۹۱۰ء سال کامل گذر چکے ہیں اس کو چار پر تقسیم کیا تو ۴۷۷ حاصل ہوئے - اور دو باقی بچے +

۱۴۶۱×۴۷۷	۶۹۶۸۹۷	دن
دو سال کے ×۳۶۵ کے حساب سے	۷۳۰	دن
(مطابق نقشہ صفحہ نمبر ۳۱) ۷ جولائی تک سال کے دن	۱۸۸	دن
میزان	۶۹۷۸۱۵	
۱۹۱۱ کیلئے ۱۳ دن غلطی کے اور ۲۲۷۰۱۶ دن ہجری اور عیسوی سال کے فرق کے کل ۲۲۷۰۲۹ منہا کرو	۲۲۷۰۲۹	
باقی دن	۴۷۰۷۸۶	

۴۷۰۷۸۶ دن بچے انکو ۱۰۶۳۱ پر تقسیم کرو - ہجری سال کی ۴۴ تیس سالہ لڑیاں یا ۱۳۲۰ سال بنجاوینگے اور ۳۰۲۲ دن رہینگے ان کو ۳۵۴ پر جو ایکسال ہجری کے دن ہیں تقسیم کیا تو ۸ سال نکلے (۱۳۲۰+۸) ۱۳۲۸ سال ہجری کل ہوگئے - اور ۱۹۰ دن باقی بچے ۸ سال کا فرق (۸×۱۱+۱۴)/۳۰ = ۱۰۲/۳۰ = ۳ یا ۳ دن اس سے کم کرلو ۱۸۷ دن سال سنہ ۱۳۲۹ھ کے گذر گئے نقشہ مندرجہ صفحہ گذشتہ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یکم رجب تک ۱۷۷ دن ہوتے ہیں ان کو منہا کیا تو باقی ۱۰ رہے اسلئے ۷ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء کو دس رجب سنہ ۱۳۲۹ھ ہوئی اب اگر دیکھنا ہو کہ اس دن کونسا ہفتہ کا روز ہوگا تو چار سالہ جنتری سے معلوم کرلو +

قاعدہ عجیب و غریب

زبانی تقویم سال ہجری کہنے کا یاد محرم کی پہلی سات تاریخوں سے تمام سال کی بابی جنتری تیار ہو سکتا

یکم محرم اور یکم شوال ایک ہی روز ہو - دوم محرم اور یکم جمادی الثانی ایک روز اور یکم ذیقعدہ بھی اسی روز آئے سوم محرم اور یکم صفر اور یکم رجب ایک ہی دن واقع ہو چہارم محرم اور یکم ربیع الاول اور یکم ذی الحجہ ایک ہی دن پنجم محرم اور یکم شعبان ایک ہی دن ششم محرم اور یکم ربیع الثانی یکم رمضان ایک ہی دن ہفتم محرم اور یکم جمادی الاول ایک ہی دن آئے جس سال کبیسہ ہو اسکے مہینوں میں ایک ایک دن بڑھا دیکے +

قاعدہ مہینے کا غرہ اور تاریخ دریافت کرنے کا

اکثر لوگ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ رجب کی چوتھی تاریخ جس روز ہوتی ہے اسی روز رمضان کی پہلی تاریخ بھی آتی ہے سو یہ یادداشت ان کی کچھ رجب اور رمضان ہی سے خصوصیت نہیں رکھتی ہے بلکہ اسکا قاعدہ یہی ہے کہ ہر تیسرے مہینہ کا غرہ پہلے مہینے کی چوتھی تاریخ کو ہوتا ہے اور شاذ و نادر ۲۹ یا ۳۰ روز چاند کے یا ابر و غبار وغیرہ کے سبب جو رویت ہلال میں فرق ہو ایک روز کی کمی بیشی بھی ہو جاتی ہے اور علاوہ اس قاعدہ کے رجب کے مہینے کی چوتھی اور شعبان کی دسویں ایک ہی دن ہوتی ہے رمضان المبارک کی پہلی تاریخ اور البقر عید کا غرہ بھی ایک ہی روز ہوتا ہے عید الفطر اور محرم کی دسویں ایک ہی روز ہوتی ہے +

جنتری زراعت و باغبانی

اس مہینہ میں حسب ذیل اشیا لگا سکتے ہیں

جنوری

ترکاری۔ جن علاقوں میں سردی کم پڑتی ہے وہاں کدو۔ تربوز۔ خربوزہ۔ لپیٹا۔ کریلہ۔ توری۔ کاہو۔ خرفہ۔ کھیرا۔ لہسن۔ مولی۔ پودینہ بوئے جاتے ہیں۔ مرچوں کی پنیری

پھول۔ گیندا۔ ست برگہ۔ نرگس۔ گل لالہ۔ عشق پیچہ۔ گل داؤدی۔ گل اشرفی

میوہ جات۔ پہاڑی آلو بو سکتے ہیں۔ انجیر۔ سرس۔ انار۔ ناشپاتی۔ سپیدا۔ کچنال کی قلمیں لگا سکتے ہیں۔ امرود۔ میٹھا۔ سنگترہ۔ مالٹا۔ چکوترہ۔ آڑو بویا جاوے

فروری

ترکاری۔ پہاڑی علاقوں میں شلغم۔ سیم۔ بینگن۔ ہالیون۔ پیاز۔ گوبھی۔ مولی۔ اجوائن۔ خرفہ۔ کھیرا۔ تربوز

میدانی علاقوں میں کریلہ۔ تربوز۔ خربوزہ۔ کدو ہر قسم۔ توری۔ کھیرا۔ بیج کے لئے مولی۔ شلغم۔ گاجر کی کیاریاں لگاویں

پھول۔ سورج مکھی۔ خوشبودار مٹر۔ چنبیلی کی داب۔ سرو کے درختوں کا ذخیرہ

میوہ جات۔ سیب۔ سنگترہ۔ کھٹا۔ میٹھا۔ مالٹا۔ لوکاٹ۔ آڑو۔ فالسہ۔ چکوترہ۔ ناشپاتی۔ گلگل۔ آملہ۔ کیلا

مارچ

ترکاری۔ کدو۔ تربوز۔ خربوزہ۔ کھیرے۔ کچالو۔ ادرک

میوہ جات۔ کیلا۔ آملہ۔ اور جن درختوں پر پیوند کرنا مطلوب ہو ان پر پیوند لگایا جاوے

اپریل

ترکاری۔ پہاڑی آلو۔ سیم۔ ساگ ہر قسم۔ تربوز۔ خربوزہ۔ کھیرے۔ کدو۔ ٹنڈے۔ بند گوبھی۔ زمین قند۔ توری

میوہ جات۔ جس درخت پر پیوند کرنا ہو اس مہینہ میں کر سکتے ہیں

مئی

ترکاری۔ توری۔ سیم۔ کریلہ۔ خربوزہ۔ کھیرا۔ تربوز۔ لاڑی۔ کٹھا چرکا

میوہ جات۔ آڑو کے بیج

پھول۔ گل دوپہر۔ گل سیوتی

جون

ترکاری۔ ساگ ہر قسم۔ لوبیا۔ توری ہر قسم۔ کدو۔ مولی۔ شلغم۔ گاجر سفید۔ کاسنی۔ گوبھی۔ سیلا۔ زمین قند

پھول۔ گیندا۔ گل دوپہر۔ عشق پیچہ

جولائی

ترکاری۔ شلغم۔ سفید چقندر۔ مٹر۔ گوبھی ہر قسم۔ بھنڈی

میوہ جات۔ جامن کے بیج۔ بالس۔ آم کا بیج

پھول۔ گل عباسی۔ گل دوپہر۔ عشق پیچہ۔ گل داؤدی۔ روبیل۔ گیندا۔ چنبیلی۔ موتیا۔ نازبو۔ ڈیلیا۔ گیترا

اگست

ترکاری۔ رائی۔ پیاز۔ شلغم۔ اجوائن۔ آلو۔ ہالون۔ گوبھی۔ چقندر۔ سیم

میوہ جات۔ تخم آم۔ جامن۔ آلو بخارا

پھول۔ موتیا۔ گلاب سدا بہار

ستمبر

ترکاری۔ گاجر۔ مولی۔ اجوائن۔ کاہو۔ بینگن۔ پیاز۔ کدو۔ سیم۔ مٹر۔ آلو

پھول۔ خوشبودار مٹر۔ نرگس

میوہ جات۔ انار

اکتوبر

پھول۔ گل نرگس۔ مٹر خوشبودار

ترکاری۔ ہالون۔ چقندر۔ ساگ۔ سویا۔ میتھی۔ لیف۔ کاسنی۔ گاجر۔ گوبھی۔ مولی۔ پیاز

نومبر

ترکاری۔ اجوائن۔ ولائتی سیم۔ شلغم ولائتی۔ مولی۔ گوبھی۔ ولائتی گاجر۔ ساگ۔ دھنیا۔ ہالین۔ چقندر سرخ۔ پودینہ۔ ذخیرہ بینگن

پھول۔ گل لالہ

دسمبر

ترکاری۔ گوبھی۔ ولائتی بینگن۔ ذخیرہ پیاز۔ زمین قند۔ ولائتی چقندر

مولوی محمد عبد الحلیم صاحب شرر کے مشہور ناول اور مقبول عام تصانیف

تاریخ اور سیرۃ وغیرہ

تاریخ سندھ - فاتحین عرب نے سندھ میں کیا کیا کیا - قیمت (۸/)
عصر قدیم - اقوام سلف کی نہایت واضح اور مستند تاریخ (لائبریری ایڈیشن) قیمت (۱۸/)
حروب صلیبیہ - مصنف مراج انگریز مورخ مسٹر کاکس کی کتاب کا ترجمہ اور عربی تاریخوں سے نوٹس - قیمت صرف دو روپے ..... (عہ/)
جنید بغدادی - حضرت جنید بغدادی کے حالات آپکا تصوف اور فلسفہ الٰہی قیمت (عہ/)
ابوبکر شبلی - آپکے حالات - آپکا جوش وحدت اور جذب و خروش قیمت (عہ/)
خواجہ معین الدین چشتی - آپ کے حالات زندگی - قیمت (۶/)
افسانہ قیس - عاشق لیلیٰ مجنوں عامری کے حالات زندگی - قیمت تین آنے (۳/)
حسن بن صباح - بانی فرقہ باطنیہ کے حالات فردوس بریں کی کنجی (لائبریری ایڈیشن) قیمت ۶/
صقلیہ میں اسلام - جزیرہ صقلیہ اور جنوبی اٹلی میں عربوں کی حکومت اور اس کا خاتمہ - قیمت چودہ آنے .... (۱۴/)
سکینہ بنت حسینؑ - جناب امام حسینؑ کی صاحبزادی کے سچے تاریخی حالات قیمت (۶/)
ملکہ زنوبیہ - سلف کی ایک عربی شہزادی ملکہ - قیمت تین آنے .... (۳/)
قرۃ العین - ایران کی ایک مشہور مجتہد زادی کے دلچسپ حالات قیمت (۲/)
شیریں ملکہ عجم - شیریں فرہاد کا نام کس نے نہیں سنا - انکے تاریخی حالات ملاحظہ ہوں - قیمت ساڑھے تین آنے .... (۳/)

تاریخی ناول

جویائے حق - حضرت خاتم الانبیا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مبارک حالات نہایت دلچسپ عنوان سے از ولادت تا رحلت حصہ اول ۱۲/ - دوم ۱۲/ عہ/
لعبت چین - عہد صحابہ کا ایک تاریخی ناول جس میں مفتوح ماوراء النہر کے حالات مذکور ہیں - قیمت ایک روپیہ .... (عہ/)
مفتوح فاتح - ایک نہایت ہی دلچسپ تاریخی ناول قیمت ایکروپیہ چار آنے عہ/
بابک خرمی - سلطنت عباسیہ کے زمانے کا ایک تاریخی واقعہ ہر دو جلد - قیمت عہ/
الفانسو - ایک سچا عاشقانہ تاریخی ناول - قیمت بارہ آنے (۱۲/)
ایام عرب - جاہلیت عرب کی دو تاریخی لڑائیاں دو عربی شاہزادیاں اور دو نوعمر شریف و شجاع نوجوان بنی غسان بنی نعمان اور خسرو پرویز کے دربار شیریں و مریم کی سرگذشت جلد اول ۱۲/ - جلد دوم ۱۲/ - مکمل جلدیں عہ/
ماہ ملک - دولت غوریہ کا عروج سلاطین غوریہ کے کارنامے - قیمت (عہ/)

قیس و لبنیٰ - عرب کا سچا عشق اور سچے جذبات محبت طبع جدید (لائبریری ایڈیشن) قیمت ۱۲/
فلورا فلورنڈا - اسپانیہ عظمیٰ کے عہد خلافت آل مروان میں عیسائیوں کی حالت - قیمت عہ/
مقدس نازنین - ایک لڑکی کا پوپ یعنی حضرت مسیح کا جانشین منتخب ہو جانا اور مسند پاپائی پر وضع حمل - قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے .. (۸/)
رومتہ الکبریٰ - قدیم دولت روم - اسکا کروفر اور گاتھ لوگوں کا اس پر حملہ (۱۲/)
فلپانا - ارض طرابلس الغرب پر صحابہ کا حملہ حضرت عثمان ذی النورین کا عہد اور جس ملک کیلئے اٹلی جان دیئے دیتا ہے اس پر قبضہ اسلام کی تاریخ (لائبریری ایڈیشن) (۱۲/)
شوقین ملکہ - دوسری صلیبی لڑائی کے دلکش حالات میں ایک دلچسپ ناول (۱۲/)
فردوس بریں - جیتے جی ملاء اعلیٰ کا سفر اور جنت کی سیر اعلیٰ درجے کا ظاہری فلسفہ الٰہی اور اس کا دوسرا نہایت ہی تاریک باطنی رخ - قیمت ..... (۱۲/)

خیالی ناول اور ڈراما

حسن کا ڈاکو - حرام پور کے نواب کا اعمالنامہ حصہ اول ۱۲/ - حصہ دوم ۱۲/ - دونوں عہ/
اسرار دربار حرام پور - نواب مذکور کے رہے سہے حالات نمبر ۱ ۵/ نمبر ۲ ۵/ - کل ۱۰/
خوفناک محبت - ہندوستانی شریف زادیوں کی پاکدامنی و جہالت کی اس سے اچھی تصویر نہیں ہو سکتی - قیمت ایک روپیہ چار آنے ..... (۱۲/)
آغا صادق کی شاعری - ایک سچا واقعہ اور نہایت دلچسپ (لائبریری ایڈیشن) ۱۰/
غیب داں دلہن بی بی کی حیرت انگیز غیب دانی - قیمت ایکروپیہ (عہ/)

مولانا کی نظمیں

زمانہ اور اسلام - ایک پرسوز و گداز نیچرل نظم - قیمت تین آنے (۳/)
شب غم - فراق کی بیتابیاں اور بیقراریاں - قیمت ایک آنہ (۱/)
شب وصل - فراق کے بعد وصل کا بیان اور پھر ایک دلکش نظم کی صورت میں ۱/

متفرق تصانیف

الحکم الرفاعیہ - معرفت میں سید احمد رفاعی کے ایک پرمغز رسالہ کا ترجمہ - قیمت ۳/
صد پارۂ دل - دلگداز کے حصہ سیر اسلاف خاص سے چند سوانح عمریوں کا مجموعہ قیمت ۱۲/
ہندوستان کی موسیقی - مولانا شرر کا ایک عالمانہ لکچر جس میں ہندی موسیقی پر عربی موسیقی کا اثر دکھایا ہے - قیمت چار آنے ...... (۴/)
ہندوؤں کا تعلق اردو سے اس لکچر میں دکھایا ہے کہ اردو کو جتنا تعلق مسلمانوں سے ہے اتنا ہی ہندوؤں سے ۱۲/
سرسید کی دینی برکتیں - اسکا بیان کہ سرسید احمد مرحوم سے مسلمانوں کو کیا دینی فائدہ پہنچا - ۲/